بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ الٓمّٓ ① ﴾

10

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28 ﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ 28﴾ پارہ نمبر 28
مرتب	پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

103 ہیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہوجاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خودبخود یاد ہوجاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہوجاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہوجاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 22 — 58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ	یقیناً اللہ نے سن لی بات (اس عورت کی) جو
تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا	جھگڑ رہی تھی آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں
وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ	اور اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی
وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو کو، بے شک اللہ
سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ①	خوب سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ ①
اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ	(وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں تم میں سے
مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے (یعنی انہیں ماں کہہ دیتے ہیں)
مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ	نہیں (ہوجاتیں) وہ اُن کی مائیں
اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ	نہیں ہیں اُن کی مائیں مگر (وہی) جنہوں نے
وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ	جنم دیا ہے اُنہیں اور بے شک وہ یقیناً کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	بَصِيْرٌ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
قَوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُظٰهِرُوْنَ	ظہار کرنا۔
تُجَادِلُكَ	جنگ وجدل، جدال۔	مِنْكُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	نِّسَآئِهِمْ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
زَوْجِهَا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	اُمَّهٰتِهِمْ	امہات المؤمنین۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
تَشْتَكِيْٓ	شکوہ، شکایت۔	وَلَدْنَهُمْ	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَيَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اٰيَاتُهَا 22 | 58 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ 105 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ①	سَمِعَ	اللّٰهُ ②	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ ③
یقیناً	اللہ نے	سن لی	بات (اس عورت کی)	جو	جھگڑ رہی تھی آپ سے

فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ ③	اِلَى اللّٰهِ ۖ	وَ	اللّٰهُ
اپنے خاوند (کے بارے) میں	اور	شکایت کر رہی تھی	اللہ کی طرف	اور	اللہ

يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ۭ ④	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①
سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	بے شک اللہ	خوب سننے والا	سب کچھ دیکھنے والا (ہے)

اَلَّذِيْنَ ⑤	يُظٰهِرُوْنَ ⑥	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی عورتوں سے

مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ۭ	اِنْ ⑦	اُمَّهٰتُهُمْ
نہیں	وہ	اُن کی مائیں	نہیں (ہیں)	اُن کی مائیں

اِلَّا	الّٰٓـِٔيْ ⑤	وَلَدْنَهُمْ ۭ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ
مگر	(وہی) جنہوں نے	جنم دیا ہے اُنہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں قَدْ تاکید کی علامت ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ شروع میں تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الّٰٓـِٔيْ جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ ہوتا ہے۔⑥ ظہار سے مُراد خاوند کا بیوی کو یہ کہنا کہ تو میرے اوپر ایسے جیسے میری ماں کی پیٹھ ہے۔⑦ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ	بری بات اور جھوٹ، اور بے شک اللہ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿2﴾	یقیناً بہت معاف کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے۔﴿2﴾
وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ	اور (وہ لوگ) جو ظہار کرتے ہیں
مِنْ نِّسَآئِهِمْ	اپنی عورتوں (بیویوں) سے
ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا	پھر وہ رجوع کر لیتے ہیں اس سے جو انہوں نے کہا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ	تو ایک گردن آزاد کرنا (ضروری) ہے اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (ہم بستری کریں)
ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہ (ہے حکم) جس کی تم نصیحت کیے جاتے ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿3﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔﴿3﴾
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	پھر جو (غلام) نہ پائے تو روزہ رکھنا ہے
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ	دو متواتر مہینوں کا اس سے پہلے
اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُنْكَرًا : نہی عن المنکر، منکرات۔
الْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَعَفُوٌّ : معاف، عفوودرگزر، معافی۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُظٰهِرُوْنَ : ظہار کرنا۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نِّسَآئِهِمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
يَعُوْدُوْنَ : اعادہ، عود کر آنا۔

فَتَحْرِيْرُ : حریت، حریت پسند۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَّتَمَآسَّا : مس، مس کرنا (چھونا)۔
تُوْعَظُوْنَ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
يَجِدْ : وجود، موجود، ایجاد۔
فَصِيَامُ : صوم، صیام، ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ①	وَ	زُوْرًا ؕ	وَ	اِنَّ ②	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ ②
بُری بات	اور	جھوٹ	اور	بیشک	اللہ	یقیناً بہت معاف کرنیوالا

غَفُوْرٌ ③ ۝2	وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ
بہت بخشنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ظہار کرتے ہیں	اپنی عورتوں سے

ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ
پھر	وہ سب رجوع کر لیتے ہیں	(اس) سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا (ضروری ہے)

رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ④ ؕ
ایک گردن	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ذٰلِكُمْ ⑤	تُوْعَظُوْنَ ⑥	بِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
یہ (حکم)	تم سب نصیحت کیے جاتے ہو	اس کی	اور	اللہ	(اس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③ ۝3	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ ⑦	فَصِيَامُ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	پھر جو	نہ	وہ پائے	تو روزہ رکھنا ہے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ⑧	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ④ ج
دو متواتر مہینوں کے	(اس) سے پہلے	کہ	وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اِنَّ اور لَ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ جنکے لیے اشارہ کیا جائے وہ جمع مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے، اس سے معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ ⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑧ يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ	پھر جو (اسکی بھی) طاقت نہ رکھے
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	تو کھانا کھلانا ہے ساٹھ مسکینوں کو
ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا	یہ (حکم اس لیے ہے) تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	اللہ اور اس کے رسول کے
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿4﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا	اللہ اور اس کے رسول کی وہ ذلیل کیے جائیں گے
كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ	جس طرح ذلیل کیے گئے (وہ لوگ) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ	ان سے پہلے تھے اور یقیناً ہم نے نازل کر دی ہیں
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ	واضح آیات، اور کافروں کے لیے
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿5﴾	ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِعْ	استطاعت، حسب استطاعت۔	عَذَابٌ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فَاِطْعَامُ	قیام وطعام، بعد از طعام۔	اَلِيْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
سِتِّيْنَ	صحاح ستہ، کتب ستہ۔	كَمَا	کالعدم، کما حقہ۔
مِسْكِيْنًا	مسکین، مساکین۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِتُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	اَنْزَلْنَآ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
حُدُوْدُ	حدّ، حدود، حدّ فاصل، حدود اربعہ۔	لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	لہٰذا، الحمد للہ۔	مُّهِيْنٌ	توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

فَمَنْ	لَّمْ يَسْتَطِعْ ①	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ ②	مِسْكِيْنًا ؕ
پھر جو	(اسکی بھی) وہ طاقت نہ رکھے	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ	مسکینوں (کو)

ذٰلِكَ ③	لِتُؤْمِنُوْا ④	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ؕ
یہ (حکم اس لیے ہے)	تاکہ تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اللہ کے	اور	اس کے رسول (کے)

وَ	تِلْكَ ③	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں (ہیں)	اور	کافروں کے لیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿4﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
عذاب (ہے)	دردناک	بے شک	وہ (لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ ⑤	وَ	رَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا ⑥	كَمَا
اللہ	اور	اس کے رسول کی	وہ سب ذلیل کیے جائیں گے	جس طرح

كُبِتَ ⑥	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ ⑦
ذلیل کیے گئے	(وہ لوگ) جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً	ہم نے نازل کردی (ہیں)

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿5﴾ ۚ
واضح آیات	اور	کافروں کے لیے	عذاب (ہے)	ذلیل کرنے والا

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② یہاں علامت يْنَ کا ترجمہ ممکن نہیں۔③ ذٰلِكَ
واحد مذکر کی اور تِلْكَ واحد مؤنث کی علامت ہے اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ
کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع
میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا	جس دن اللہ اٹھائے گا اُنہیں سب کے سب کو
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ	پھر وہ خبر دے اُنہیں (اس) کی جو اُنہوں نے عمل کیے
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ	اللہ نے گن رکھا ہے اُسے اور وہ بھول گئے تھے اُسے
ع 1/6 وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۞6	اور اللہ ہر چیز پر خوب گواہ (واقف) ہے۔ 6
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	جو (کچھ) آسمانوں میں اور جو (کچھ) زمین میں ہے
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ	نہیں ہوتی کوئی سرگوشی کسی تین (آدمیوں) کی
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ	مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ کسی پانچ کی
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ	مگر وہ (یعنی اللہ) ان کا چھٹا ہوتا ہے
وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ	اور نہ اس سے کم اور نہ (اس سے) زیادہ
اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ	مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے
اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ	جہاں کہیں (بھی) وہ ہوں، پھر وہ خبر دے گا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَبْعَثُهُمْ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	نَّجْوٰى	مناجات۔
فَيُنَبِّئُهُمْ	تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔	ثَلٰثَةٍ	ثلث، مثلث، تثلیث، ثالثی، ثالث۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَابِعُهُمْ	ربع، رباعی، آئمہ اربعہ۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	خَمْسَةٍ	حواس خمسہ، کتب خمسہ۔
نَسُوْهُ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَدْنٰى	اعلیٰ وادنیٰ۔
شَهِيْدٌ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	مَعَهُمْ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔

يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ ①②	بِمَا ③
جس دن	وہ اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کے سب (کو)	پھر وہ خبر دے اُنہیں	(اس) کی جو

عَمِلُوْا ؕ	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَ	نَسُوْهُ ④ ؕ	وَاللّٰهُ
انہوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اُسے	اللہ نے	اور	وہ سب بھول گئے تھے اُسے	اور اللہ

ع 1/6/1

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۚ ﴿6﴾	اَ	لَمْ	تَرَ ⑤	اَنَّ اللّٰهَ
ہر چیز پر	خوب گواہ (واقف ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَا يَكُوْنُ ⑥	مِنْ نَّجْوٰى ⑦
وہ جانتا ہے	جو (کچھ) آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	نہیں وہ ہوتی	سرگوشی

ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ ②	وَ	لَا	خَمْسَةٍ
تین (آدمیوں کی)	مگر	وہ (یعنی اللہ)	اُن کا چوتھا (ہوتا ہے)	اور	نہ	پانچ کی

اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ ②	وَ	لَآ	اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْثَرَ
مگر	وہ (اللہ)	اُن کا چھٹا (ہوتا ہے)	اور	نہ	اس سے کم	اور نہ	(اس سے) زیادہ

اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا ⑧	كَانُوْا ۚ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ ②
مگر	وہ (اللہ)	اُنکے ساتھ (ہوتا ہے)	جہاں کہیں (بھی)	وہ سب ہوں	پھر	وہ خبر دے گا اُنہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں هُم کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُم کا ترجمہ ان کا کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اَيْنَ مَا دراصل ایک ہی لفظ ہے جس کا ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔

بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	(اس) کی جو انہوں نے عمل کیے قیامت کے دن
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝7	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝7
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جو
نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى	منع کیے گئے سرگوشی کرنے سے
ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ	پھر وہ دوبارہ کرتے ہیں
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	(اس کام) کو جس سے وہ منع کیے گئے
وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ	اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں گناہ کی
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ؗ	اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی (کی)
وَ اِذَا جَآءُوْكَ	اور جب وہ آتے ہیں آپ کے پاس
حَیَّوْكَ	وہ دعا دیتے ہیں آپ کو (یعنی سلام کہتے ہیں)
بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ	ان (لفظوں) سے جس سے نہیں سلام کیا آپکو اللہ نے
وَیَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ	اور وہ کہتے ہیں اپنے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	النَّجْوٰى، یَتَنٰجَوْنَ	: مناجات۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	نُهُوْا	: نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
الْقِیٰمَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	یَعُوْدُوْنَ	: اعادہ، عود کر آنا۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	مَعْصِیَتِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	الرَّسُوْلِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلِیْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	یَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

بِمَا①	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَیْءٍ①
(اس) کی جو	انہوں نے عمل کیے	قیامت کے دن	بے شک اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمٌ② ۝7	اَ③	لَمْ	تَرَ④	اِلَى الَّذِيْنَ
خوب جاننے والا (ہے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	(اُن لوگوں) کی طرف جو

نُهُوْا⑤	عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا
سب منع کیے گئے	سرگوشی سے	پھر	وہ سب دوبارہ کرتے ہیں	(اس کام) کو جو

نُهُوْا⑤	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ⑥	بِالْاِثْمِ①
وہ سب منع کیے گئے	اُس سے	اور	وہ سب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی

وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ز	وَ	اِذَا
اور	زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور	جب

جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ يُحَيِّكَ④⑦
وہ سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب دعا دیتے ہیں آپکو	(ان لفظوں) سے جو	نہیں دعا دی آپکو

بِهِ	اللّٰهُ ۙ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ
اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ سب کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔⑤ دراصل نُهِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گری ہے، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ فعل میں موجود تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنیکا مفہوم ہے۔⑦ یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں اللہ عذاب دیتا ہمیں
بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	(اس) پر جو ہم کہتے ہیں، کافی ہے اُنہیں جہنم
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿8﴾	وہ داخل ہونگے اس میں پس وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿8﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ	جب تم آپس میں سرگوشی کرو
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	تو مت آپس میں سرگوشی کرو گناہ اور زیادتی کی
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا	اور رسول کی نافرمانی کی اور تم آپس میں سرگوشی کرو
بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ	نیکی اور تقویٰ کی اور ڈرو (اس) اللہ سے
الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾	جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿9﴾
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ	بیشک صرف (ایسی) سرگوشی تو شیطان (کی طرف) سے ہے
لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تاکہ وہ غم میں ڈالے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ	حالانکہ نہیں ہے وہ ہرگز نقصان پہنچانے والا اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُنَا : عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
جَهَنَّمُ : عذابِ جہنم، واصلِ جہنم۔
اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔
تَنَاجَيْتُمْ : مناجات۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَعْصِيَتِ : معصیت، عاصی، غمِ عصیاں۔

الرَّسُوْلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْبِرِّ : بر، ابرار۔
التَّقْوٰى، اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لِيَحْزُنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
بِضَآرِّهِمْ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔

لَوْلَا ①	يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ ②	بِمَا	نَقُوْلُ ؕ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ ۚ
کیوں نہیں	اللہ عذاب دیتا ہمیں	(اس) پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے انہیں	جہنم

يَصْلَوْنَهَا ۚ	فَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (8)	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ
وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ برا (ہے)	ٹھکانا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ ④	فَلَا تَتَنَاجَوْا ④	بِالْاِثْمِ
سب ایمان لائے ہو	جب	تم آپس میں سرگوشی کرو	تو مت تم آپس میں سرگوشی کرو	گناہ کی

وَالْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا ④	بِالْبِرِّ
اور زیادتی (کی)	اور	رسول کی نافرمانی (کی)	اور	تم سب آپس میں سرگوشی کرو	نیکی کی

وَالتَّقْوٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ②	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ⑤ (9)
اور تقویٰ (کی)	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	(وہ) جو	اسکی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ ⑥
بیشک صرف	(ایسی) سرگوشی	شیطان (کی طرف) سے (ہے)	تاکہ وہ غم میں ڈالے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ ⑦
(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	حالانکہ	نہیں وہ	ہرگز نقصان پہنچانے والا ہے اُنہیں

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو مفعول ہوتا ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ یہاں تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ نفی والے لفظ کے بعد بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	کچھ بھی مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾	پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔﴿10﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا	جب تم سے کہا جائے کھلے ہو جاؤ
فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا	مجلسوں میں تو کھلے ہو جایا کرو
يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ	فراخی کر دے گا اللہ تمہارے لیے
وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا	اور جب کہا جائے اُٹھ کھڑے ہو
فَانْشُزُوْا	تو تم اُٹھ کھڑے ہوا کرو
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ بلند کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ	ایمان لائے تم میں سے، اور (اُن لوگوں کو) جو
اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ	علم دیے گئے درجوں میں، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	الْمَجٰلِسِ	: مجلس شوریٰ، مجالس عزا، مجالس ذکر۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	يَرْفَعِ	: اعلیٰ و ارفع، رفعت و سربلندی، سطح مرتفع۔
بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	مِنْكُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْعِلْمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔	دَرَجٰتٍ	: درجہ، درجات، درجہ بدرجہ، بدرجہ اتم۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔	بِمَا	: بالکل، بالمقابل/ ماتحت، ماحول۔
قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ①②
کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ پر	پس چاہیے کہ وہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩	يٰۤاَيُّهَا ③	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا ④	قِيْلَ ⑤
سب ایمان والے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	کہا جائے

لَكُمْ ⑥	تَفَسَّحُوْا ②	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا
تم سے	تم سب کھلے ہو جاؤ	مجلسوں میں	تو تم سب کھلے ہو جایا کرو

يَفْسَحِ اللّٰهُ ⑦	لَكُمْ ۚ ⑥	وَاِذَا	قِيْلَ ⑤	انْشُزُوْا
اللہ فراخی کر دے گا	تمہارے لیے	اور جب	کہا جائے	تم سب اُٹھ کھڑے ہو

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ اللّٰهُ ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو تم سب اُٹھ کھڑے ہوا کرو	اللہ بلند کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑧	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ؕ
تم میں سے	اور	(اُن لوگوں کو) جو	سب دیے گئے	علم	درجوں (میں)

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑪
اور اللہ	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ قِیْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کیمطابق ی سے بدلا گیا ہے۔⑥ لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧ یہ دراصل اُوْتِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہو گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا	جب تم سرگوشی کرو رسول سے تو پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ
ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ	یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور زیادہ پاکیزہ ہے
فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ	پھر اگر تم نہ پاؤ (کوئی صدقہ) تو بے شک اللہ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔﴿12﴾
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا	کیا تم ڈر گئے ہو (اس سے) کہ تم پیش کرو
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا	پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	اور متوجہ ہوا اللہ تم پر (یعنی اس نے تم پر مہربانی کی)
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	تو تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا	امن، ایمان، مومن۔	تَجِدُوْا	وجود، موجود، ایجاد۔
نَاجَيْتُمُ، نَجْوٰىكُمْ	مناجات۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فَقَدِّمُوْا	قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
يَدَيْ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	تَابَ	توبہ، تائب۔
صَدَقَةً	صدقہ، صدقات۔	فَاَقِيْمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خَيْرٌ	خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔	الصَّلٰوةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی، صلاۃ تسبیح۔
اَطْهَرُ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	اَطِيْعُوا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ ①	الرَّسُوْلَ ②
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	رسول (سے)

فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ ①③	صَدَقَةً ؕ ④	ذٰلِكَ ⑤	خَيْرٌ
تو تم سب پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقہ	یہ	بہتر (ہے)

لَّكُمْ	وَ	اَطْهَرُ ؕ ⑥	فَاِنْ	لَّمْ تَجِدُوْا ⑦	فَاِنَّ اللّٰهَ
تمہارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ (ہے)	پھر اگر	نہ تم سب پاؤ	تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ ⑧	رَّحِيْمٌ ⑧ (12)	ءَ	اَشْفَقْتُمْ ①	اَنْ	تُقَدِّمُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	تم ڈر گئے ہو	(اس سے) کہ	تم سب پیش کرو

بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰىكُمْ ①③	صَدَقٰتٍ ؕ ④	فَاِذْ	لَمْ تَفْعَلُوْا ⑦
اپنی سرگوشی سے پہلے	کچھ صدقات	پھر جب	تم سب نے (ایسا) نہ کیا

وَ	تَابَ اللّٰهُ ②	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ②	وَ	اٰتُوا
اور	متوجہ ہوا اللہ	تم پر	تو تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ ②	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ ②	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ
زکوٰۃ	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور	اس کے رسول کی	اور اللہ

ضروری وضاحت

①تُمْ اور كُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③لفظی ترجمہ دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے اور اس سے مُراد پہلے ہے۔④ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 7 2

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾	خوب خبردار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿13﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى	کیا نہیں آپ نے دیکھا (اُن لوگوں) کی طرف
الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا	جنہوں نے دوستی کی ایک (ایسی) قوم سے
غَضِبَ اللهُ عَلَيْهِمْ ؕ	(کہ) غضبناک ہوا اللہ اُن پر
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ	نہ وہ (منافق) تم سے ہیں اور نہ ان (یہودیوں) سے ہیں
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ	اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾	حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَعَدَّ اللهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	تیار کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾	بیشک وہ (لوگ)، برا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿15﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللهِ	پس انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿16﴾	سو اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الْكَذِبِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
بِمَا : بالکل، بالمقابل/ ماتحت، ماحول۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَعَدَّ : استعداد، اعداد و ترتیب، مستعد۔
تَرَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	شَدِيْدًا : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
غَضِبَ : غیظ و غضب، غضبناک۔	اِتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	مُّهِيْنٌ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

ع 2 7 2

خَبِيْرٌ	بِمَا①	تَعْمَلُوْنَ ع (13)	اَ	لَمْ تَرَ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	کیا	آپ نے دیکھا نہیں

اِلَى الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا②	قَوْمًا③	غَضِبَ اللّٰهُ④	عَلَيْهِمْ ط
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے دوستی کی	ایک (ایسی) قوم سے	غضبناک ہوا اللہ	اُن پر

مَا①	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ ۙ	وَ	يَحْلِفُوْنَ
نہ	وہ	تم سے (ہیں)	اور نہ	ان (یہودیوں) سے	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ⑤ (14)	اَعَدَّ اللّٰهُ④	لَهُمْ⑥
جھوٹ پر	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	تیار کر رکھا ہے اللہ نے	اُن کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا①	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ⑦ (15)
سخت عذاب	بے شک وہ لوگ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا
انہوں نے بنا رکھا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پس انہوں نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ⑥	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ⑧ (16)
اللہ کی راہ سے	سواُن کے لیے	عذاب (ہے)	رسوا کرنے والا

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ جو کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔② یہاں تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ هُمْ اور یَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑦ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب ہے۔⑧ یہ دراصل مُهْوِنٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے، یہاں و کو ی سے بدلا گیا ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہیں اُن کے کام آئیں گے اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ	اور نہ انکی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلے میں
شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	کچھ بھی، وہ (لوگ) آگ (میں رہنے) والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا	(جس) دن اللہ اُٹھائے گا اُنہیں سب کو
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ	تو وہ قسمیں کھائیں گے اس کے سامنے
كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	جس طرح وہ قسمیں کھاتے ہیں تمہارے سامنے
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اور وہ سمجھیں گے کہ بیشک وہ کسی چیز (یعنی دلیل) پر ہیں
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾	خبردار بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿18﴾
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ	غالب آ گیا ہے اُن پر شیطان
فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	پس اُس نے بھلا دی ہے اُنہیں اللہ کی یاد
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	وہی (لوگ) شیطان کا گروہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُغْنِيَ	: مستغنی۔
اَمْوَالُهُمْ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اَوْلَادُهُمْ	: اولاد، مولود، ولادت، ولد۔
اَصْحٰبُ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يَبْعَثُهُمُ	: بعث بعد الموت۔
جَمِيْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَيَحْلِفُوْنَ	: حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
كَمَا	: کالعدم، کماحقہ/ ماتحت، ماحول، ماجرا۔
الْكٰذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
فَاَنْسٰىهُمْ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
ذِكْرَ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
حِزْبُ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔

لَنْ ①	تُغْنِيَ ②	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ ③	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ ③
ہرگز نہیں	کام آئیں گے	اُن سے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ
اللہ سے (یعنی اللہ کے عذاب کے مقابلے میں)	کچھ بھی	وہ (لوگ)	آگ والے ہیں

هُمْ ③	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ ③⑤	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	جس دن	اُٹھائے گا اُنہیں	اللہ	سب کو

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ ⑥	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ ⑥
تو وہ سب قسمیں کھائیں گے	اسکے سامنے	جس طرح	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے سامنے

وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ
اور	وہ سب سمجھیں گے	کہ بیشک وہ	کسی چیز (یعنی دلیل) پر (ہیں)	خبردار	بے شک وہ

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ
ہی سب جھوٹے ہیں	غالب آگیا ہے	اُن پر	شیطان

فَاَنْسٰهُمْ ③	ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ
پس اُس نے بھلادی ہے انہیں	اللہ کی یاد	وہی لوگ	شیطان کا گروہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اور کبھی یہ فعل جمع کیلئے بھی آتا ہے۔ ③ هُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔ ④ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ لَ کا ترجمہ کیلئے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ سامنے کیا گیا ہے۔

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	خبردار بے شک شیطان کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿19﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو مخالفت کرتے ہیں
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾	وہی (لوگ) ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ ﴿20﴾
كَتَبَ اللّٰهُ	اللہ نے لکھ دیا ہے
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ	(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا اور میرے رسول
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾	بیشک اللہ بہت طاقتور نہایت غالب (ہے)۔ ﴿21﴾
لَا تَجِدُ قَوْمًا	آپ نہیں پائیں گے (ایسی) کوئی قوم
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(کہ) وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر
يُوَآدُّوْنَ مَنْ	(پھر) وہ دوستی کرتے ہوں (اُن سے) جنھوں نے
حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	مخالفت کی اللہ اور اسکے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حِزْبَ	: حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	قَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔
الْخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ	: سحر و افطار، لیل و نہار، مشرق و مغرب۔	تَجِدُ	: وجود، موجود، ایجاد۔
رَسُوْلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُّؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
الْاَذَلِّيْنَ	: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز، ذلیل و خوار۔	الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
كَتَبَ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الْاٰخِرِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لَاَغْلِبَنَّ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	يُوَآدُّوْنَ	: مودت و محبت۔

اَلَآ ①	اِنَّ ②	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ③ ﴿19﴾
خبردار	بے شک	شیطان کا گروہ	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)

اِنَّ ②	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ ④	وَ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور

رَسُوْلَهٗ ⑤	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾	كَتَبَ اللّٰهُ ④
اس کے رسول (کی)	وہی (لوگ)	ذلیل ترین لوگوں میں سے (ہیں)	اللہ نے لکھ دیا (ہے)

لَاَغْلِبَنَّ ⑥	اَنَا	وَ	رُسُلِيْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ ②
(کہ) ضرور بالضرور میں غالب رہوں گا	میں	اور	میرے رسول	بے شک اللہ

قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿21﴾	لَا تَجِدُ	قَوْمًا ⑦	يُّؤْمِنُوْنَ
بہت طاقتور	نہایت غالب (ہے)	آپ نہیں پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم	وہ سب ایمان رکھتے ہوں

بِاللّٰهِ ⑧	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ
اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(پھر) وہ سب دوستی کرتے ہوں

مَنْ	حَآدَّ اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوْلَهٗ ⑤
(اُن سے) جنہوں نے	مخالفت کی اللہ (کی)	اور	اسکے رسول (کی)

ضروری وضاحت

① اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس پر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ	اور اگر چہ وہ ہوں ان کے باپ یا ان کے بیٹے
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ	یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان (کے لوگ)
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ	وہی (لوگ ہیں کہ) اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ	ان کے دلوں میں ایمان اور قوت بخشی ہے انہیں
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ	اپنی طرف سے ایک روح (یعنی نورِ ایمان) کے ساتھ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ راضی ہو گیا ان سے اور وہ راضی ہو گئے اس سے
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ	وہی (لوگ) اللہ کا گروہ ہیں
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ	خبردار بے شک اللہ کے گروہ (کے لوگ)
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾	ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾

ع 3 9 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰبَآءَهُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔	بِرُوْحٍ	روح، ارواح، روحانیت۔
اَبْنَآءَهُمْ	ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔	يُدْخِلُهُمْ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
اِخْوَانَهُمْ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
كَتَبَ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	رَضِيَ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
الْاِيْمَانَ	امن، ایمان، مومن۔	حِزْبَ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
اَيَّدَهُمْ	تائید، مؤید۔	الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔

وَلَوْ ①	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ ②	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ ②	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ ②
اور اگر چہ	وہ سب ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی

اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ ② ط	اُولٰٓئِكَ ③	كَتَبَ
یا	اُن کے خاندان	وہی (لوگ ہیں کہ)	اس (اللہ) نے لکھ دیا ہے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ ②	الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ ②	بِرُوْحٍ
اُن کے دلوں میں	ایمان	اور	قوت بخشی ہے اُنہیں	ایک روح کے ساتھ

مِّنْهُ ④ ط	وَ	يُدْخِلُهُمْ ②	جَنّٰتٍ ⑤	تَجْرِيْ ⑤
اپنی طرف سے	اور	وہ داخل کرے گا انہیں	(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	رَضِيَ اللّٰهُ
ان کے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اللہ راضی ہو گیا

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ط	اُولٰٓئِكَ ③	حِزْبُ اللّٰهِ ط
ان سے	اور	وہ سب راضی ہو گئے	اس سے	وہی لوگ	اللہ کا گروہ (ہیں)

اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑥⑦ ع (22)
خبردار	بے شک	اللہ کے گروہ (کے لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

ع 3 9 3

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر یا اگر چہ اور کبھی کاش ہوتا ہے۔② اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔③ اُولٰٓئِكَ بات میں زور ڈالنے کیلئے آتا ہوتا ہے، اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ ہوتا ہے۔④ ہٗ یہ اُلٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے۔⑤ ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 24 — 59 سُوْرَۃُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّۃٌ 101 — رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ	اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے (ہر چیز)
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿1﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
ھُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ	وہ جس نے نکالا ان (لوگوں) کو جنہوں نے
کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ	کفر کیا اہلِ کتاب میں سے ان کے گھروں سے
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ	حشرِ اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں
مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا کہ وہ نکل جائیں گے
وَظَنُّوْٓا	اور انہوں نے خیال کیا تھا
اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ	کہ بیشک وہ بچانے والے ہیں انہیں
حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ	ان کے قلعے اللہ سے

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
لِلّٰهِ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	کَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَھْلِ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتبِ سماویہ، آفاتِ سماویہ۔	دِیَارِھِمْ	: دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِاَوَّلِ	: اول وآخر، اولین، اول انعام یافتہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔	الْحَشْرِ	: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
الْحَکِیْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ظَنَنْتُمْ	: ظن، بدظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔

اٰیاتُھا 24 | 59 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ 101 | رُکُوعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ ①	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۚ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الْحَكِيْمُ ③ ۝١	هُوَ ④	الَّذِيْٓ
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	وہ	جس نے

اَخْرَجَ ⑤	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نکالا	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ ⑥	مَا ظَنَنْتُمْ
ان کے گھروں سے	حشر اول (یعنی پہلی جلاوطنی) میں	تم نے گمان (بھی) نہیں کیا تھا

اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا
کہ	وہ سب نکل جائیں گے	اور	انہوں نے خیال کیا

اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ ⑦	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
کہ بیشک وہ	بچانے والے (ہیں) اُنہیں	ان کے قلعے	اللہ سے

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

①اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَخْرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔ ⑥یہاں لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے ⑦یہ اگرچہ اسم ہے مگر اس میں فعل کا مفہوم ہے اس لیے اسکے ساتھ هُمْ کا ترجمہ انہیں ہوا ہے۔

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ	پھر آلیا اُنہیں اللہ نے (وہاں سے)
مِنۡ حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا ۗ	جہاں سے اُنہوں نے گمان نہیں کیا تھا
وَقَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ	اور اس نے ڈال دیا انکے دلوں میں (ایسا) رعب
يُخۡرِبُوۡنَ بُيُوۡتَهُمۡ	(کہ) وہ اُجاڑ رہے تھے اپنے گھروں کو
بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَيۡدِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۗ	اپنے ہاتھوں اور مؤمنوں کے ہاتھوں سے
فَاعۡتَبِرُوۡا يٰۤاُولِى الۡاَبۡصَارِ ﴿2﴾	پس عبرت حاصل کرواے آنکھوں والو!۔ ﴿2﴾
وَلَوۡلَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ	اور اگر (ایسا) نہ ہوتا کہ اللہ نے لکھ دیا تھا
عَلَيۡهِمُ الۡجَلَاۤءَ	اُن پر جلاوطن ہونا
لَعَذَّبَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا ؕ وَلَهُمۡ	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا انہیں دنیا میں اور انکے لیے
فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾	آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ ﴿3﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا	یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے مخالفت کی
اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ	اللہ اور اس کے رسول کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاعۡتَبِرُوۡا	: نشانِ عبرت، عبرتناک، عبرت آموز۔
حَيۡثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔	يٰۤاُولِى	: اولواالعزم، اولوالعلم، اولواالارحام۔
قُلُوۡبِهِمۡ	: قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	الۡاَبۡصَارِ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الرُّعۡبَ	: رعب ودبدبہ، مرعوب، رعب دار۔	الۡجَلَاۤءَ	: جلاوطن۔
يُخۡرِبُوۡنَ	: خراب، خرابی، تخریب کاری۔	لَعَذَّبَهُمۡ	: عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔
بُيُوۡتَهُمۡ	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔	الۡاٰخِرَةِ	: دنیاوآخرت، عذابِ آخرت۔
بِاَيۡدِيۡهِمۡ	: یدِ بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	رَسُوۡلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ ①	مِنْ حَيْثُ	لَمْ يَحْتَسِبُوْا ② ق	وَ
پھر آلیا اُنہیں اللہ نے	جہاں سے	اُن سب نے گمان نہیں کیا تھا	اور

قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ
اس نے ڈال دیا	انکے دلوں میں	رعب	(کہ) وہ سب اُجاڑ رہے تھے

بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ق
اپنے گھروں (کو)	اپنے ہاتھوں سے	اور	مؤمنوں کے ہاتھوں (سے)

فَاعْتَبِرُوْا ①	يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ۲	وَ	لَوْلَاۤ ③	اَنْ
پس تم سب عبرت حاصل کرو	اے آنکھوں والو!	اور	اگر نہ (ایسا ہوتا)	کہ

كَتَبَ اللّٰهُ ④	عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ ⑤
اللہ نے لکھ دیا تھا	اُن پر	جلاوطن ہونا	(تو) یقیناً وہ عذاب دیتا اُنہیں

فِي الدُّنْيَا ط	وَ	لَهُمْ ⑥	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ۳
دُنیا میں	اور	انکے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب (ہے)

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ ⑦	شَآقُّوا اللّٰهَ ④	وَ	رَسُوْلَهٗ ج
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے مخالفت کی اللہ کی	اور	اس کے رسول کی

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو گیا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بوجہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو مخالفت کرے اللہ کی تو بے شک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾	سخت عذاب (سزا دینے) والا ہے۔ ﴿4﴾
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ	جو تم نے کاٹا کوئی کھجور کا درخت
اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	یا تم نے کھڑا چھوڑا دیا اُسے اُس کی جڑوں پر
فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	اور تا کہ وہ رُسوا کرے نافرمانوں کو۔ ﴿5﴾
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ	اور جو لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر ان (کے مالوں) سے
فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ	تو نہیں تم نے دوڑائے اس پر
مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ	کوئی گھوڑے اور نہ کوئی اونٹ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ	اور لیکن اللہ مسلط کر دیتا ہے
رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اپنے رسولوں کو جس پر وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿6﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَدِيْدُ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	الْفٰسِقِيْنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔	رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَطَعْتُمْ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	يُسَلِّطُ	: تسلط، مسلط۔
تَرَكْتُمُوْهَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قَآئِمَةً	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
فَبِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔

وَمَنْ ①	يُّشَآقِّ اللّٰهَ ②	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ (4)
اور جو	وہ مخالفت کرے اللہ کی	تو بے شک اللہ	سخت عذاب والا (ہے)

مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ ③	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا ④
جو	تم نے کاٹا	کسی کھجور کے درخت سے	یا	تم نے چھوڑ دیا اُسے

قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ ⑤
کھڑا	اس کی جڑوں پر	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھا	اور	تا کہ وہ رُسوا کرے

الْفٰسِقِيْنَ (5)	وَمَآ	اَفَآءَ اللّٰهُ ②	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ
نافرمانوں کو	اور جو	لوٹایا اللہ نے	اپنے رسول پر	ان (کے مالوں) سے

فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ ③⑥	وَّ	لَا رِكَابٍ ③
تو نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور	نہ کوئی اونٹ

وَّ	لٰكِنَّ اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ ①
اور	لیکن اللہ	وہ مسلط کر دیتا ہے	اپنے رسولوں کو	جس پر

يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑦ (6)
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور جسکے آخر میں پیش ہو وہ فاعل ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ	جو کچھ لوٹایا اللہ نے اپنے رسول پر
مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ	بستیوں والوں سے تو (وہ) اللہ کے لیے
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى	اور رسول کے لیے اور (رسول) کے قرابت والے کے لیے
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے
كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ	تا کہ نہ ہو وہ (مال) گردش کرنے والا
بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ	تم میں سے مال داروں کے درمیان
وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ	اور جو کچھ رسول تمہیں دے تو اسے لے لو
وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ	اور جس سے وہ تمہیں روکے تو تم رک جاؤ (اُس سے)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم ڈرو اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۚ﴿7﴾	بے شک اللہ سخت سزا (دینے) والا ہے۔﴿7﴾
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ	(یہ مال) ان محتاج ہجرت کرنیوالوں کے لیے ہے
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	جو نکالے (جدا کردیے) گئے اپنے گھروں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَخُذُوْهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْقُرٰى	قریہ قریہ، بستی بستی، ام القریٰ۔	نَهٰىكُمْ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
لِذِى	ذی شان، ذی روح، ذی وقار۔	شَدِيْدُ	شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
الْقُرْبٰى	قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔	الْعِقَابِ	عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔
ابْنِ	ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔	لِلْفُقَرَآءِ	فقر وفاقہ، فقیر، فقراو مساکین۔
السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْمُهٰجِرِيْنَ	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اُخْرِجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْاَغْنِيَآءِ	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	دِيَارِهِمْ	دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔

مَآ①	اَفَآءَ اللّٰهُ②	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
جو (کچھ)	اللہ نے لوٹایا	اپنے رسول پر	بستیوں والوں سے	تو (وہ) اللہ کے لیے

وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِى الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ③
اور رسول کے لیے	اور	(رسول) کے قرابت والے کے لیے	اور یتیموں	اور مسکینوں

وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	كَىْ	لَا يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ
اور	راستے کے بیٹے (یعنی مسافر کے لیے ہے)	تا کہ	نہ ہو وہ	(مال) گردش کرنے والا

بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ	مِنْكُمْ ؕ	وَمَآ①	اٰتٰىكُمُ④	الرَّسُوْلُ
مال داروں کے درمیان	تم میں سے	اور جو	دے تمہیں	رسول

فَخُذُوْهُ ۚ⑤⑥	وَمَا①	نَهٰىكُمْ④	عَنْهُ⑥	فَانْتَهُوْا ۚ	وَ
تو سب لے لو اُسے	اور جس سے	وہ روکے تمہیں	اُس سے	تو تم سب رُک جاؤ	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ②	اِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝7	لِلْفُقَرَآءِ
تم سب ڈرو اللہ سے	بے شک اللہ	سخت سزا (دینے) والا (ہے)	(یہ مال اُن) محتاجوں کے لیے

الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا⑦	مِنْ دِيَارِهِمْ
(جو) سب ہجرت کرنے والے (ہیں)	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ یہاں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑤ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥ ہٗ یہ اُلٹا پیش سے تھا اگر اس سے پہلے جزم ہو تو یہ ہُ سے بدل جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ	اور اپنے مالوں سے وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا	اللہ کی طرف سے فضل اور خوشنودی
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿8﴾	وہی (لوگ) ہی سچے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ	اور (انکے لیے بھی) جنہوں نے جگہ بنالی
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ	(اس) گھر (یعنی مدینے) میں اور ایمان میں
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ	ان (مہاجرین) سے پہلے، وہ محبت کرتے ہیں
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ	(اُن سے) جس نے ہجرت کی ان کی طرف
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ	اور وہ نہیں پاتے اپنے سینوں میں
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا	کوئی خواہش (اور خلش) اس سے جو وہ دیے جائیں
وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕۛ	اور اگر چہ ان کو سخت ضرورت ہی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، عفوودرگزر، مال ودولت۔	يُحِبُّوْنَ	حب، حبیب، محب، محبت۔
اَمْوَالِهِمْ	مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	هَاجَرَ	مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَضْلًا	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رِضْوَانًا	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	يَجِدُوْنَ	وجود، موجود، ایجاد۔
يَنْصُرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	صُدُوْرِهِمْ	شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
الصّٰدِقُوْنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	حَاجَةً	حاجت، حاجات، محتاج، احتیاج۔
الدَّارَ	دارِارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔	يُؤْثِرُوْنَ	ایثار وقربانی۔
قَبْلِهِمْ	قبل ازوقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ	اَمْوَالِهِمْ ①	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ
اور	اپنے مالوں سے	وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَرِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ ؕ
اور خوشنودی	اور	وہ سب مدد کرتے ہیں	اللہ (کی)	اور	اس کے رسول (کی)

اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ③ ۚ (8)	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّؤُ ④
وہی (لوگ)	ہی سب سچے (ہیں)	اور	(انکے لیے بھی) جن	سب نے جگہ بنالی

الدَّارَ	وَالْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ①	يُحِبُّوْنَ
گھر (یعنی مدینے میں)	اور ایمان (میں)	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ سب محبت کرتے ہیں

مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَا يَجِدُوْنَ ⑤	فِيْ صُدُوْرِهِمْ ①
جس نے	ہجرت کی	ان کی طرف	اور	نہیں وہ سب پاتے	اپنے سینوں میں

حَاجَةً ⑥	مِّمَّآ	اُوْتُوْا ⑦	وَ	يُؤْثِرُوْنَ
کوئی خواہش	(اس) سے جو	وہ سب دیے جائیں	اور	وہ سب ترجیح دیتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ①	وَ	لَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ ؕ قف
اپنے نفسوں پر	اور	اگرچہ	ہو	ان کو	سخت ضرورت

ضروری وضاحت

① هِمْ دراصل هُمْ تھا، اس سے پہلے اگر زیر ہو تو یہ هِمْ ہو جاتا ہے۔ اور اسم کیساتھ اسکا ترجمہ انکا یا اپنے ہوتا ہے۔ ② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی ہوتا ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔

وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ	اور جو بچالیا گیا اپنے نفس کی حرص (یا بخیلی) سے
فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿9﴾	تو وہی (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿9﴾
وَالَّذِيۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ	اور (ان لوگوں کے لیے) جو ان کے بعد آئے
يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے
وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِيۡنَ	اور ہمارے (ان) بھائیوں کو جنہوں نے
سَبَقُوۡنَا بِالۡاِيۡمَانِ	ہم سے پہل کی ایمان لانے میں
وَلَا تَجۡعَلۡ فِىۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا	اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کوئی کینہ
لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	ان (لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ	(اے) ہمارے رب! بے شک تو
رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿10﴾	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿10﴾
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا ان (لوگوں) کی طرف جنہوں نے
نَافَقُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ لِاِخۡوَانِهِمُ	منافقت کی وہ کہتے ہیں اپنے (ان) بھائیوں سے

ع 1 / 10 / 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفۡسِهٖ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	بِالۡاِيۡمَانِ	بالمقابل، بسبب، بالکل۔
الۡمُفۡلِحُوۡنَ	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بَعۡدِهِمۡ	بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	قُلُوۡبِنَا	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔
رَبَّنَا	ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	رَّحِيۡمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اغۡفِرۡ لَنَا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لِاِخۡوَانِنَا	اخوت، مؤاخات، اخوان المسلمین۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَبَقُوۡنَا	سبقت، سابقہ اقوام، حسب سابق۔	نَافَقُوۡا	منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔

وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ① ۝٩
اور جو	وہ بچالیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)

وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ②	يَقُوْلُوْنَ
اور	(ان لوگوں کے لیے) جو	سب آئے	ان کے بعد	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا ③	اغْفِرْ	لَنَا	وَ	لِاِخْوَانِنَا ④	الَّذِيْنَ
(اے) ہمارے رب!	تو بخش دے	ہم کو	اور	ہمارے بھائیوں کو	جن

سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ ⑤	وَ	لَا تَجْعَلْ ⑥	فِيْ قُلُوْبِنَا
سب نے پہل کی ہم سے	ایمان لانے میں	اور	نہ تو ڈال	ہمارے دلوں میں

غِلًّا ⑦	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ ③
کوئی کینہ	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	(اے) ہمارے رب!

ع 1 10 4 الربع

اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝١٠	اَ	لَمْ تَرَ ⑧
بے شک تو	بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان (ہے)	کیا	نہیں آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ ④
(اُن لوگوں) کی طرف جن	سب نے منافقت کی	وہ سب کہتے ہیں	اپنے (ان) بھائیوں سے

ضروری وضاحت

① هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ یہ دراصل يَارَبَّنَا تھا، شروع سے یَا گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ④ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کیلئے اور کبھی کا، کی، کو اور کبھی سے ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	جنہوں نے کفر کیا اہلِ کتاب میں سے
لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ	بلاشبہ اگر تم نکالے (یعنی جلاوطن کیے) گئے
لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے تمہارے ساتھ
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ	اور ہم نہیں مانیں گے تمہارے بارے میں (کوئی بات)
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ	کسی ایک کی کبھی بھی اور اگر تم سے جنگ کی گئی
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ⑪
لَئِنْ اُخْرِجُوْا	یقیناً اگر وہ نکالے گئے
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ	(تو) وہ نہیں نکلیں گے ان کے ساتھ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا	اور بلاشبہ اگر ان سے جنگ کی گئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ	(تو) وہ ان کی مدد نہیں کریں گے
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ	اور واقعی اگر انہوں نے مدد کی اُن کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	نُطِيْعُ	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَهْلِ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
اُخْرِجْتُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	قُوْتِلْتُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	لَنَنْصُرَنَّكُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	يَشْهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَكٰذِبُوْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

اَلَّذِيْنَ ①	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ ②
جن	سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	بلاشبہ اگر

اُخْرِجْتُمْ ③	لَنَخْرُجَنَّ ④	مَعَكُمْ	وَ
تم نکالے (جلاوطن کیے) گئے	ضرور بالضرور ہم (بھی) نکل چلیں گے	تمہارے ساتھ	اور

لَا نُطِيْعُ ⑤	فِيْكُمْ	اَحَدًا ⑥	اَبَدًا	وَّاِنْ
ہم نہیں مانیں گے	تمہارے (بارے) میں	کسی ایک کی	کبھی بھی	اور اگر

قُوْتِلْتُمْ ③	لَنَنْصُرَنَّكُمْ ④	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ
تم سے جنگ کی گئی	(تو) ضرور بالضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	اور اللہ	وہ گواہی دیتا ہے

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ② (11)	لَئِنْ ②	اُخْرِجُوْا ③
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	یقیناً اگر	وہ سب نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ ⑦	مَعَهُمْ	وَ	لَئِنْ ②	قُوْتِلُوْا ③
(تو) وہ سب نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور	بلاشبہ اگر	ان سب سے جنگ کی گئی

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ ②	نَّصَرُوْهُمْ ⑧
(تو) نہیں وہ سب مدد کریں گے اُن کی	اور	واقعی اگر	انہوں نے مدد کی ان کی

ضروری وضاحت

① اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔② علامت لَ اسم، فعل، حرف سب کے شروع میں تاکید کے لیے آتی ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧علامت وْا کے بعد دوسری علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف	(تو) ضرور بالضرور وہ پیٹھیں پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿12﴾
لَاَانْتُمْ اَشَدُّ	یقیناً تم زیادہ سخت ہو
رَهْبَةً	ہیبت کے لحاظ سے (یعنی تمہاری ہیبت بہت زیادہ ہے)
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ط	ان کے سینوں میں اللہ (کی ہیبت) سے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾	(ایسے) لوگ ہیں (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿13﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا	وہ نہیں لڑ سکیں گے تم سے اکٹھے ہو کر
اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	مگر قلعہ بند بستیوں میں (پناہ لے کر)
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ	یا دیواروں کے پیچھے سے، ان کی لڑائی
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط	ان کے درمیان (یعنی آپس میں) بہت سخت ہے
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا	آپ خیال کرتے ہیں انہیں (کہ) اکٹھے (متحد) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَدْبَارَ	: دُبر، ادبار زمانہ۔	يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
يُنْصَرُوْنَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اَشَدُّ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قُرًى	: قریہ قریہ بستی بستی۔
صُدُوْرِهِمْ	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔	وَّرَآءِ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	جَمِيْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

لَيُوَلُّنَّ ①	الْاَدْبَارَ قف	ثُمَّ	لَا يُنْصَرُوْنَ ②③ (12)
(تو) ضرور بالضرور وہ پھیر جائیں گے	پیٹھیں	پھر	وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے

لَاَانْتُمْ ④	اَشَدُّ ⑤	رَهْبَةً	فِيْ صُدُوْرِهِمْ ⑥
یقیناً تم	زیادہ سخت ہو	ہیبت (کے لحاظ سے)	ان کے سینوں میں

مِّنَ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
اللہ (کی ہیبت) سے	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	لوگ (ہیں)

لَّا يَفْقَهُوْنَ ③ (13)	لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ ③	جَمِيْعًا
(جو) نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب تم سے نہیں لڑسکیں گے	اکٹھے ہوکر

اِلَّا	فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط
مگر	قلعہ بند بستیوں میں	یا	دیواروں کے پیچھے سے

بَاْسُهُمْ ⑥	بَيْنَهُمْ ⑥	شَدِيْدٌ ط
ان کی لڑائی	ان کے درمیان (یعنی آپس میں)	بہت سخت (ہے)

تَحْسَبُهُمْ ⑥	جَمِيْعًا
آپ خیال کرتے ہیں انہیں	(کہ) اکٹھے (یعنی متحد ہیں)

ضروری وضاحت

① علامت لَ اورنّ میں تاکیدرتاکید کا مفہوم ہے، نّ سے پہلے پیش ہوتو وہ جمع مذکر کا فعل ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ لَاَانْتُمْ میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ؕ	حالانکہ ان کے دل جدا جدا ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ
قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾	(ایسے) لوگ ہیں (جو) عقل نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿14﴾
كَمَثَلِ الَّذِیْنَ	ان (لوگوں) کے حال کی طرح جو
مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا	ان سے قبل قریب ہی گزرے
ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿15﴾	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿15﴾
كَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ	شیطان کے حال کی طرح
اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ	جب انسان سے اس نے کہا ''کفر کر''
فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ	پھر جب اس نے کفر کرلیا (تو) کہنے لگا
اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ	بیشک میں بری (لاتعلق) ہوں تجھ سے
اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ	بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اَمْرِهِمْ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَلِیْمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
یَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ۔
كَمَثَلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	قَالَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِلْاِنْسَانِ	انسان، انسانیت۔
قَرِیْبًا	قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔	اكْفُرْ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ذَاقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	بَرِیْٓءٌ	بری الذمہ، براءت۔
وَبَالَ	گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	اَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔

وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى ؕ	ذٰلِكَ (1)	بِاَنَّهُمْ (2)
حالانکہ	ان کے دل	جدا جدا (ہیں)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

قَوْمٌ	لَّا يَعْقِلُوْنَ (3) ۚ (14)	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ
لوگ ہیں	(جو) وہ سب عقل نہیں رکھتے ہیں	(اُن لوگوں) کے حال کی طرح	جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ (4)
ان سے قبل	قریب	انہوں نے چکھ لیا	وبال

اَمْرِهِمْ ۚ	وَ	لَهُمْ (5)	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۚ (15)
اپنے کام کا	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ	لِلْاِنْسَانِ (6)
شیطان کے حال کی طرح	جب	اس نے کہا	انسان سے

اكْفُرْ ۚ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ
تو کفر کر	پھر جب	اس نے کفر کرلیا	(تو) کہنے لگا

اِنِّیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ (4)(7)
بیشک میں	بری ہوں	تجھ سے	بے شک میں ڈرتا ہوں اللہ سے

ضروری وضاحت

(1) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے، اور اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔ (2) بِ کا ترجمہ کبھی بسبب، بوجہ یا بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ (3) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ (4) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ (5) لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ (6) قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ (7) یْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿16﴾
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ	پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا
اَنَّهُمَا فِي النَّارِ	کہ بے شک وہ دونوں آگ میں ہونگے
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ط	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ ع	اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔ ﴿17﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	اور (ہر) نفس کو دیکھنا چاہیے
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج	(کہ) اس نے کیا آگے بھیجا ہے کل کے لیے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ	اور (ہر وقت) اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾	خوب خبر دار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور مت تم ہو جاؤ (اُن لوگوں) کی طرح جنہوں نے
نَسُوا اللّٰهَ	اللہ (کے احکام) کو بھلا دیا

ع 2 7 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، اقوام عالم۔
عَاقِبَتَهُمَآ : عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خَالِدَيْنِ : خالد، خلد بریں۔
جَزٰٓؤُا : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
لْتَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
قَدَّمَتْ : قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔
خَبِيْرٌۢ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
كَالَّذِيْنَ : کالعدم، کماحقہ۔
نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (16)	فَكَانَ ①	عَاقِبَتَهُمَآ ②	اَنَّهُمَا ②
(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	پھر ہوا	ان دونوں کا انجام	کہ بے شک وہ دونوں

فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ ②	فِيْهَا ؕ	وَ
آگ میں ہونگے	دونوں ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اس میں	اور

ع 2 7 5

ذٰلِكَ ③	جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ (17) ع	يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ
یہ	ظالموں کی سزا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ⑤	وَلْتَنْظُرْ ⑥⑦	نَفْسٌ	مَّا
سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈرو اللہ سے	اور چاہیے کہ دیکھے	(ہر) نفس	کیا

قَدَّمَتْ ⑦	لِغَدٍ ۚ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ ⑤
اس نے آگے بھیجا	کل کے لیے	اور	تم سب ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (18)
بیشک اللہ	خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

وَ	لَا تَكُوْنُوْا ⑧	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ ⑤
اور	مت تم سب ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جن	سب نے بھلا دیا اللہ کو

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ② هُمَا اور يْنِ دونوں میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ	تو اس نے بھلوا دیں انہیں اپنی جانیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾	وہی (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿19﴾
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ	نہیں ہیں برابر آگ والے
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اور جنت والے، جنت والے
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	ہی (اصل) کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ	اگر ہم اتارتے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا	(تو) یقیناً آپ دیکھتے اُسے جھکنے والا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا اللہ کے خوف سے
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾	لوگوں کے لیے تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ﴿21﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	وہ اللہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنْسٰىهُمْ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
الْفٰسِقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
يَسْتَوِيْٓ	مساوی، مساوات، خط استواء۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الْفَآئِزُوْنَ	فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
جَبَلٍ	جبل اُحد، جبل رحمت۔
لَّرَاَيْتَهٗ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
خَاشِعًا	خشوع و خضوع۔
الْاَمْثَالُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
نَضْرِبُهَا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
يَتَفَكَّرُوْنَ	فکر، افکار، مفکر پاکستان، تفکر، تفکرات۔
عٰلِمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْغَيْبِ	حاضر و غائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔
الشَّهَادَةِ	عینی شاہد، مشاہد۔

فَاَنْسٰىهُمْ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ① ﴿19﴾
تو اس نے بھلوادیں اُنہیں	اپنی جانیں	وہ (لوگ)	ہی سب نافرمان (ہیں)

لَا يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
وہ برابر نہیں ہیں	آگ والے	اور	جنت والے	جنت والے

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ① ﴿20﴾	لَوْ	اَنْزَلْنَا ②	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر	ہم نے اُتارا ہوتا	اس	قرآن (کو)

عَلٰى جَبَلٍ ③	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا ④
کسی پہاڑ پر	یقیناً آپ دیکھتے اسے	جھکنے والا	ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ	تِلْكَ ⑤	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا ⑥
اللہ کے خوف سے	اور	یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں اِنہیں

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ⑦ ﴿21﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب غور وفکر کریں	وہ	اللہ (ہے)	جو

لَآ اِلٰهَ ⑧	اِلَّا هُوَ ۚ	عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ ۚ
نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	پوشیدہ کا جاننے والا (ہے)	اور ظاہر (سب کا)

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ڈبل
حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال
ہوتی ہے۔⑦هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑧لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾	وہی نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ ﴿22﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ وہ ہے جو نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ	بادشاہ ہے، بہت پاک، سلامتی والا
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ	بہت زبردست، بے حد بڑائی والا ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾	پاک ہے اللہ (اس) سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿23﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ	وہی اللہ (تمام مخلوقات کو) پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	ایجاد کرنیوالا، صورتیں بنانے والا ہے
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ	اس کے سب اچھے نام ہیں
يُسَبِّحُ لَهٗ	تسبیح بیان کرتی ہے اسی کی
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	(ہر چیز) جو آسمانوں اور زمین میں ہے
ع 3/7/6 وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحْمٰنُ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
اَلْمَلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔	الْخَالِقُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْقُدُّوْسُ : مقدس، تقدیس، روح القدس۔	الْمُصَوِّرُ : مصور، تصویر، صورت۔
السَّلٰمُ : سلامت، سلامتی۔	الْاَسْمَآءُ : اسماء الحسنٰی، اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْمُؤْمِنُ : امن، ایمان، مومن۔	الْحُسْنٰى : اسماء الحسنٰی، احسن جزاء، حسن، حسین۔
الْجَبَّارُ : جبر، جبار وقہار، جبروت۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْمُتَكَبِّرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

هُوَالرَّحْمٰنُ ①②	الرَّحِيْمُ ② ﴿22﴾	هُوَ اللّٰهُ ①	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ
وہی نہایت مہربان	بہت رحم والا (ہے)	وہی اللہ ہے	جو	نہیں کوئی (سچا) معبود

اِلَّا هُوَ ج	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ ②	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ ③
مگر وہی	بادشاہ	بہت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ ③	الْعَزِيْزُ ②	الْجَبَّارُ ②	الْمُتَكَبِّرُ ③ ط	سُبْحٰنَ اللّٰهِ
نگہبانی کرنے والا	بہت غالب	بہت زبردست	بہت بڑائی والا (ہے)	پاک ہے اللہ

عَمَّا ④	يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾	هُوَ اللّٰهُ ①	الْخَالِقُ ⑤
(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	وہی اللہ	پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ ⑤	الْمُصَوِّرُ ③	لَهُ	الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط
ایجاد کرنیوالا	صورتیں بنانے والا (ہے)	اس کے	اچھے اچھے نام (ہیں)

يُسَبِّحُ ⑥	لَهٗ ⑦	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
تسبیح بیان کرتی ہے	اسی کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں	اور

الْاَرْضِ ج	وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ①②	الْحَكِيْمُ ② ع ﴿24﴾
زمین (میں ہے)	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ع 3 7 6

ضروری وضاحت

① هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو مت بناؤ
عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ	میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ	(کہ) تم پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا	حالانکہ یقیناً انہوں نے انکار کیا (اس) کا جو
جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ	آیا تمہارے پاس حق سے
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ	وہ نکالتے ہیں رسول کو اور خود تمہیں بھی
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ	کہ تم ایمان لائے ہو اپنے رب اللہ پر
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ	اگر تم نکلے ہو میرے راستے میں جہاد کے لیے
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ	اور میری رضا تلاش کرنے کے لیے (تو اُن سے دوستی مت کرو)
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ	تم چھپ کر پیغام بھیجتے ہو اُن کی طرف دوستی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُخْرِجُوْنَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔
تَتَّخِذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الرَّسُوْلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَدُوِّيْ	: عدو، اعداء، عداوت۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَوْلِيَآءَ	: ولی، اولیاءِ کرام، ولایت، مولیٰ۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تُلْقُوْنَ	: القاء۔	سَبِيْلِيْ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَرْضَاتِيْ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
بِالْمَوَدَّةِ	: مودت ومحبت۔	تُسِرُّوْنَ	: اسرار ورموز، پراسرار، سربستہ۔

اٰيَاتُهَا 13 | 60 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ 91 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا①	الَّذِيْنَ②	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا③	عَدُوِّيْ	وَعَدُوَّكُمْ
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ	میرے دشمن	اور اپنے دشمن کو

اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ④	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ⑤	وَقَدْ⑥	كَفَرُوْا
دوست	تم سب پیغام بھیجتے ہو	اُنکی طرف	دوستی کا	حالانکہ یقیناً	ان سب نے انکار کیا

بِمَا⑤	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ ۚ	يُخْرِجُوْنَ	الرَّسُوْلَ⑦
(اس) کا جو	آیا تمہارے پاس	حق سے	وہ سب نکالتے ہیں	رسول (کو)

وَاِيَّاكُمْ	اَنْ⑧	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۗ⑤	اِنْ⑧	كُنْتُمْ
اور خود تمہیں بھی	کہ	تم سب ایمان لائے ہو	اپنے رب اللہ پر	اگر	تم ہو

خَرَجْتُمْ	جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	ابْتِغَآءَ
تم نکلے	جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے (کے لیے)

مَرْضَاتِيْ ۖق	تُسِرُّوْنَ④	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ ۖق⑤
میری رضا	تم سب چھپ کر پیغام بھیجتے ہو	اُن کی طرف	دوستی کا

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔② اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ تُلْقُوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب ڈالتے ہو ہے سیاق وسباق سے ترجمہ تم سب پیغام بھیجتے ہو کیا گیا ہے اور تُسِرُّوْنَ کا اصل ترجمہ تم سب چھپاتے ہو ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔⑥ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ	حالانکہ میں زیادہ جاننے والا ہوں (اُس) کو جو
اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ	تم نے چھپایا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا ہے
وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ	اور جو تم میں سے کرے گا یہ کام
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝1	تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔ ۝1
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً	اگر وہ پائیں تمہیں (تو) وہ ہوں گے تمہارے دشمن
وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ	اور وہ بڑھائیں گے تمہاری طرف اپنے ہاتھ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ	اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ
وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ۝2	اور چاہیں گے کاش تم (بھی) کفر کرو۔ ۝2
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے تمہیں تمہارے رشتے ناطے
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	وہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝3	(اُس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ۝3

معانقة 12 السماء الوقف على القيٰمة 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَيْدِيَهُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَخْفَيْتُمْ : خفیہ، مخفی۔	اَلْسِنَتَهُمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
اَعْلَنْتُمْ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	بِالسُّوْٓءِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	وَدُّوْا : مودت و محبت۔
سَوَآءَ : مساوی، مساوات، خط استواء۔	اَرْحَامُكُمْ : صلہ رحمی، قطع رحمی۔
السَّبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَفْصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن، قول فیصل۔
اَعْدَآءً : عدوّ، اعداء، عداوت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
يَبْسُطُوْٓا : شرح و بسط، بساط۔	بَصِيْرٌ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ اَنَا	اَعْلَمُ ①	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ ②	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ ط ②
حالانکہ میں	زیادہ جاننے والا ہوں	(اُس) کو جو	تم نے چھپایا	اور جو	تم نے ظاہر کیا

وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ ③	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (1)
اور جو	کرے گا یہ (کام)	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے

اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ ④	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا
اگر	وہ سب پائیں تمہیں	(تو) وہ سب ہوں گے	تمہارے لیے	دشمن	اور وہ سب بڑھائیں گے

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ ⑤	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ ⑤	بِالسُّوْٓءِ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ

وَ	وَدُّوْا	لَوْ ⑥	تَكْفُرُوْنَ ط (2)	لَنْ ⑦	تَنْفَعَكُمْ ④⑧
اور	وہ سب چاہیں گے	کاش	تم سب کفر کرو	ہرگز نہیں	فائدہ دیں گے تمہیں

اَرْحَامُكُمْ ④	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ ج ④	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج	يَفْصِلُ
تمہارے رشتے ناطے	اور نہ	تمہاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ ط ④	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ (3)
تمہارے درمیان	اور اللہ	(اُس) کو جو	تم سب کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)

معانقة 12 السماء الوقف على القيٰمة 12

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ کُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔⑦فعل سے پہلے علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام کے نہ ہونے پر دلالت کرتی ہے۔⑧ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	یقیناً ہے تمہارے لیے ایک اچھا نمونہ
فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ	ابراہیم میں اور جو اُس کے ساتھ تھے
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ	جب اُنھوں نے کہا اپنی قوم سے
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ	بیشک ہم بری ہیں تم سے
وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫	اور (اُن) سے جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا	ہم نہیں مانتے تم کو اور ظاہر ہو گئی
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ	ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان دشمنی
وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى	اور بغض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ
تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ	تم ایمان لے آؤ اللہ پر (کہ) وہی اکیلا ہے
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ	مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے (یہ) کہنا (تمہارے لیے نمونہ نہیں کہ)
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ	بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا تیرے لیے
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ	اور نہیں میں اختیار رکھتا تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْوَةٌ : اسوہ حسنہ۔	كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَسَنَةٌ : اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔	بَدَا : بادی النظر سے۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَيْنَنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِقَوْمِهِمْ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	الْعَدَاوَةُ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
بُرَءٰٓؤُا : بری الذمہ، براءت۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَاَسْتَغْفِرَنَّ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَعْبُدُوْنَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔

قَدْ	كَانَتْ (1)	لَكُمْ	اُسْوَةٌ (1)(2)	حَسَنَةٌ (1)	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ
یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ایک نمونہ (ہے)	اچھا	ابراہیم میں	اور

الَّذِيْنَ	مَعَهٗ ج	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ (3)	اِنَّا (4)
جو	اُس کے ساتھ (تھے)	جب	اُن سب نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک ہم

بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَمِمَّا (5)	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز (6)
بری (ہیں)	تم سے	اور (اُن) سے جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا

كَفَرْنَا (7)	بِكُمْ	وَ	بَدَا	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ
ہم نے انکار کیا	تم سے	اور	ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ (1)	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا
دشمنی	اور	بغض	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم سب ایمان لے آؤ

بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا	قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ (1)(3)
اللہ پر (کہ)	اسی کی یکتائی (ہے)	مگر	ابراہیم کا (یہ) کہنا	اپنے باپ سے

لَاَسْتَغْفِرَنَّ (8)	لَكَ	وَمَآ	اَمْلِكُ	لَكَ
بلاشبہ ضرور میں بخشش کی دعا کروں گا	تیرے لیے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے

ضروری وضاحت

(1) فعل کے آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) قَالَ، یَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ (4) اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ (5) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (6) لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (7) فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (8) علامت لَ اور نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہے۔

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اللہ کی طرف سے کسی چیز کا
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا	(اے) ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسا کیا
وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا	اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿4﴾	اور تیری طرف ہی (ہمارا) لوٹنا ہے۔ ﴿4﴾
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً	(اے) ہمارے رب! تو نہ بنا ہمیں آزمائش
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ	اور تو بخش دے ہمیں (اے) ہمارے رب!
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿5﴾	بیشک تو ہی بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿5﴾
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	بلاشبہ یقیناً ہے تمہارے لیے اُن میں بہترین نمونہ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ	(اُس) کے لیے جو اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور یوم آخرت کی اور جو روگردانی کرے تو بیشک اللہ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿6﴾ ع	وہی بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿6﴾

ع 1/6/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَلْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	اُسْوَةٌ	: اسوہ حسنہ۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔	حَسَنَةٌ	: اسوہ حسنہ، احسن جزاء، قرضِ حسنہ۔
اَنَبْنَا	: انابت الی اللہ۔	يَرْجُوا	: امید ورجا، بیم ورجا۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَلْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فِتْنَةً	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	الْاٰخِرَ	: یوم آخرت، عذاب آخرت۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اَلْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَلْحَمِيْدُ	: حامد، حمید، محمود، حمد باری تعالیٰ ۔

مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَیْءٍ ط ①②	رَبَّنَا ③	عَلَیْكَ	تَوَكَّلْنَا ④
اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا	(اے) ہمارے رب!	تجھ پر	ہم نے بھروسا کیا

وَ	اِلَیْكَ	اَنَبْنَا ⑤	وَ	اِلَیْكَ	الْمَصِیْرُ ④
اور	تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور	تیری طرف	لوٹنا (ہے)

رَبَّنَا ③	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
(اے) ہمارے رب!	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

وَاغْفِرْ	لَنَا	رَبَّنَا ج ③	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ ⑥⑦⑧	الْحَكِیْمُ ⑧ ⑤
اور تو بخش دے	ہم کو	(اے) ہمارے رب!	بیشک تو ہی بہت غالب	کمال حکمت والا (ہے)

لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِیْهِمْ	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	لِّمَنْ
بلاشبہ یقیناً	ہے	تمہارے لیے	اُن میں	بہترین نمونہ	(اُس) کے لیے جو

كَانَ	یَرْجُوا اللّٰهَ	وَ	الْیَوْمَ الْاٰخِرَ ط	وَ	مَنْ
ہو	وہ اُمید رکھتا ہے اللہ (سے ملنے) کی	اور	یوم آخرت کی	اور	جو

ع 1/6/7

یَّتَوَلَّ ④	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِیُّ ⑦	الْحَمِیْدُ ⑧ ع ⑥
وہ روگردانی کرے	تو بیشک اللہ	وہی بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)

ضروری وضاحت

①یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا،
شروع سے یَا کو گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔④اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا
ہے۔⑦ اَنْتَ یا هُوَ بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ	قریب ہے کہ اللہ (پیدا) کردے تمہارے درمیان
وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ	اور (اُنکے) درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو
مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ	دوستی، اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ۝7
لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ	نہیں منع کرتا تمہیں اللہ (اُن لوگوں) سے جو
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	نہیں لڑتے تم سے دین کے بارے میں
وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے
اَنْ تَبَرُّوْهُمْ	یہ کہ تم بھلائی کرو اُن سے
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ	اور تم انصاف کا سلوک کرو اُن سے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ	بیشک اللہ پسند کرتا ہے
الْمُقْسِطِيْنَ ۝8	انصاف کرنے والوں کو۔ ۝8
اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ	بیشک صرف اللہ تو منع کرتا ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَادَيْتُمْ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
مِّنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَّوَدَّةً : مودت ومحبت۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
يَنْهٰىكُمُ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔

يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین ودنیا، ادیان باطلہ۔
يُخْرِجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
دِيَارِكُمْ : دارِ ارقم، دارِ فانی، دارُ الکتب، دیارِ غیر۔
تَبَرُّوْهُمْ : برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
تُقْسِطُوْٓا، الْمُقْسِطِيْنَ : قسط، اقساط، قسطیں۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔

عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ
قریب ہے اللہ	کہ	وہ (پیدا) کر دے	تمہارے درمیان	اور	درمیان

الَّذِيْنَ ①	عَادَيْتُمْ ①	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ؕ	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ ؕ②
(اُن لوگوں کے) جو	تم دشمنی رکھتے ہو	اُن سے	دوستی	اور اللہ	بہت قدرت رکھنے والا (ہے)

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② (7)	لَا	يَنْهٰكُمُ ③	اللّٰهُ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ ④⑤	فِي الدِّيْنِ	وَ
اُن لوگوں سے جو	نہیں وہ سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور

لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ ④⑤	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ ⑤	وَ
نہ اُنہوں نے نکالا تمہیں	تمہارے گھروں سے	یہ کہ	تم سب بھلائی کرو اُن سے	اور

تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
تم سب انصاف کا سلوک کرو	اُن کی طرف	بیشک اللہ	وہ پسند کرتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ ⑥ (8)	اِنَّمَا ⑦	يَنْهٰكُمُ ③	اللّٰهُ
انصاف کرنے والوں (کو)	بیشک صرف	منع کرتا ہے تمہیں	اللہ

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ اور تُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں، الَّذِيْنَ کا ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں صرف کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	(اُن لوگوں) سے جو لڑیں تم سے دین کے بارے میں
وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ	اور اُنہوں نے نکالا تمہیں تمہارے گھروں سے
وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اور اُنہوں نے مدد کی تمہارے نکالنے پر
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ	یہ کہ تم دوستی کرو اُن سے، اور جو دوستی کرے گا اُن سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ	جب آئیں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں
مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	ہجرت کر کے تو تم آزمائش کرو اُن کی
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	اللہ خوب جاننے والا ہے اُن کے ایمان کو
فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ	پھر اگر تم جان لو اُنہیں (کہ وہ) مؤمن ہیں
فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	تو مت واپس کرو اُنہیں کفار کی طرف
لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ	نہ وہ (عورتیں) حلال ہیں اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قٰتَلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الدِّيْنِ : دین حنیف، دین ودنیا، دین ودانش۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَخْرَجُوْكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِكُمْ : دارارقم، دارِفانی، دارُالکتب، دیارِغیر۔
تَوَلَّوْهُمْ، يَّتَوَلَّهُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

اٰمَنُوْٓا، الْمُؤْمِنٰتُ : امن، ایمان، مومن۔
مُهٰجِرٰتٍ : مہاجرین، ہجرت، مہاجر۔
فَامْتَحِنُوْهُنَّ : امتحان، ممتحن، کمرہ امتحان۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْجِعُوْهُنَّ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
حِلٌّ : حلال وحرام، رزق حلال، حلت وحرمت۔

عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ ①	فِي الدِّيْنِ	وَ	اَخْرَجُوْكُمْ ①
(اُن لوگوں) سے جو	سب لڑے تم سے	دین (کے بارے) میں	اور	اُن سب نے نکالا تمہیں

مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا	عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ
تمہارے گھروں سے	اور	اُن سب نے مدد کی	تمہارے نکالنے پر	یہ کہ

تَوَلَّوْهُمْ ج ①②	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ ②	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ③ (9)
تم سب دوستی کرو اُن سے	اور جو	وہ دوستی کرے گا اُن سے	تو وہی لوگ	ہی سب ظالم (ہیں)

يٰٓاَيُّهَا ④	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ ⑤
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں

مُهٰجِرٰتٍ ⑤	فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط ①⑥	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ ⑦	بِاِيْمَانِهِنَّ ج
ہجرت کرنیوالیاں	تو تم سب آزمائش کرو اُنکی	اللہ	خوب جاننے والا ہے	اُن کے ایمان کو

فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ ⑥⑧	مُؤْمِنٰتٍ ⑤	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ ①⑥
پھر اگر	تم سب جان لو اُنہیں	(کہ وہ) ایمان والیاں (ہیں)	تو مت	تم سب واپس کرو اُنہیں

اِلَى الْكُفَّارِ ط	لَا	هُنَّ ⑥	حِلٌّ	لَّهُمْ
کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال (ہیں)	اُن کے لیے

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اس فعل میں موجود تا اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ	اور نہ وہ (کافر) حلال ہوں گے اُن کے لیے
وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ	اور تم دے دو اُنہیں جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ	اور کوئی گناہ نہیں تم پر کہ تم نکاح کر لو اُن (عورتوں) سے
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ	جب تم دے دو اُنہیں اُن کے حق مہر
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	اور مت روکے رکھو کافر عورتوں کی عصمتوں کو
وَ سْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ	اور تم مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا
وَلْيَسْـَٔلُوْا	اور چاہیے کہ وہ کافر (بھی) مانگ لیں
مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	جو (مہر) اُنہوں نے خرچ کیا
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کا فیصلہ ہے
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	وہ فیصلہ کرتا ہے تمہارے درمیان، اور اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾	خوب جاننے والا ہے، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾
وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ	اور اگر چلی جائے تم سے کوئی (عورت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
- يَحِلُّوْنَ : حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
- اَنْفَقُوْا، اَنْفَقْتُمْ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
- عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- تَنْكِحُوْهُنَّ : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
- اُجُوْرَهُنَّ : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
- تُمْسِكُوْا : امساک، تمسّک۔
- بِعِصَمِ : عفت و عصمت، معصوم۔
- الْكَوَافِرِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- وَسْـَٔلُوْا : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
- حُكْمُ، يَحْكُمُ : حکم، احکام، محکمہ، حکام بالا۔
- بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
- حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
- شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

وَلَا	هُمْ يَحِلُّوْنَ ①	لَهُنَّ ط ②	وَ	اٰتُوْهُمْ ③
اور نہ	وہ سب (کافر) حلال ہوں گے	اُن (عورتوں) کے لیے	اور	تم سب دے دو اُنہیں

مَّآ	اَنْفَقُوْا ط	وَ	لَا جُنَاحَ ④	عَلَيْكُمْ	اَنْ ⑤
جو (مہر)	اُن سب نے خرچ کیا	اور	کوئی گناہ نہیں	تم پر	کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ⑥	اُجُوْرَهُنَّ ط	وَلَا
تم نکاح کرلو اُن (عورتوں) سے	جب	تم دے دو اُنہیں	اُن کے حق مہر	اور مت

تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	وَسْئَلُوْا	مَآ
تم سب روکے رکھو	کافر عورتوں کی عصمتوں کو	اور تم سب مانگ لو	جو (مہر)

اَنْفَقْتُمْ	وَ	لْيَسْئَلُوْا ⑦	مَآ	اَنْفَقُوْا ط	ذٰلِكُمْ ⑧
تم نے خرچ کیا	اور	چاہیے کہ وہ سب کافر بھی مانگ لیں	جو (مہر)	اُنہوں نے خرچ کیا	یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ط	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ط	وَاللّٰهُ
اللہ کا فیصلہ (ہے)	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑩	وَ	اِنْ ⑤	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اگر	چلی جائے تمہاری	کوئی چیز (عورت)

ضروری وضاحت

①ھُمْ اور یَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ ہے۔② لَھُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ھُمْ جمع مذکر کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اسکا ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو اسکا ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔⑤اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑥ تُمْ کے بعد دوسری علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑦ وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔⑧جمع مذکر کے لیے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ	تمہاری بیویوں میں سے کفار کی طرف
فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا	پھر تم بدلہ حاصل کرلو تو تم دے دو
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ	اُن (لوگوں کو) جن کی بیویاں چلی گئیں ہیں
مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ	اُس (مہر) کی مثل جو اُنہوں نے خرچ کیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم ڈرو اللہ سے
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔ ﴿11﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ	اے نبی جب آئیں آپ کے پاس مؤمن عورتیں
يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ	(کہ) وہ بیعت کریں آپ سے (اس بات) پر کہ
لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا	وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی اللہ کے ساتھ کسی چیز کو
وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ	اور نہ وہ چوری کریں گی اور نہ وہ زنا کریں گی
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ	اور نہ وہ قتل کریں گی اپنی اولاد کو
وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ	اور نہ وہ لائیں گی کوئی بہتان (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُبَايِعْنَكَ	بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
اَزْوَاجِكُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	يُشْرِكْنَ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
مِّثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يَسْرِقْنَ	سارق، مال مسروقہ، سرقہ۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَزْنِيْنَ	زنا، زناکار، زانی۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَقْتُلْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	اَوْلَادَهُنَّ	آل واولاد، ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
مُؤْمِنُوْنَ، الْمُؤْمِنٰتُ	امن، ایمان، مومن۔	بِبُهْتَانٍ	بہتان۔

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا
تمہاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	پھر تم بدلہ حاصل کرلو	تو تم سب دے دو

الَّذِيْنَ①	ذَهَبَتْ②	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ
(اُن لوگوں کو) جن کی	چلی گئیں	اُن کی بیویاں	(اُس مہر کی) مثل	جو

اَنْفَقُوْا ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ③	الَّذِيْٓ①	اَنْتُمْ	بِهٖ
انہوں نے خرچ کیا	اور	تم سب ڈرو اللہ سے	جو	تم	اُس پر

مُؤْمِنُوْنَ④ ⑪	يٰٓاَيُّهَا⑤	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ②④
ایمان رکھنے والے (ہو)	اے	نبی	جب	آئیں آپ کے پاس	ایمان لانے والیاں

يُبَايِعْنَكَ⑥	عَلٰٓى اَنْ	لَّا يُشْرِكْنَ⑥	بِاللّٰهِ
(کہ) وہ (عورتیں) بیعت کریں آپ سے	(اس بات) پر کہ	نہیں وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ

شَيْـًٔا⑦	وَّ	لَا يَسْرِقْنَ⑥	وَ	لَا يَزْنِيْنَ⑥	وَ
کسی چیز (کو)	اور	نہ وہ چوری کریں گی	اور	نہ وہ زنا کریں گی	اور

لَا يَقْتُلْنَ⑥	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا يَاْتِيْنَ⑥	بِبُهْتَانٍ⑦
نہ وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور	نہ وہ لائیں گی	کسی بہتان کو

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی اور الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے دونوں کا ترجمہ جو، جس، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② تْ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَّفْتَرِيْنَهٗ	(کہ) وہ گھڑ رہی ہوں اُسے
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ	اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے درمیان
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ	اور نہ وہ نافرمانی کریں گی آپکی کسی نیک کام میں
فَبَايِعْهُنَّ	تو آپ بیعت کر لیں اُن سے
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ	اور آپ مغفرت طلب کریں اُن کے لیے اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿12﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا	نہ دوستی کرو اُس قوم سے (کہ)
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	اللہ غصے ہوا اُن پر
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ	یقیناً وہ مایوس ہو گئے ہیں آخرت سے
كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ	جس طرح کفار مایوس ہو گئے ہیں
مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع	قبر والوں سے۔ ﴿13﴾

النصف ع 2/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفْتَرِيْنَهٗ	افترٰی پردازی، مفتری۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِنَّ	ید بیضا، ید طولٰی، رفع الیدین۔
يَعْصِيْنَكَ	معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعْرُوْفٍ	امر بالمعروف۔
فَبَايِعْهُنَّ	بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
اسْتَغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
تَتَوَلَّوْا	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
غَضِبَ	غیظ و غضب، غضبناک۔
يَئِسُوْا ، يَئِسَ	مایوس، یاس و نااُمیدی۔
الْكُفَّارُ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَصْحٰبِ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الْقُبُوْرِ	قبر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔

يَفْتَرِيْنَهٗ ①②	بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ ①	وَ	اَرْجُلِهِنَّ ①
وہ گھڑ رہی ہوں اُسے	اپنے ہاتھوں کے درمیان	اور	اپنے پاؤں (کے درمیان)

وَ	لَا يَعْصِيْنَكَ ①	فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ ①
اور	نہ وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کرلیں اُن سے

وَ	اسْتَغْفِرْ ③	لَهُنَّ ④	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	آپ مغفرت طلب کریں	اُن کے لیے	اللہ سے	بے شک	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑫	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

لَا تَتَوَلَّوْا ⑥	قَوْمًا	غَضِبَ اللّٰهُ ⑦	عَلَيْهِمْ
نہ تم سب دوستی کرو	اُس قوم (سے کہ)	اللہ غصے ہوا	جن پر

قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا
یقیناً	وہ سب مایوس ہوگئے	آخرت سے	جس طرح

يَئِسَ	الْكُفَّارُ ⑦	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ع ⑬
مایوس ہوئے	کفار	قبروں والوں سے۔ ⑬

ع 2/7/8 النصف

ضروری وضاحت

① ـنَ، ـهِنَّ، ـهُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② یعنی جو بچہ اُن کا نہ ہو اُسے اپنے خاوند کی طرف منسوب نہیں کریں گی۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لَهُنَّ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ علامت لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا 14 — 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اللہ کی پاکی بیان کی (ہر چیز نے) جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ	اور جو زمین میں ہے
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝1	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۝1
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝2	کیوں تم کہتے ہو (وہ بات) جو تم نہیں کرتے ہو۔ ۝2
كَبُرَ مَقۡتًا	(یہ) بہت بڑی (بات) ہے ناراضی کے لحاظ سے
عِنۡدَ اللّٰهِ	اللہ کے نزدیک
اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝3	کہ تم (وہ بات) کہو جو تم نہیں کرتے ہو۔ ۝3
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ	بلاشبہ اللہ محبت کرتا ہے (اُن لوگوں سے) جو
يُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا	لڑتے ہیں اُس کے راستے میں صف باندھ کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبَّحَ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَفۡعَلُوۡنَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	كَبُرَ	: کبیر، اکبر، کبریائی، اکابر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب ساویہ، آفات ساویہ۔	عِنۡدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الۡحَكِيۡمُ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	يُقَاتِلُوۡنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اٰمَنُوۡا	: امن، ایمان، مومن۔	سَبِيۡلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	صَفًّا	: صف بندی، صف اوّل۔

اٰيَاتُهَا 14 | 61 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ 109 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا ①	فِي السَّمٰوٰتِ ②	وَمَا ①	فِي الْاَرْضِ
پاکی بیان کی	اللہ کی	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَ	هُوَالْعَزِيْزُ ③④	الْحَكِيْمُ ④ (1)	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لِمَ ⑥	تَقُوْلُوْنَ	مَا ①	لَا تَفْعَلُوْنَ ⑦ (2)
سب ایمان لائے ہو	کس لیے	تم سب کہتے ہو	(وہ بات) جو	نہیں تم سب کرتے ہو

كَبُرَ ⑧	مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا
(بہت) بڑی (بات ہے)	ناراضی (کے لحاظ سے)	اللہ کے نزدیک	کہ	تم سب کہو

مَا ①	لَا تَفْعَلُوْنَ ⑦ (3)	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ
جو	نہیں تم سب کرتے ہو	بلاشبہ اللہ	وہ محبت کرتا ہے

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا
(اُن لوگوں سے) جو	وہ سب لڑتے ہیں	اُس کے راستے میں	صف (باندھ کر)

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥ لِمَ دراصل لِ + مَا تھا تخفیف کیلئے الف گرا ہوا ہے۔
⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧ كَبُرَ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث کا کیا گیا ہے۔

كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾	گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔ ﴿4﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ	اے میری قوم تم کیوں ستاتے ہو مجھے
وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ	حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ	اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف
فَلَمَّا زَاغُوْٓا	پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے
اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ	(تو اور) ٹیڑھا کر دیا اللہ نے اُن کے دلوں کو
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	نافرمان لوگوں کو۔ ﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ	اے بنی اسرائیل بے شک میں
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ	اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	قُلُوْبَهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
لِقَوْمِهٖ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يٰقَوْمِ	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔	الْفٰسِقِيْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
تُؤْذُوْنَنِيْ	: اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موذی۔	عِيْسَى	: اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی کا نام ہے۔
تَّعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	ابْنُ	: ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
رَسُوْلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اِسْرَآءِيْلَ	: بنی اسرائیل۔
اِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔		

كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ (4)	وَ	اِذْ
گویا کہ وہ	دیوار (ہوں)	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جب

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ①	يٰقَوْمِ ②	لِمَ ③
کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم	کس لیے

تُؤْذُوْنَنِيْ ④	وَ	قَدْ ⑤	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
تم سب ستاتے ہو مجھے	حالانکہ	یقیناً	تم سب جانتے ہو	کہ بے شک میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ ط	فَلَمَّا ⑥	زَاغُوْٓا
اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف	پھر جب	وہ سب ٹیڑھے ہو گئے

اَزَاغَ اللّٰهُ ⑦	قُلُوْبَهُمْ ط	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي
(تو) اللہ نے ٹیڑھا کر دیا	اُن کے دلوں کو	اور اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑧ (5)	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
نافرمان لوگوں (کو)	اور	جب	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل	بے شک میں	اللہ کا رسول (ہوں)	تمہاری طرف

ضروری وضاحت

① قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ لِمَ دراصل لِ+مَا تھا تخفیف کے لیے الف کو گرایا گیا ہے۔④ فعل کے ساتھ علامت يْ لگانی ہو تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ قَدْ تاکید کی علامت ہے۔⑥ فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧ اَلْقَوْمَ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

مُّصَدِّقًا لِّمَا	تصدیق کرنے والا ہوں اس کی جو
بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ	مجھ سے پہلے (آچکی یعنی) تورات
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ	اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی
يَّأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي	(جو) آئے گا میرے بعد
اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ	اُس کا نام احمد ہے
فَلَمَّا جَآءَهُمْ	پھر جب وہ (رسول) آ گیا اُن کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ	واضح دلائل کے ساتھ
قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿6﴾	(تو) انہوں نے کہا یہ واضح جادو ہے۔﴿6﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ	اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ
يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ	اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ (ایسے)
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾	ظالم لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيَّ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مُبَشِّرًا : بشارت، مبشر، بشیر۔
اسْمُهٗٓ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى : افتریٰ پردازی، مفتری۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يُدْعٰٓى : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَهْدِي : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

مُّصَدِّقًا ①	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ ②	مِنَ التَّوْرٰىةِ ③
تصدیق کرنے والا (ہوں)	(اس) کی جو	مجھ سے پہلے	تورات کی

وَ	مُبَشِّرًۢا ①	بِرَسُوْلٍ ④	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي ⑤
اور	بشارت دینے والا (ہوں)	ایک رسول کی	وہ آئے گا	میرے بعد

اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ ؕ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اُس کا نام	احمد (ہے)	پھر جب	وہ (رسول) آ گیا اُن کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ

قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑥	وَ	مَنْ
(تو) انہوں نے کہا	یہ	جادو (ہے)	واضح	اور	کون

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ
بڑا ظالم (ہے)	(اس) سے جو	باندھے	اللہ پر

الْكَذِبَ	وَ	هُوَ	يُدْعٰٓى ⑥	اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ
جھوٹ	حالانکہ	وہ	وہ بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف

وَ	اللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦
اور	اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں کو

ضروری وضاحت

①مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②یَدَیَّ دراصل یَدَیْنِ+یْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ایک نون کو گرایا گیا ہے اور دوی کو ملا کر شد دی گئی ہے اسکا اصل ترجمہ میرے ہاتھوں کے درمیان ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔③یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥یہ پر پیش آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھادیں اللہ کے نور کو
بِاَفْوَاهِهِمْ	اپنے مونہوں سے
وَاللّٰهُ مُتِمُّ	اور اللہ پورا کرنے والا ہے
نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾	اپنے نور کو اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ	تاکہ وہ غالب کردے اُسے تمام ادیان پر
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ ع 1/9 9	اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ ﴿9﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ	کیا میں رہنمائی دوں تمہیں ایک (ایسی) تجارت پر
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾	(جو) نجات دے تمہیں دردناک عذاب سے۔ ﴿10﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	(وہ یہ کہ) تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِاَفْوَاهِهِمْ : بالکل، بالواسطہ/افواہ، ہر منہ پر بات۔
مُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَرْسَلَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الْمُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرکین مکہ۔
اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
اَدُلُّكُمْ : دلالت، مدلل بیان۔
تِجَارَةٍ : تاجر، تجارت۔
تُنْجِيْكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَلِيْمٍ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔

يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِئُوْا ①	نُوْرَ اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ
وہ سب چاہتے ہیں	تاکہ وہ بجھادیں	اللہ کے نور (کو)	اپنے مونہوں سے

وَاللّٰهُ	مُتِمُّ ②	نُوْرِهٖ ③	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑧
اور اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے نور (کو)	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ ③	بِالْهُدٰى
وہی (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنے رسول (کو)	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ③①	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ④
اور	دین حق (کے ساتھ)	تاکہ وہ غالب کردے اُسے	ہر دین پر

ع 1/9 9

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ⑨	يٰٓاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

هَلْ	اَدُلُّكُمْ ⑥	عَلٰى تِجَارَةٍ ⑦	تُنْجِيْكُمْ ⑥
کیا	میں رہنمائی دوں تمہیں	ایک (ایسی) تجارت پر	(جو) نجات دے تمہیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ ③
دردناک عذاب سے	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر	اور	اس کے رسول (پر)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② مُتِمُّ دراصل مُتْمِمُ تھا دو میم اکٹھے آئے تو انہیں ایک کر
کے شد لگادی گئی اور اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ
اسکے یا اپنے اور فعل کے ساتھ ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں کُلِّهٖ میں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یا اور اَیُّھَا کا ملاکر ترجمہ
اے کیا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم جہاد کرو اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہی
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿11﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ	(اسکے بدلے میں) وہ بخش دے گا تمہارے لیے
ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ	تمہارے گناہوں کو اور تمہیں داخل کرے گا
جَنّٰتٍ	(ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) جاری ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور (ایسے) پاکیزہ گھروں میں
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	(جو) ہمیشہ رہنے کے باغات میں ہیں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿12﴾
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ	اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ	اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُجَاهِدُوْنَ : جہاد، مجاہد، مجاہدینِ اسلام، جدوجہد۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَغْفِرْ لَكُمْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُدْخِلْكُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
مَسٰكِنَ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
طَيِّبَةً : طیب وطاہر، طیب چیزیں، کلمہ طیبہ۔
الْفَوْزُ : فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْعَظِيْمُ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
اُخْرٰى : آخرت، یومِ آخرت، اُخروی۔
تُحِبُّوْنَهَا : حب، حبیب، محب، محبت۔
نَصْرٌ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَتْحٌ : فتح، فاتح، مفتوح۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ ①	وَ
اور	تم سب جہاد کرتے ہو	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور

اَنْفُسِكُمْ ① ط	ذٰلِكُمْ ②	خَيْرٌ	لَّكُمْ ③	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنی جانوں (کے ساتھ)	یہی	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہوتم

تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ لا	يَغْفِرْ	لَكُمْ ③	ذُنُوْبَكُمْ ①	وَ
تم سب جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں (کو)	اور

يُدْخِلْكُمْ ①	جَنّٰتٍ ④	تَجْرِيْ ④	مِنْ تَحْتِهَا ⑤	الْاَنْهٰرُ
وہ داخل کرے گا تمہیں	باغات (میں)	(کہ) جاری ہوں گی	انکے نیچے سے	نہریں

وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ④	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ④ ط	ذٰلِكَ ②
اور	پاکیزہ گھروں (میں)	(جو) ہمیشہ کے باغات میں (ہیں)	یہی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑥ ﴿12﴾ لا	وَ	اُخْرٰى ④	تُحِبُّوْنَهَا ⑤ ط
کامیابی (ہے)	بہت بڑی	اور	ایک اور چیز	تم سب پسند کرتے ہو اُسے

نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ قَرِيْبٌ ط
مدد	اللہ (کی طرف) سے	اور	قریبی فتح

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں علامت كُمْ کا ترجمہ کبھی تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔② جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔④ ات، ـٰى، ة اور ت یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤ لفظ کے آخر میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے۔ ﴿13﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ	اللہ کے مددگار بن جاؤ
كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	جس طرح عیسٰی بن مریم نے کہا
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ	حواریوں سے کون ہیں میرے مددگار
اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	اللہ کی طرف (بلانے میں)، حواریوں نے کہا
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ	ہم اللہ کے مددگار ہیں
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	تو ایمان لے آیا بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ	اور انکار کر دیا ایک گروہ نے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ	پھر ہم نے مدد کی (ان لوگوں کی) جو
اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ	ایمان لائے تھے ان کے دشمن کے خلاف
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع 2 5 10	تو وہ غالب ہو گئے۔ ﴿14﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بَشِّرِ : بشارت، مبشر، بشیر۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اَنْصَارَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
كَمَا : کالعدم، کماحقہ، عوام کالانعام۔
كَمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ابْنُ ، بَنِيْۤ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔

لِلْحَوَارِيّٖنَ : حواری۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
طَّآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی، ثقافتی طائفہ۔
مِّنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اِسْرَآءِيْلَ : بنی اسرائیل (سابقہ معروف قوم تھی)
كَفَرَتْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَاَيَّدْنَا : تائید، مؤید۔
عَدُوِّهِمْ : عدوّ، اعداء، عداوت۔

وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور	آپ خوشخبری سنا دیجیے	مؤمنوں (کو)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ ①
سب ایمان لائے ہو	تم سب ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جس طرح	کہا

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ ②	مَنْ ③	اَنْصَارِيْۤ
عیسیٰ بن مریم (نے)	حواریوں سے	کون (ہوں گے)	میرے مددگار

اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ
اللہ کی طرف (بلانے میں)	کہا	حواریوں نے	ہم	اللہ کے مددگار (ہیں)

فَاٰمَنَتْ ④⑤	طَّآئِفَةٌ ⑤	مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	وَ
تو ایمان لے آیا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے	اور

كَفَرَتْ ⑤	طَّآئِفَةٌ ⑤ ج	فَاَيَّدْنَا ④⑥	الَّذِيْنَ
انکار کر دیا	ایک گروہ نے	پھر ہم نے مدد کی	(ان لوگوں کی) جو

اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ ⑦	فَاَصْبَحُوْا ④	ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع
سب ایمان لائے (تھے)	ان کے دشمن کے خلاف	تو وہ سب ہو گئے	سب غالب

ع 2 5 10

ضروری وضاحت

① قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔② اَلْحَوَارِيّٖنَ دراصل اَلْحَوَارِيّ + يْنَ ہے ایک ی کو ختم کر کے اسکے بدلے کھڑی زیر ڈالی گئی ہے۔③ علامت مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑤ تْ اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦ عَلٰى کا ترجمہ پر ہوتا لیکن کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 11 | 62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	(جو) بادشاہ ہے نہایت پاکیزہ
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	انتہائی غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا	وہ جس نے بھیجا اُن پڑھوں میں ایک رسول
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ	انہی میں سے وہ تلاوت کرتا ہے اُن پر
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ	اُس کی آیتیں اور وہ پاک کرتا ہے اُنہیں
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب و حکمت کی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ وہ تھے اس سے قبل
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿2﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَبِّحُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	الْاُمِّيّٖنَ	نبی اُمّی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَتْلُوْا	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سماء، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضِ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُزَكِّيْهِمْ	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْمَلِكِ	ملک فہد، ملوکیت۔	يُعَلِّمُهُمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْقُدُّوْسِ	مقدس، تقدیس، روح القدس۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
بَعَثَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اٰيَاتُهَا 11 | 62 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ 110 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ ①	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ ②	الْعَزِيْزِ ②	الْحَكِيْمِ ② ⓵
بادشاہ (ہے)	نہایت پاکیزہ	انتہائی غالب	بہت حکمت والا (ہے)

هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا ③
وہ	جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	ایک رسول

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا ④	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ ⑤
انہی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	اُن پر	اُس کی آیتیں	اور	وہ پاک کرتا ہے اُنہیں

وَ	يُعَلِّمُهُمُ ⑤	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ ۚ
اور	وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں	کتاب	اور	حکمت (کی)

وَ	اِنْ ⑥	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ⑦ ۙ ⓶
اور	بلاشبہ	وہ سب تھے	(اس) سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

ضروری وضاحت

① یہاں يُسَبِّحُ کے شروع میں علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت، انتہائی اور بہت کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں هِمْ یا هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنْ استعمال ہوا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع لَـ تاکید کی علامت ہے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ	اور اُن میں سے دوسرے لوگوں میں (بھی آپ کو بھیجا جو)
لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ	ابھی تک نہیں ملے ان سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿3﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿3﴾
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اس (فضل) کو
مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿4﴾	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿4﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ	مثال (اُن لوگوں کی) جو تورات کا بوجھ ڈالے گئے
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا	پھر انہوں نے اس (کی تعمیل) کے بوجھ کو نہ اٹھایا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ	گدھے کی مثال کی طرح ہے
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ	(جو بڑی بڑی) کتابیں اُٹھائے ہوئے ہو
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	بُری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	ذُو	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔
اٰخَرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، اُخروی۔	الْعَظِيْمِ	عظمت، اجرعظیم، معظم، تعظیم۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	حُمِّلُوا، يَحْمِلُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَلْحَقُوْا	بیماری لاحق ہوگئی، لواحقین، ملحقہ۔	التَّوْرٰىةَ	تورات۔
بِهِمْ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	كَمَثَلِ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	الْقَوْمِ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
فَضْلُ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	بِاٰيٰتِ	آیت، آیات، قرآنی آیات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَّ	اٰخَرِيْنَ ①	مِنْهُمْ	لَمَّا ②	يَلْحَقُوْا
اور	دوسرے لوگوں (میں)	اُن میں سے	ابھی تک نہیں	وہ سب ملے

بِهِمْ ؕ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ③	الْحَكِيْمُ ۝3	ذٰلِكَ ④
ان سے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	یہ

فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے

وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝4	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
اور	اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	مثال	(اُن لوگوں) جو

حُمِّلُوا ⑤	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ يَحْمِلُوْهَا ⑥
سب بوجھ ڈالے گئے	تورات کا	پھر	اُن سب نے نہ اُٹھایا اس کو

كَمَثَلِ الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا ؕ	بِئْسَ
گدھے کی مثال کی طرح (ہے)	وہ اُٹھائے ہوئے ہو	کتابیں	بُری (ہے)

مَثَلُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
مثال اُن لوگوں کی	جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

ضروری وضاحت

① دوسرے لوگوں سے مراد عرب وعجم کے وہ تمام لوگ ہیں جو عہد صحابہ کے بعد قیامت تک آئیں گے۔② لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب بھی ہوتا ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور عموماً یہ بھی ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے، اور فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اوراللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	ظالم لوگوں کو۔ ﴿5﴾
قُلْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیجیے اے (وہ لوگو) جو
هَادُوْٓا	یہودی ہو گئے ہو
اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ	اگر تم نے گمان کرلیا ہے کہ بے شک تم (ہی)
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے دوست ہو (دوسرے) لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	تو (ذرا) تم تمنا کرو موت کی
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿6﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا	اور وہ اس کی تمنا نہیں کریں گے کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے اُن کے ہاتھوں نے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿7﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ	آپ کہہ دیجیے بے شک (وہ) موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَتَمَنَّوُا	: تمنا، متمنی شرکت۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْمَوْتَ	: موت وحیات، حیاتی ومماتی۔
الظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
هَادُوْٓا	: یہودی، یہود ونصارٰی، یہودیت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
زَعَمْتُمْ	: زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل، زعیم۔	قَدَّمَتْ	: قدم، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
اَوْلِيَآءُ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولٰی۔	اَيْدِيْهِمْ	: یدِ بیضا، یدِ طولٰی، رفع الیدین۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِی	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ[1] (5)
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	ظالم لوگوں (کو)

قُلْ[2]	يٰاَيُّهَا[3]	الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ
آپ کہہ دیجیے	اے	(وہ لوگو) جو	سب یہودی ہو گئے ہو	اگر

زَعَمْتُمْ[4]	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ[5]
تم نے گمان کرلیا ہے	کہ بے شک تم	(ہی) اللہ کے دوست (ہو)	(دوسرے) لوگوں کے سوا

فَتَمَنَّوُا[6]	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ[4]	صٰدِقِيْنَ (6)
تو تم سب تمنا کرو	موت (کی)	اگر	ہو تم	سب سچے

وَ	لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ[6]	اَبَدًا	بِمَا[7]	قَدَّمَتْ[8]
اور	نہیں وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	(اس) وجہ سے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِالظّٰلِمِيْنَ (7)	قُلْ[2]	اِنَّ	الْمَوْتَ
ظالموں کو	آپ کہہ دیجیے	بے شک	(وہ) موت

ضروری وضاحت

① قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع لایا گیا ہے۔② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ علامت تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی بوجہ بھی کیا جاتا ہے۔⑧ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ	جس سے تم بھاگتے ہو
فَاِنَّهٗ مُلٰقِیۡكُمۡ	پس بے شک وہ ملنے والی ہے تمہیں
ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ	پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) کے جاننے والے کی طرف
فَیُنَبِّئُكُمۡ	پھر وہ خبر دے گا تمہیں
بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿8﴾ ع 1/8 11	(اس) کی جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿8﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوةِ	جب اذان دی جائے نماز کے لیے
مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ	جمعہ کے دن کو
فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِكۡرِ اللّٰهِ	تو تم دوڑ پڑو (یعنی جلدی کرو) اللہ کے ذکر کی طرف
وَذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِكُمۡ	اور (خرید و) فروخت چھوڑ دو، یہی
خَیۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿9﴾	تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَفِرُّوۡنَ : فرار، مفرور، راہ فرار اختیار کرنا۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مُلٰقِیۡكُمۡ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	نُوۡدِیَ : ندا، منادی، ندائے ملت۔
تُرَدُّوۡنَ : رد، مردود، تردید، مرتد۔	لِلصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اِلٰی : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	یَّوۡمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عٰلِمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَاسۡعَوۡا : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
وَالشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، شہید۔	ذِكۡرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَیُنَبِّئُكُمۡ : نبی، نبوت، انبیاء۔	الۡبَیۡعَ : بیع وشرا، بائع ومشتری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَیۡرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی۔

الَّذِیْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِیْكُمْ
جو	تم سب بھاگتے ہو	اُس سے	پس بے شک وہ	ملنے والی ہے تمہیں

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ ①	اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ	وَالشَّهَادَةِ
پھر	تم سب لوٹائے جاؤ گے	پوشیدہ کے جاننے والے کی طرف	اور ظاہر

ع 1/8/11

فَیُنَبِّئُكُمْ ②	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ③ ع ⑧
پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم سب کیا کرتے تھے

یٰۤاَیُّهَا ④	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِیَ ⑤
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	اذان دی جائے

لِلصَّلٰوةِ	مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ ⑥	فَاسْعَوْا ②
نماز کے لیے	جمعہ کے دن کو	تو تم سب دوڑ پڑو

اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَیْعَ ؕ ⑦	ذٰلِكُمْ ⑧
اللہ کے ذکر کی طرف	اور	تم سب چھوڑ دو	(خریدو) فروخت	یہی

خَیْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑨
بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	ہو تم	تم سب جانتے

ضروری وضاحت

①تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ②فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔
③علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔④یہاں یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑤فعل کے شروع میں
پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر
میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ	پھر جب نماز ادا کر لی جائے
فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو تم پھیل جاؤ زمین میں
وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اور تلاش کرو (کچھ) اللہ کے فضل میں سے
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور اللہ کا ذکر کرتے رہو کثرت سے
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿10﴾
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً	اور جب وہ دیکھیں کوئی تجارت (یعنی سودا بکتا)
اَوْ لَهْوَا	یا کوئی تماشا ہوتا
انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا	(تو) اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں
وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ	اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ	آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے (وہ) بہتر ہے
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ	تماشے سے اور تجارت سے
وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿11﴾ ع	اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿11﴾

ع 2 3 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُضِيَتِ	: قضا، قضائے عمری، قضائے حاجت۔	تِجَارَةً	: تاجر، تجارت۔
فَانْتَشِرُوْا	: انتشار، منتشر۔	لَهْوَا	: لہو ولعب۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	اِلَيْهَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَضْلِ	: فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	تَرَكُوْكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
اذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَآئِمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
تُفْلِحُوْنَ	: فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
رَاَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	الرّٰزِقِيْنَ	: رزق، رزّاق، رازق۔

فَاِذَا	قُضِيَتِ ①②	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا ③	فِي الْاَرْضِ
پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم سب پھیل جاؤ	زمین میں

وَ	ابْتَغُوْا ③	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا ③	اللّٰهَ
اور	تم سب تلاش کرو	اللہ کے فضل میں سے	اور	تم سب ذکر کرتے رہو	اللہ (کا)

كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ④ ⑩	وَ	اِذَا	رَاَوْا
کثرت سے	تاکہ تم سب کامیاب ہو جاؤ	اور	جب	وہ سب دیکھیں

تِجَارَةً ⑤	اَوْ	لَهْوًا ⑤	انْفَضُّوْا	اِلَيْهَا
کوئی تجارت	یا	کوئی تماشا (ہوتا)	(تو) سب دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف

وَ	تَرَكُوْكَ ⑥	قَآئِمًا ط	قُلْ ⑦	مَا
اور	وہ سب چھوڑ جاتے ہیں آپ کو	کھڑا	آپ کہہ دیجیے	جو

عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ
اللہ کے پاس	(وہ) بہتر (ہے)	تماشے سے	اور

مِنَ التِّجَارَةِ ط	وَاللّٰهُ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ع ⑪
تجارت سے	اور اللہ	سب رزق دینے والوں سے بہتر (ہے)

ع 2 3 12

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو گرا دیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 11 | 63 سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ 104 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں
قَالُوْا نَشْهَدُ	(تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں
اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ	بے شک آپ واقعی اللہ کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	اور اللہ جانتا ہے
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ	بے شک آپ واقعی اس کے رسول ہیں
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ	اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿1﴾	بلاشبہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿1﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً	انہوں نے بنایا ہے اپنی قسموں کو ڈھال
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	پھر انہوں نے روکا ہے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾	بے شک وہ جو عمل کر رہے ہیں بُرا ہے۔ ﴿2﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُنٰفِقُوْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔	لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِتَّخَذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَرَسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل۔	سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اٰیَاتُهَا 11 — 63 سُوۡرَةُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ مَدَنِیَّةٌ 104 — رُکُوۡعَاتُهَا 2

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا ①	جَآءَكَ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	قَالُوۡا ②	نَشۡهَدُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	(تو) کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں

اِنَّكَ ③	لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ ③	وَ	اللّٰهُ	یَعۡلَمُ ④
بے شک آپ	واقعی اللہ کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	جانتا ہے

اِنَّكَ ③	لَرَسُوۡلُهٗ ؕ ③	وَ	اللّٰهُ	یَشۡهَدُ ④
بے شک آپ	واقعی اس کے رسول (ہیں)	اور	اللہ	گواہی دیتا ہے

اِنَّ ③	الۡمُنٰفِقِیۡنَ	لَکٰذِبُوۡنَ ③ ۚ (1)	اِتَّخَذُوۡۤا
بلاشبہ	سب منافق	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	انہوں نے بنایا ہے

اَیۡمَانَهُمۡ	جُنَّةً ⑤	فَصَدُّوۡا ⑥	عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ
اپنی قسموں (کو)	ڈھال	پھر انہوں نے روکا ہے	(لوگوں کو) اللہ کی راہ سے

اِنَّهُمۡ ③	سَآءَ	مَا ⑦	کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ⑧ (2)
بے شک وہ	بُرا (ہے)	جو	وہ سب عمل کر رہے ہیں

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔② قَالُوۡا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔③ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑦ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا	یہ اس وجہ سے بے شک وہ ایمان لائے
ثُمَّ كَفَرُوْا	پھر انہوں نے کفر کیا
فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	تو مُہر لگا دی گئی اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝3	سو (اب) وہ سمجھتے نہیں۔ ۝3
وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ	اور جب آپ دیکھیں اُنہیں
تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ	(تو) آپکو حیران کرتے ہیں اُنکے جسم (یعنی بھلے لگتے ہیں)
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا	اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں
تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ	(توتوجہ سے) آپ سنیں گے ان کی بات کو
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ	گویا کہ وہ (دیوار سے) ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں
يَحْسَبُوْنَ	(بزدل اتنے کہ) وہ (بلا) سمجھتے ہیں
كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ	ہر زوردار آواز کو اپنے اُوپر
هُمُ الْعَدُوُّ	وہی (آپ کے اصل) دشمن ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
فَطُبِعَ : طباعات، مطبع، طابع۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
وَ : مال ودولت، عفوو درگزر، لازم وملزوم۔

رَاَيْتَهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
تُعْجِبُكَ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
اَجْسَامُهُمْ : جسم، اجسام، جسمانی طہارت۔
يَّقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَسْمَعْ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
الْعَدُوُّ : عدوّ، اعداء، عداوت۔

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے	پھر

كَفَرُوْا	فَطُبِعَ ②	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ③	فَهُمْ
انہوں نے کفر کیا	تو مُہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر	سو وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ④ ۝3	وَ	اِذَا ⑤	رَاَيْتَهُمْ ③
نہیں وہ سب سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھیں اُنہیں

تُعْجِبُكَ ⑥	اَجْسَامُهُمْ ؕ ③	وَ	اِنْ
(تو) حیران کرتے ہیں آپ کو	اُن کے جسم	اور	اگر

يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ ؕ ③	كَاَنَّهُمْ
وہ سب (کوئی بات) کہیں	آپ سنیں گے	ان کی بات کو	گویا کہ وہ

خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ ؕ ⑥⑦	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ
لکڑیاں (ہیں)	ٹیک لگائی ہوئی (دیوار سے)	وہ سب سمجھتے ہیں	ہر

صَيْحَةٍ ⑥	عَلَيْهِمْ ؕ	هُمُ الْعَدُوُّ
زوردار آواز کو	اپنے اوپر	وہی (آپ کے اصل) دشمن (ہیں)

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں ت اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫	پس آپ بچیں ان سے، اللہ اُنہیں غارت کرے
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾	کہاں وہ بہکائے جارہے ہیں۔ ﴿4﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) آؤ
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	بخشش کی دعا کرے تمہارے لیے اللہ کا رسول
لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ	(تو) وہ ہلا دیتے ہیں اپنے سروں کو
وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ	اور آپ دیکھیں گے اُنہیں (کہ) وہ رک جاتے ہیں
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾	اس حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ	ان پر برابر ہے کیا آپ بخشش مانگیں ان کے لیے
اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	یا آپ بخشش نہ مانگیں اُن کے لیے
لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	اللہ ہرگز نہیں معاف کرے گا اُن کو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿6﴾	نافرمان لوگوں کو۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قٰتَلَهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مُّسْتَكْبِرُوْنَ	: تکبر، متکبر۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات۔
قِيْلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَسُوْلُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔	يَهْدِى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
رُءُوْسَهُمْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔	الْقَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
رَاَيْتَهُمْ	: رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	الْفٰسِقِيْنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

فَاحْذَرْهُمْ ؕ	قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ① (4)
پس آپ بچیں ان سے	اللہ غارت کرے اُنہیں	کہاں	وہ سب بہکائے جا رہے ہیں

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ ②
اور	جب	کہا جائے	اُن سے	تم سب آؤ	وہ بخشش طلب کرے

لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا ③	رُءُوْسَهُمْ	وَ
تمہارے لیے	اللہ کا رسول	(تو) سب ہلا دیتے ہیں	اپنے سروں کو	اور

رَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ ④
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(کہ) وہ سب رک جاتے ہیں	اس حال میں کہ	وہ سب

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ (5)	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ ②⑥
سب تکبر کرنے والے (ہیں)	برابر (ہے)	اُن پر	کیا آپ بخشش مانگیں

لَهُمْ	اَمْ	لَمْ تَسْتَغْفِرْ ②	لَهُمْ ؕ	لَنْ	يَّغْفِرَ اللّٰهُ ⑦
ان کے لیے	یا	آپ بخشش نہ مانگیں	اُن کے لیے	ہرگز نہیں	اللہ معاف کرے گا

لَهُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يَهْدِي ⑦	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (6)
اُن کو	بے شک	اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں (کو)

ضروری وضاحت

①یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں یَ اور تَ کی وجہ سے شروع سے اَ گرا ہوا ہے۔③یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ موجودہ زمانے میں کیا گیا ہے۔④ هُمْ الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥یہ دراصل اَاِسْتَغْفَرْتَ تھا، ایک اِ گرا ہوا ہے، اور موجود اَ کا ترجمہ کیا کیا گیا ہے۔⑦یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا	(یہ) وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو
عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	ان پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں (یعنی صحابہ)
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ	یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں
وَلِلّٰهِ	حالانکہ اللہ ہی کے پاس ہیں
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے خزانے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝7	اور لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ ۝7
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ	وہ کہتے ہیں یقیناً اگر ہم مدینہ واپس گئے
لَيُخْرِجَنَّ	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا
الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ	اُس (مدینہ) سے زیادہ عزت والا ذلیل تر کو
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ	حالانکہ عزت تو صرف اللہ کے لیے
وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور اسکے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے ہے
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝8 ع	اور لیکن منافق نہیں جانتے۔ ۝8

ع 1 8 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	رَّجَعْنَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
خَزَآئِنُ : خزانہ، خزانے، خزائن۔	لَيُخْرِجَنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	الْاَعَزُّ : عزت، باعزت، معزز۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْاَذَلَّ : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا ①	عَلٰى مَنْ
(یہ) وہی ہیں	جو	وہ سب کہتے ہیں	مت تم سب خرچ کرو	(ان) پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا ؕ	وَ ②
رسول اللہ کے پاس (ہیں)	یہاں تک کہ	وہ سب منتشر ہوجائیں	حالانکہ

لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ ②	الْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ
اللہ ہی کے لیے (ہیں)	خزانے	آسمانوں (کے)	اور	زمین (کے)	اور لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَفْقَهُوْنَ ④ (7)	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ	رَّجَعْنَآ
سب منافق	نہیں وہ سب سمجھتے	وہ سب کہتے ہیں	یقیناً اگر	ہم واپس گئے

اِلَى الْمَدِيْنَةِ ③	لَيُخْرِجَنَّ ⑤⑥	الْاَعَزُّ ⑦	مِنْهَا
مدینہ کی طرف	(تو) ضرور بالضرور نکال دے گا	زیادہ عزت والا	اُس سے

الْاَذَلَّ ؕ ⑦	وَ ②	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ ③	وَ ②	لِرَسُوْلِهٖ
ذلیل تر کو	حالانکہ	اللہ کے لیے (ہے)	عزت	اور	اسکے رسول کے لیے

وَ ②	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ④ ع (8)
اور	مؤمنوں کے لیے (ہے)	اور لیکن	سب منافق	نہیں وہ سب جانتے

ع 1 8 13

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لَـ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ	نہ غافل کردیں تمہیں تمہارے مال
وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ	اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور جو ایسا کرے (یعنی احکام وفرائض میں غفلت کرے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝9	تو وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ۝9
وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا	اور خرچ کرو (اس) میں سے جو
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	ہم نے رزق دیا ہے تمہیں اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	کہ آجائے تم میں سے کسی ایک کو موت
فَيَقُوْلَ رَبِّ	پھر وہ کہے (اے میرے) رب
لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ	کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے
اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ	قریبی مدت تک
فَاَصَّدَّقَ	(کہ) پس میں خیرات کرلیتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَمْوَالُكُمْ : اموال، مال ودولت، مال وجان۔
اَوْلَادُكُمْ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَّفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رزّاق، رازق۔
قَبْلِ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَحَدَكُمْ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
فَيَقُوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخَّرْتَنِيْ : مؤخر، تاخیر، آخری، اخیر۔
اِلٰۤى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
فَاَصَّدَّقَ : صدقہ، صدقات۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُلْهِكُمْ ①②
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	نہ غافل کردیں تمہیں

اَمْوَالُكُمْ ②	وَ	لَاۤ	اَوْلَادُكُمْ ②	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ
تمہارے مال	اور	نہ	تمہاری اولاد	اللہ کے ذکر سے

وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ ③	فَاُولٰٓئِكَ
اور	جو	وہ کرے	ایسا	تو وہی (لوگ)

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ④ ﴿9﴾	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا
ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)	اور	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ②	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ ⑤	اَحَدَكُمُ
ہم نے رزق دیا ہے تمہیں	(اس) سے پہلے	کہ	آجائے	تم میں سے کسی ایک کو

الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ ⑥	لَوْلَاۤ ⑦
موت	پھر وہ کہے	(اے میرے) رب	کیوں نہ

اَخَّرْتَنِيْۤ	اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ	فَاَصَّدَّقَ
تو نے مجھے مہلت دی	قریبی مدت تک	(کہ) پس میں خیرات کرلیتا

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے ہوتا ہے۔ ③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔ ④ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں، اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔ ⑦ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾	اور میں ہو جاتا نیک لوگوں میں سے۔ ﴿10﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا	اور اللہ ہرگز نہیں مہلت دے گا کسی نفس کو
اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ	جب اُس (کی موت) کا وقت آجائے گا، اور اللہ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿11﴾	خوب خبر دار ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿11﴾

ع 2 3 14

اٰيَاتُهَا 18 — 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ	تسبیح بیان کرتی ہے اللہ کی (ہر چیز)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
لَهُ الْمُلْكُ	اُسی کی ہی بادشاہی ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ ۫	اور اُسی کی ہی سب تعریف ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، نیک صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
يُؤَخِّرَ : مؤخر، تاخیر، اخیر۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
نَفْسًا : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَجَلُهَا : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔	الْمُلْكُ : ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	الْحَمْدُ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	شَيْءٍ : شے، اشیا، اشیائے خورد ونوش۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔	خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔

وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩	وَ	لَنْ ①	يُّؤَخِّرَ ②
اور	میں ہو جاتا	نیک لوگوں میں سے	اور	ہر گز نہیں	مہلت دے گا

اللّٰهُ ③	نَفْسًا ④	اِذَا ⑤	جَآءَ	اَجَلُهَا ؕ
الله	کسی نفس کو	جب	آ گیا	اُس کا وقت

ع 2 3 14

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ ⑥	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع
اور	الله	خوب خبردار	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 18 | 64 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ 108 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ ②	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۚ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کی	(ہر چیز) جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

لَهُ الْمُلْكُ ⑦	وَ	لَهُ الْحَمْدُ ⑦ ز	وَ	هُوَ
اُسی کی ہی بادشاہی (ہے)	اور	اُسی کی ہی سب تعریف (ہے)	اور	وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥ ①	هُوَ	الَّذِيْ ⑧	خَلَقَكُمْ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	وہ (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هٗ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَلَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ	پھر تم میں سے کوئی کافر ہے
وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا	اور تم میں سے کوئی مومن ہے، اور اللہ (اُس) کو جو
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿2﴾	تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ	حق کے ساتھ اور اُسی نے تمہیں صورتیں دیں
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ	تو بہت اچھی بنائیں تمہاری صورتیں
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾	اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ	اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ	اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی باتوں کو۔ ﴿4﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا	کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَمِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	صَوَّرَكُمْ	: مصور، تصویر، فن مصوری۔
مُّؤْمِنٌ	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	فَاَحْسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	تُسِرُّوْنَ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	تُعْلِنُوْنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الصُّدُوْر	: شق صدر، شرح صدر، ضیق الصدر۔
بِالْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	نَبَؤُا	: نبی، نبوت، انبیا۔

فَمِنْكُمْ ①	كَافِرٌ ②	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ ② ط	وَاللّٰهُ
پھر تم میں سے	کوئی کافر (ہے)	اور	تم میں سے	کوئی مومن (ہے)	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ③ (2)	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ④
(اُس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ ⑤	فَاَحْسَنَ
اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور	اُسی نے صورتیں دیں تمہیں	تو اچھی بنائیں

صُوَرَكُمْ ⑤ ج	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ (3)	يَعْلَمُ
تمہاری صورتیں	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	وہ جانتا ہے

مَا ⑥	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ
جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)	اور	وہ جانتا ہے

مَا ⑥	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ط	وَاللّٰهُ
جو	تم سب چھپاتے ہو	اور جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

عَلِيْمٌ ③	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (4)	اَ ⑦	لَمْ يَاْتِكُمْ ⑧	نَبَؤُا
خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی باتوں کو	کیا	نہیں آئی تمہارے پاس	خبر

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ كُمْ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا یا اپنا ہوتا ہے۔ ⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ	(اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا اس سے قبل
فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ	پھر انہوں نے چکھ لیا اپنے کام کا وبال
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝5	اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ۝5
ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	آتے تھے اُن کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ	تو وہ کہتے کیا کوئی انسان راہ دکھائیں گے ہمیں
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا	پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ	اور اللہ نے (بھی) بے پروائی کی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝6	اور اللہ بہت بے پروا بے حد تعریف والا ہے۔ ۝6
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	گمان کیا (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ	کہ ہرگز نہیں وہ (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَقَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
فَذَاقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يَّهْدُوْنَنَا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	اسْتَغْنَى	: غنی، مستغنی، اغنیا، استغناء۔
اَمْرِهِمْ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	حَمِيْدٌ	: حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
اَلِيْمٌ	: الم ناک، رنج والم۔	زَعَمَ	: زُعم میں مبتلا ہونا، زُعمِ باطل، زعیم۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُّبْعَثُوْا	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ؗ	فَذَاقُوْا
جن	سب نے کفر کیا	(اس) سے قبل	پھر انہوں نے چکھ لیا

وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝5
وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے	عذاب (ہے)	بہت دردناک

ذٰلِكَ ①	بِاَنَّهٗ ②	كَانَتْ ③	تَّاْتِيْهِمْ ③	رُسُلُهُمْ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کہ تھے	آتے اُنکے پاس	اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ③	فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرٌ ④⑤	يَّهْدُوْنَنَا ؗ
واضح دلائل کے ساتھ	تو ان سب نے کہا	کیا	کوئی انسان	وہ سب راہ دکھائیں گے ہمیں

فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا ⑥	وَّ	اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ ⑦
پھر انہوں نے کفر کیا	اور	اُن سب نے منہ پھیر لیا	اور	اللہ نے (بھی) بے پروائی کی

وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ۝6	زَعَمَ
اور	اللہ	بہت بے پروا	بے حد تعریف والا (ہے)	گمان کیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا ؕ
جن	سب نے کفر کیا	کہ	ہر گز نہیں	وہ سب (دوبارہ) اُٹھائے جائیں گے

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب،
بوجہ ہوتا ہے۔③فعل کے آخر پر تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤بَشَرٌ سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے بعد میں فعل جمع آیا ہے۔
⑥اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنیکا مفہوم ہے۔⑦فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ	آپ کہہ دیجیے ہاں کیوں نہیں! میرے رب کی قسم
لَتُبۡعَثُنَّ	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے
ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے
بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ	(اس) کی جو تم نے عمل کیے
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿7﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿7﴾
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	سو ایمان لے آؤ اللہ اور اس کے رسول پر
وَالنُّوۡرِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلۡنَا ؕ وَاللّٰهُ	اور (اس) نور پر جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿8﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿8﴾
يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ	جس دن وہ جمع کرے گا تمہیں جمع ہونے کے دن کو
ذٰلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ	وہی نقصان (یا ہار جیت) کا دن ہے
وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ	اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے
وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا	اور وہ نیک عمل کرے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	فَاٰمِنُوۡا	: امن وسلامتی، امنِ عامہ، ایمان۔
رَبِّىۡ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔	رَسُوۡلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
لَتُبۡعَثُنَّ	: بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔	النُّوۡرِ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
لَتُنَبَّؤُنَّ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	اَنۡزَلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَبِيۡرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
عَمِلۡتُمۡ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	يَوۡمَ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَجۡمَعُكُمۡ	: جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَسِيۡرٌ	: میسّر۔	صَالِحًا	: اصلاح، عملِ صالح، صلح، اعمالِ صالحہ۔

قُلْ ①	بَلٰى	وَرَبِّيْ ②	لَتُبْعَثُنَّ ③④
آپ کہہ دیجیے	ہاں کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	تم ضرور بالضرور (دوبارہ) اُٹھائے جاؤ گے

ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ ③④	بِمَا	عَمِلْتُمْ ؕ	وَ	ذٰلِكَ ⑤
پھر	ضرور بالضرور تم خبر دیے جاؤ گے	(اس) کی جو	تم نے عمل کیے	اور	یہ

عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑥ ۝7	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ
اللہ پر	بہت آسان (ہے)	سو تم سب ایمان لے آؤ	اللہ پر	اور

رَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا ⑦ ؕ	وَاللّٰهُ
اس کے رسول (پر)	اور (اس) نور (پر)	جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝8	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	جس دن	وہ جمع کرے گا تمہیں

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ⑧	ذٰلِكَ ⑤	يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ	وَ
جمع ہونے کے دن کو	وہ	نقصان (یا ہار جیت) کا دن (ہے)	اور

مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
جو (کوئی)	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	وہ عمل کرے	نیک

ضروری وضاحت

①قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گر گئی ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے ہوتا ہے۔③ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے آتی ہے۔⑥ یہاں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔⑧ اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ دور کردے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں
وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	اور وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝9	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ۝9
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور اُنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	وہی (لوگ) آگ والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝10 ع	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ۝10 ع
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ ہی کے حکم سے
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لے آئے اللہ پر

ع 1 10 15 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّكَفِّرْ	کفارہ مجلس، گناہوں کا کفارہ۔	اَلْفَوْزُ	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
سَيِّاٰتِهٖ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَلْعَظِيْمُ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يُدْخِلْهُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	اَصْحٰبُ	صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	اَصَابَ	مصیبت، آلام ومصائب۔
اَلْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	يُّؤْمِنْ	امن وسلامتی، مؤمن، ایمان۔

يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ ①	وَيُدْخِلْهُ ①	جَنّٰتٍ
(تو) وہ دور کردے گا	اُس سے	اُسکی بُرائیاں	اور وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)

تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا ③	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ ④	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿9﴾	وَ
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہی	بہت بڑی کامیابی (ہے)	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ ⑤
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ
وہی (لوگ)	آگ والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُس میں	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ ع	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ ⑥⑦
بُرا	ٹھکانا (ہے)	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت

ع 10 15 الثلثة

اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ⑤ ؕ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ ⑤
مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو	وہ ایمان لے آئے	اللہ پر

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ	(تو اللہ) ہدایت دیتا ہے اُس کے دل کو
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿11﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔﴿11﴾
وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ	پس اگر تم پھر جاؤ
فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا	تو بے شک صرف ہمارے رسول کے ذمے تو
الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿12﴾	واضح پہنچا دینا ہے۔﴿12﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ (وہ ہے کہ) نہیں کوئی (سچا) معبود مگر وہی
وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾	اور اللہ پر ہی پس چاہیے کہ مومن بھروسا کریں۔﴿13﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ	بلاشبہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ	کچھ تمہارے دشمن ہیں تو تم ہوشیار رہو اُن سے
وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا	اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدِ	: ہدایت، ہادی برحق۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَلْبَهٗ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	فَلْیَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن وسلامتی، مؤمن، ایمان۔
عَلِیْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اَزْوَاجِكُمْ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اَطِیْعُوا	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	اَوْلَادِكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
الْبَلٰغُ	: ابلاغ، تبلیغ۔	عَدُوًّا	: عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْمُبِیْنُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	تَعْفُوْا	: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	تَغْفِرُوْا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

يَهْدِ ①	قَلْبَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑪
وہ ہدایت دیتا ہے	اُس کے دل کو	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ ۚ ②	فَاِنْ
اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	پس اگر

تَوَلَّيْتُمْ ③	فَاِنَّمَا ④	عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫
تم پھر جاؤ	تو بے شک صرف	ہمارے رسول پر	واضح پہنچا دینا (ہے)

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا هُوَ ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ⑥③⑦
اللہ	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر وہی	اور اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ اَزْوَاجِكُمْ ⑧
سب ایمان لانیوالے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے (ہو)	بلا شبہ	تمہاری بیویوں میں سے

وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
اور	تمہاری اولاد (میں سے)	کچھ دشمن (ہیں)	تمہارے لیے	تو تم سب ہوشیار رہو اُن سے

وَ	اِنْ	تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا
اور	اگر	تم سب معاف کردو	اور	تم سب درگزر کرو	اور	تم سب بخش دو

ضروری وضاحت

① یہ دراصل يَهْدِيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یْ گری ہوئی ہے۔② فعل کے بعد زبر والا اسم ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
③ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں
یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ اَزْوَاجٌ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، اس لیے خاوند اور بیوی دونوں کے لیے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ	بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد
فِتْنَةٌ ؕ	(محض) ایک آزمائش ہیں
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿15﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ	پس تم ڈرو اللہ سے جتنی تم طاقت رکھتے ہو
وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا	اور (اللہ کے احکام کو) تم سنو اور حکم مانو
وَاَنْفِقُوْا	اور (اللہ کی راہ میں) تم خرچ کرو
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ	(یہ) تمہارے نفسوں کے لیے بہتر ہوگا
وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ	اور جو بچالیا گیا اپنے نفس کے بخل (یا حرص) سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾	تو وہی (لوگ) ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿16﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اگر تم اللہ کو قرض دو اچھا قرض (یعنی اسکی راہ میں خرچ کروتو)
يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ	وہ بڑھادے گا اُسے تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اَطِيْعُوْا	اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	اَنْفِقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
فِتْنَةٌ	فتنہ وفساد، فتان، پرفتن دور۔	لِّاَنْفُسِكُمْ	الحمد للہ، لہٰذا۔
عِنْدَهٗٓ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	نَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
عَظِيْمٌ	عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔	الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	تُقْرِضُوا	قرض حسنہ، قرض، مقروض۔
اسْتَطَعْتُمْ	استطاعت، حسب استطاعت۔	حَسَنًا	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
وَاسْمَعُوْا	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔	يُّضٰعِفْهُ	ذو اضعاف اقل۔

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①	رَّحِيْمٌ ① (14)	اِنَّمَآ ②
توبیشک	اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	بے شک صرف

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ③ ط	وَاللّٰهُ
تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	ایک آزمائش (ہیں)	اور اللہ

عِنْدَهٗٓ ④	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ① (15)	فَاتَّقُوا اللّٰهَ ⑤	مَا
اُس کے پاس	اجر (ہے)	بہت بڑا	پس تم سب ڈرو اللہ سے	جتنی

اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ
تم طاقت رکھتے ہو	اور	تم سب سنو	اور	تم سب حکم مانو	اور

اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ ط	وَ	مَنْ	يُّوْقَ ⑥
تم سب خرچ کرو	بہتر (ہوگا)	تمہارے نفسوں کے لیے	اور	جو	وہ بچالیا جائے

شُحَّ نَفْسِهٖ ④	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑦ (16)	اِنْ
اپنے نفس کے بخل سے	تو وہی (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے (ہیں)	اگر

تُقْرِضُوا	اللّٰهَ ⑤	قَرْضًا حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ ④	لَكُمْ
تم سب قرض دو	اللہ (کو)	اچھا قرض	وہ بڑھادے گا اُسے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②اِنَّ کے ساتھ مَا ہوتو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٗ یاہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہےاور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑤فعل کے بعد زبر والا اسم ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ يُّوْقَ دراصل يُوْقَيُ تھا، يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ	اور وہ بخش دے گا تمہیں، اور اللہ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾	بہت قدر کرنے والا بے حد بردبار ہے۔ ﴿17﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾	نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾

ع 2 8 16

اٰیَاتُهَا 12 — 65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اے نبی جب تم عورتوں (اپنی بیویوں) کو طلاق دو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو تم اُنہیں طلاق دو انکی عدت (کے ایام کے آغاز) میں
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ	اور عدت شمار کرتے رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ	اور تم ڈرتے رہو اپنے رب اللہ سے
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	(اور) مت نکالو اُنہیں اُن کے گھروں سے
وَلَا يَخْرُجْنَ	اور نہ وہ (خود) نکلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	النِّسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
شَكُوْرٌ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	لِعِدَّتِهِنَّ : عدت، ایام عدت۔
حَلِيْمٌ : حلم و بردباری، حلیم، حلیم الطبع۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
عٰلِمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	رَبَّكُمْ : رب، ربوبیت، رب العلمین، مربی۔
الْغَيْبِ : حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی امداد۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	تُخْرِجُوْهُنَّ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
طَلَّقْتُمُ : طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔	بُيُوْتِهِنَّ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ① ط	وَاللّٰهُ	شَكُوْرٌ ②	حَلِيْمٌ ② لا ﴿17﴾
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بہت قدر کرنے والا	بے حد بُردبار (ہے)

عٰلِمُ الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ ②	الْحَكِيْمُ ② ع ﴿18﴾
پوشیدہ جاننے والا (ہے)	اور	ظاہر کو	نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

ع 2 8 16

اٰيَاتُهَا 12 — 65 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ 99 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ ④	النِّسَآءَ ⑤
اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں (یعنی اپنی بیویوں کو)

فَطَلِّقُوْهُنَّ ⑥⑦	لِعِدَّتِهِنَّ ⑦⑧	وَ	اَحْصُوا
تو تم سب طلاق دو اُنہیں	ان کی عدت میں	اور	تم شمار کرتے رہو

الْعِدَّةَ ج	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ⑤	رَبَّكُمْ ج
عدت	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	(جو) تمہارا رب (ہے)

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ ⑦⑥	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ ⑦	وَ	لَا	يَخْرُجْنَ ⑦
(اور) مت تم سب نکالو اُنہیں	اُن کے گھروں سے	اور	نہ	وہ (خود) نکلیں

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، بے حد، نہایت ہوا ہے۔③ یا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے ④ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑤ فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔⑦ هُنَّ اور ـنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑧ یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو تو ہم بستری کیے بغیر اسے طلاق دو اور حالت طہر میں اسکی عدت کا آغاز ہوگا۔

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ	مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کو (عمل میں) لائیں
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	اور یہ اللہ کی حدّیں ہیں
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو پھلانگے اللہ کی حدود کو
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ	تو یقیناً اُس نے ظلم کیا اپنے نفس پر
لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ	(اے طلاق دینے والے) تو نہیں جانتا شاید اللہ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①	پیدا کر دے اس (طلاق) کے بعد (رجوع کی) کوئی سبیل۔ ①
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ عورتیں پہنچنے لگیں اپنی عدت کو
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	تو روک لو اُنہیں اچھے طریقے سے
اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ	یا الگ کر دو اُنہیں اچھے طریقے سے
وَّاَشْهِدُوْا	اور تم گواہ بنا لو
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ	دو صاحبِ عدل اپنوں میں سے
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ	اور (اے گواہو!) اللہ کے لیے گواہی کو درست رکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِفَاحِشَةٍ	: فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔	اَجَلَهُنَّ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبَيِّنَةٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	: امساک، تمسّک۔
يَّتَعَدَّ	: متعدد، تعدد۔	بِمَعْرُوْفٍ	: عرف، معروف، امر بالمعروف۔
نَفْسَهٗ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	فَارِقُوْهُنَّ	: فرق، تفریق، فراق۔
تَدْرِيْ	: روایت و درایت۔	اَشْهِدُوْا	: شاہد، شہادت، شہید۔
يُحْدِثُ	: حادثہ، احداث فی الدین۔	ذَوَيْ	: ذوالجلال، ذو معنی، ذو مال۔
اَمْرًا	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	عَدْلٍ	: عدل، عادل، عدلیہ، عادلانہ نظام۔
بَلَغْنَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔	اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيْنَ ①	بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ② ؕ	وَ	تِلْكَ ③
مگر	یہ کہ	وہ لائیں	کسی کھلی بے حیائی کو	اور	یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ
اللہ کی حدّیں (ہیں)	اور	جو	وہ پھلانگے	اللہ کی حدود (کو)

فَقَدْ ④⑤	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ؕ	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ
تو یقیناً	اُس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	تو نہیں جانتا	شاید

اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ ذٰلِكَ ③	اَمْرًا ② (1)	فَاِذَا ④⑥
اللہ	وہ پیدا کر دے	اس کے بعد	کوئی سبیل	پھر جب

بَلَغْنَ ①	اَجَلَهُنَّ ①	فَاَمْسِكُوْهُنَّ ①④⑦	بِمَعْرُوْفٍ
وہ عورتیں پہنچنے لگیں	اپنی عدت (کو)	تو تم سب روک لو اُنہیں	اچھے طریقے سے

اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ ⑦①	بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا
یا	تم سب الگ کر دو اُنہیں	اچھے طریقے سے	اور	تم سب گواہ بنا لو

ذَوَيْ عَدْلٍ ⑧	مِّنْكُمْ	وَ اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ ؕ
دو صاحبِ عدل (کو)	اپنوں میں سے	اور تم سب درست رکھو	گواہی (کو)	اللہ کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ـْنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ تِلْكَ اور ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر کبھی سو کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ ذَوَيْ کے اندر ہی دو ہونے کا مفہوم بھی شامل ہے۔

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ	یہ (حکم) ہے جس کی نصیحت کی جاتی ہے
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	(اُسے) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ ؕ	اور یوم آخرت پر
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ	اور جو اللہ سے ڈرتا ہے (تو) وہ بنا دیتا ہے اُسکے لیے
مَخْرَجًا ۙ﴿2﴾	(مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ۔﴿2﴾
وَّيَرْزُقْهُ	اور وہ رزق دیتا ہے اُسے
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ	جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اور جو اللہ پر بھروسا کرے
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ	تو وہ کافی ہے اُسے
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ	بے شک اللہ پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ	یقیناً اللہ نے مقرر کر رکھا ہے
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾	ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْعَظُ	: وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔	حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
يُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مومن۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	يَّتَوَكَّلْ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الْاٰخِرِ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔	بَالِغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ، تبلیغ۔
مَخْرَجًا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَرْزُقْهُ	: رزق، رزّاق، رازق۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَدْرًا	: تقدیر، مقدر، مقدار۔

ذٰلِكُمْ ①	يُوْعَظُ ②③	بِهٖ	مَنْ	كَانَ
یہ (حکم ہے)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	(اُسے) جو	ہو

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ	وَ	مَنْ
وہ ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	یوم آخرت (پر)	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ④	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۙ﴿2﴾
وہ ڈرتا ہے	اللہ (سے)	وہ بنا دیتا ہے	اُس کے لیے	نکلنے کا کوئی راستہ

وَّ	يَرْزُقْهُ ⑤	مِنْ حَيْثُ	لَا يَحْتَسِبُ ؕ	وَ
اور	وہ رزق دیتا ہے اُسے	جہاں سے	وہ گمان نہیں کرتا	اور

مَنْ	يَّتَوَكَّلْ ⑥	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ ؕ
جو	وہ بھروسا کرتا ہے	اللہ پر	تو وہ	اُسے کافی ہے

اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ ⑦	اَمْرِهٖ ؕ	قَدْ
بے شک	اللہ	پورا کرنے والا (ہے)	اپنے کام (کو)	یقیناً

جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ﴿3﴾
مقرر کر رکھا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جمع مذکر کیلئے اشارہ کیا جائے تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر والے فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ہٗ اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالّٰٓـِٔىْ يَىٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ	اور جو مایوس ہو چکی ہوں حیض سے
مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے
اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ	اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے
وَّالّٰٓـِٔىْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ	اور (اُن کی بھی) جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ	اور (جو) حمل والیاں (ہیں) اُن کی عدت (یہ ہے)
اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ	کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں (یعنی اپنا بچہ جن لیں)
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿4﴾	(تو) وہ کر دے گا اُس کے لیے اس کے کام میں آسانی۔ ﴿4﴾
ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ	یہ اللہ کا حکم ہے
اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ	اُس نے نازل کیا ہے اُسے تمہاری طرف
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ	اور جو اللہ سے ڈرے گا
يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ	(تو) وہ دور کر دے گا اُس سے اُس کی بُرائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَىٕسْنَ : مایوس، یاس و نا اُمیدی۔	يَّضَعْنَ : وضعِ حمل، وضع قطع۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَّتَّقِ : تقویٰ، متقی۔
الْمَحِيْضِ : حیض، حائضہ عورت۔	اَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
نِّسَآىِٕكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	يُسْرًا : میسّر۔
فَعِدَّتُهُنَّ : عدت، ایام عدت۔	اَنْزَلَهٗ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
ثَلٰثَةُ : مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔	اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاَحْمَالِ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔	يُكَفِّرْ : کفارۂ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ۔
اَجَلُهُنَّ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	سَيِّاٰتِهٖ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔

وَ	الّٰٓـِٔيْ ①	يَئِسْنَ ②	مِنَ الْمَحِيْضِ	مِنْ نِّسَآئِكُمْ
اور	جو (عورتیں)	مایوس ہوچکی ہوں	حیض سے	تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے

اِنِ ③	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ ②	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ ۙ
اگر	تمہیں شک ہو	تو ان کی عدت	تین	ماہ (ہے)

وَّ	الّٰٓـِٔيْ ①	لَمْ يَحِضْنَ ۭ ②④⑤	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اور	(اُن کی بھی) جنہیں	(ابھی) حیض نہیں آیا	اور	(جو) حمل والیاں (ہیں)

اَجَلُهُنَّ ②	اَنْ ③	يَّضَعْنَ ②	حَمْلَهُنَّ ۭ ②	وَ	مَنْ
اُن کی عدت (یہ ہے)	کہ	وہ وضع کردیں	اپنا حمل	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ⑥	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ ⑦	يُسْرًا ④
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ کردے گا	اُس کے لیے	اسکے کام میں	آسانی

ذٰلِكَ ⑧	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ	اِلَيْكُمْ ۭ	وَ	مَنْ
یہ	اللہ کا حکم (ہے)	اُس نے نازل کیا ہے اُسے	تمہاری طرف	اور	جو

يَّتَّقِ	اللّٰهَ ⑥	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ
وہ ڈرے گا	اللہ سے	(تو) وہ دور کردے گا	اُس سے	اُس کی برائیاں

ضروری وضاحت

① الّٰٓـِٔيْ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② فعل کے آخر میں ـْنَ اور هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے، اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نِ پر زیر آئی ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿5﴾	اور وہ زیادہ دے گا اُس کو اجر۔ ﴿5﴾
اَسۡكِنُوۡهُنَّ	رہائش دو (ایامِ عدت میں) اُن (مطلقہ عورتوں) کو
مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ	جہاں تم (خود) رہتے ہو
مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ	اپنی طاقت کے مطابق
وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ ؕ	اور نہ تکلیف دو انہیں تا کہ تم تنگی کرو اُن پر
وَاِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ	اور اگر وہ عورتیں ہوں حمل والیاں
فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى	تو خرچ کرو اُن پر یہاں تک کہ
يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ	وہ وضع کر دیں اپنا حمل، (یعنی اپنا بچہ) پھر اگر
اَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں تمہارے لیے (یعنی تمہارے کہنے پر)
فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا	تو دو اُنہیں اُن کی اُجرتیں اور مشورہ کرو
بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ	اپنے درمیان (یعنی آپس میں) اچھے طریقے سے،
وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ	اور اگر تم آپس میں تنگی (یعنی نا اتفاقی) کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعۡظِمۡ : عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
اَسۡكِنُوۡهُنَّ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ، سکونت۔
مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
حَيۡثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
وُّجۡدِكُمۡ : وجود، موجود، ایجاد۔
تُضَآرُّوۡهُنَّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
لِتُضَيِّقُوۡا : ضیق الصدر، ضیق النفس۔
عَلَيۡهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

حَمۡلٍ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فَاَنۡفِقُوۡا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَضَعۡنَ : وضع قطع، وضع کرنا۔
اَرۡضَعۡنَ : رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔
اُجُوۡرَهُنَّ : اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
بَيۡنَكُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بِمَعۡرُوۡفٍ : عرف، معروف، امر بالمعروف۔
تَعَاسَرۡتُمۡ : عسر، عسرت۔

وَ	يُعْظِمْ	لَهٗٓ	اَجْرًا ۝5	اَسْكِنُوْهُنَّ ①②
اور	وہ (زیادہ) بڑا دے گا	اس کو	اجر	رہائش دو اُن (عورتوں) کو

مِنْ حَيْثُ ③	سَكَنْتُمْ ④	مِّنْ وُّجْدِكُمْ ④⑤	وَ
جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور

لَا تُضَآرُّوْهُنَّ ①②	لِتُضَيِّقُوْا ⑥	عَلَيْهِنَّ ط ②	وَ	اِنْ
نہ تم سب تکلیف دو اُنہیں	تا کہ تم سب تنگی کرو	اُن پر	اور	اگر

كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا ⑦	عَلَيْهِنَّ ②
وہ (عورتیں) ہوں	حمل والیاں	تو تم سب خرچ کرو	اُن پر

حَتّٰى	يَضَعْنَ ②	حَمْلَهُنَّ ج ②	فَاِنْ ⑦	اَرْضَعْنَ ②
یہاں تک کہ	وہ وضع کردیں	اپنا حمل	پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں

لَكُمْ ④	فَاٰتُوْهُنَّ ②	اُجُوْرَهُنَّ ج ②	وَاْتَمِرُوْا
تمہارے لیے	تو تم سب دو اُنہیں	اُن کی اُجرتیں	اور تم سب مشورہ کرو

بَيْنَكُمْ ④	بِمَعْرُوْفٍ ج	وَ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ ⑧④
اپنے درمیان	اچھے طریقے سے	اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔② هُنَّ اور فعل کے آخر میں ـْنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ تُمْ اور كُمْ جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے مطابق ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔⑧ اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝6	تو عنقریب دودھ پلائے گی اُسکو کوئی دوسری عورت ۝6
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ	چاہیے کہ خرچ کرے وسعت والا
مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اپنی وسعت کے مطابق
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ	اور (وہ) جس پر تنگ کر دیا گیا ہو اُس کا رزق
فَلْيُنْفِقْ	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے
مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ	(اُس) میں سے جو اللہ نے دیا ہے اُسے
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا	اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی نفس کو
اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ	مگر (اُسی کی) جو اُس نے دیا ہے اُسے
ع 1/7 17 سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝7	عنقریب ضرور کر دے گا اللہ تنگی کے بعد آسانی۔ ۝7
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیوں (کے رہنے والوں) نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا بہت سخت محاسبہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَتُرْضِعُ	: رضاعت، مرضعہ، رضاعی ماں۔	نَفْسًا	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اُخْرٰى	: اُخروی زندگی، آخرت، یومِ آخرت۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
لِيُنْفِقْ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	عُسْرٍ	: عسر، عسرت۔
ذُوْ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذومال۔	يُّسْرًا	: میسّر۔
سَعَةٍ	: وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔	قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَمْرِ	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
مِمَّاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	فَحَاسَبْنٰهَا	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔
يُكَلِّفُ	: مکلف، تکلیف۔	شَدِيْدًا	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔

فَسَتُرْضِعُ ①	لَهٗٓ	اُخْرٰى ① ۝6	لِيُنْفِقْ ②
تو عنقریب دودھ پلائے گی	اُس کو	دوسری عورت	چاہیے کہ وہ خرچ کرے

ذُوْ سَعَةٍ ①	مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	قُدِرَ ③	عَلَيْهِ
وسعت والا	اپنی وسعت سے	اور	(وہ) جو	تنگ کر دیا گیا (ہو)	اُس پر

رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ ②	مِمَّآ ④	اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ ⑤
اُس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے	(اُس میں) سے جو	اللہ نے دیا ہے اُسے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ ⑥⑤	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا ؕ
اللہ تکلیف نہیں دیتا	کسی نفس کو	مگر	(اُسی کی) جو	اُس نے دیا ہے اُسے

ع 1 7 17

سَيَجْعَلُ ⑥	اللّٰهُ ⑤	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ع ۝7	وَ
عنقریب ضرور کر دے گا	اللہ	تنگی کے بعد	آسانی	اور

كَاَيِّنْ ⑦	مِّنْ قَرْيَةٍ ①	عَتَتْ ①	عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا
کتنی ہی	بستیوں میں سے (ایسی ہیں کہ)	سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ	رُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا ۙ
اور	اس کے رسولوں	تو ہم نے محاسبہ کیا اُن کا	محاسبہ	بہت سخت

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ اور ــٰى مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے، اور جب لِ سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو لْ ہوجاتا ہے۔ ③ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿8﴾	اور ہم نے سزا دی اُنہیں اَن دیکھی سزا (یعنی بہت سخت) ﴿8﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا اپنے کام کی سزا کا
وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾	اور اُن کے کام کا انجام خسارہ تھا۔ ﴿9﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے اُن کے لیے سخت عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ	پس اللہ سے ڈرواے عقل والو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ	جو ایمان لائے ہو! یقیناً اللہ نے نازل کی ہے
اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿10﴾	تمہاری طرف ایک نصیحت۔ ﴿10﴾
رَّسُوْلًا	(اور تمہیں سمجھانے کے لیے) ایک رسول
يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ	(جو) تم پر تلاوت کرتا ہے اللہ کی واضح آیات
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	تا کہ وہ نکالے (اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ	اندھیروں سے روشنی کی طرف

مع 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَّبْنٰهَا	: عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	يٰٓاُولِي	: اولوالعزم، اولوالعلم۔
فَذَاقَتْ	: ذوق، ذائقہ، بدذائقہ۔	اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	ذِكْرًا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
اَمْرِهَا	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔	يَّتْلُوْا	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔	مُبَيِّنٰتٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
خُسْرًا	: خسارہ، خائب وخاسر۔	لِّيُخْرِجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
فَاتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔	الظُّلُمٰتِ	: بحر ظلمات، ظلمت کی گھڑیاں۔

وَّ	عَذَّبْنٰهَا ①②	عَذَابًا	نُّكْرًا ⑧	فَذَاقَتْ ③	وَبَالَ اَمْرِهَا
اور	ہم نے سزا دی اُنہیں	سزا	اَن دیکھی	سو اُنہوں نے مزا چکھ لیا	اپنے کام کی سزا کا

وَ	كَانَ ④	عَاقِبَةُ اَمْرِهَا ②③	خُسْرًا ⑨	اَعَدَّ اللّٰهُ ⑤
اور	تھا	اُن کے کام کا انجام	خسارہ	اللہ نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمْ ⑥	عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ⑤	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ
اُن کے لیے	سخت عذاب	پس تم سب ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۛۚ	قَدْ	اَنْزَلَ اللّٰهُ ⑤	اِلَيْكُمْ
جو	سب ایمان لائے ہو!	یقیناً	اللہ نے نازل کی ہے	تمہاری طرف

ذِكْرًا ⑦ ۙ ⑩	رَّسُوْلًا ⑦	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
ایک نصیحت	ایک رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی آیات

مُبَيِّنٰتٍ ③	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
واضح	تا کہ وہ نکالے	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ③	مِنَ الظُّلُمٰتِ ③	اِلَى النُّوْرِ ؕ
اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک	اندھیروں سے	روشنی کی طرف

14 مع

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔③ تْ اور اسم کے آخر میں ةِ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡ بِاللّٰهِ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر
وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ	اور وہ نیک عمل کرے گا (تو) وہ داخل کرے گا اُسے
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہونگی انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿11﴾	یقیناً اللہ نے اُسکے لیے اچھا رزق بنا دیا ہے۔ ﴿11﴾
اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ	اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے سات آسمان
وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ	اور زمین سے بھی اُن (آسمانوں) کی مثل
يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ	(اللہ کا) حکم اُترتا رہتا ہے اُن کے درمیان
لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ	تا کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ	اور یہ کہ بے شک اللہ نے یقیناً گھیر رکھا ہے
بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿12﴾ ع	ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿12﴾ ع

ع 2 5 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤۡمِنۡ	: امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُّدۡخِلۡهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	سَبۡعَ	: قرأت سبعہ وعشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
تَجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔	سَمٰوٰتٍ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	يَتَنَزَّلُ	: نازل، نزول، تنزلی، منزل من اللہ۔
الۡاَنۡهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	الۡاَمۡرُ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خلد بریں۔	بَيۡنَهُنَّ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَبَدًا	: ابد الآباد، ابدی نیند سلا دیا۔	قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اَحۡسَنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	اَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ ①	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ ②
اور جو	وہ ایمان لائے گا	اللہ پر	اور وہ عمل کرے گا	نیک	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے

جَنّٰتٍ ③	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہونگی	انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	قَدْ ④	اَحْسَنَ اللّٰهُ ⑤	لَهٗ	رِزْقًا ⑪
اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	یقیناً	اچھا بنادیا ہے اللہ نے	اُس کے لیے	رزق

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ③	وَّ
اللہ (ہی ہے)	جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اور

مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ ؕ	يَتَنَزَّلُ ⑥⑦	الْاَمْرُ ⑤	بَيْنَهُنَّ
زمین سے (بھی)	اُن کی مثل	اُترتا رہتا ہے	(اللہ کا) حکم	اُن کے درمیان

لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ ④	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۙ
تاکہ تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

وَّ	اَنَّ اللّٰهَ ④	قَدْ ④	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①	عِلْمًا ⑫
اور	یہ کہ بے شک اللہ نے	یقیناً	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے

ع 2 5 18

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ قَدْ فعل کے شروع میں اور اِنَّ، اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فعل کے درمیان میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا یا تدریجاً کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ	اے نبی! کیوں آپ حرام کرتے ہیں (اُسے)
مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ	جسے اللہ نے حلال کیا ہے آپ کے لیے
تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ	آپ چاہتے ہیں اپنی بیویوں کی رضامندی؟
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿1﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿1﴾
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ	یقیناً اللہ نے مقرر کر دیا ہے تمہارے لیے
تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ	تمہاری قسموں کے توڑنے کا طریقہ (کفارہ مقرر کر کے)
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ	اور اللہ تمہارا مالک ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾	اور وہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ	اور جب نبی نے چھپا کر کہی
اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ	اپنی بیویوں میں سے بعض سے ایک بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُحَرِّمُ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	مَوْلٰىكُمْ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت، مولیٰ۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَحَلَّ	: حلال وحرام، رزق حلال، کسب حلال۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مَرْضَاتَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	اَسَرَّ	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔
اَزْوَاجِكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	النَّبِيُّ	: نبی، نبوت، انبیا۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بَعْضِ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
فَرَضَ	: فرض، فریضہ، فرائض۔	حَدِيْثًا	: حدیث، تحدیثِ نعمت۔

اٰيَاتُهَا 12 | 66 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ 107 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَآاَيُّهَا ①	النَّبِيُّ	لِمَ ②	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ اللّٰهُ
اے	نبی!	کس لیے	آپ حرام کرتے ہیں	جسے	اللہ نے حلال کیا ہے

لَكَ ③ ج	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ ط ④	وَاللّٰهُ
آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویوں کی	اور اللہ

غَفُوْرٌ ⑤	رَّحِيْمٌ ⑤ (1)	قَدْ	فَرَضَ اللّٰهُ	لَكُمْ ③
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	یقیناً	اللہ نے مقرر کر دیا ہے	تمہارے لیے

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ⑥ ج	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ ⑥ ج	وَ
تمہاری قسموں کا کھولنا (توڑنا)	اور	اللہ	تمہارا مالک (ہے)	اور

هُوَ الْعَلِيْمُ ⑤	الْحَكِيْمُ ⑤ (2)	وَ	اِذْ	اَسَرَّ
وہی سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	جب	چھپا کر کہی

النَّبِيُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ ⑦	حَدِيْثًا ⑧ ج
نبی (نے)	اپنی بیویوں (میں سے) بعض سے	ایک بات

ضروری وضاحت

① یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② لِمَ دراصل لِ + مَا کا مجموعہ ہے، آخر سے "ا" تخفیف کیلئے گرا ہوا ہے۔ ③ یہاں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑦ اِلٰی کا ترجمہ سے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ	پس جب اُس (بیوی) نے خبر کردی (دوسری کو) اس بات کی
وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ	اور اللہ نے اُسے ظاہر کردیا اُس (نبی) پر
عَرَّفَ بَعْضَهٗ	(تو) اُس نے (بیوی کو) جتلائی اُس میں سے کچھ (بات)
وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا	اور کچھ سے اعراض کیا، پھر جب
نَبَّاَهَا بِهٖ	اُس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو اسکی (یعنی راز فاش کرنے کی)
قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ	(تو) اُس (بیوی) نے کہا یہ کس نے خبر دی آپ کو
قَالَ نَبَّاَنِیَ	(نبی) نے کہا خبر دی ہے مجھے
الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ③	سب کچھ جاننے والے خوب خبردار نے۔ ③
اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ	اگر تم دونوں (اس قصور سے) توبہ کرلو اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)
فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ	پس یقیناً ہٹ گئے ہیں تم دونوں کے دل (حق سے)
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ	اور اگر تم دونوں باہم اعانت کروگی اس (نبی کی ایذا) پر
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ	تو بے شک اللہ وہ (خود) اُس کا مددگار ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبَّاَتْ، اَنْۢبَاَكَ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	الْعَلِیْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَظْهَرَهُ	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	الْخَبِیْرُ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔
عَلَیْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَتُوْبَاۤ	: توبہ، تائب۔
عَرَّفَ	: عرف، تعارف، معرفت۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَعْضَهٗ	: بعض معاملات، بعض اوقات۔	قُلُوْبُكُمَا	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
اَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔	مَوْلٰىهُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔		

فَلَمَّا①	نَبَّاَتْ②	بِهٖ	وَ	اَظْهَرَهُ اللّٰهُ③
پس جب	اُس نے خبر کر دی	اس کی	اور	اللہ نے ظاہر کر دیا اُسے

عَلَيْهِ③	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ
اُس پر	(تو) اُس نے جتلایا	اُس کا کچھ حصہ	اور	اعراض کیا

عَنْۢ بَعْضٍۚ	فَلَمَّا①	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ②
کچھ حصے سے	پھر جب	اُس نے اس کو خبر دی	اُس کی	(تو) اُس نے کہا

مَنْ④	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا ؕ	قَالَ⑤	نَبَّاَنِيَ⑥
کس نے	آپ کو خبر دی	یہ	اس کہا	خبر دی ہے مجھے

الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ ③	اِنْ	تَتُوْبَآ
سب کچھ جاننے والے	خوب خبردار نے	اگر	تم دونوں توبہ کرلو

اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ①	صَغَتْ③	قُلُوْبُكُمَا ۚ⑦	وَ اِنْ
اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس یقیناً	ہٹ گئے ہیں	تم دونوں کے دل (حق سے)	اور اگر

تَظٰهَرَا⑦	عَلَيْهِ③	فَاِنَّ اللّٰهَ①	هُوَ	مَوْلٰىهُ③
تم دونوں باہم اعانت کروگی	اس پر	تو بے شک اللہ	وہ (خود)	اُس کا مددگار (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر یا سو ہوتا ہے۔ ② تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ہٗ یا ہٖ کو اگلے لفظ سے ملایا جائے یا اس سے پہلے جزم یا الف ہو تو اسکی کھڑی زیر صرف زیر اور اُلٹا پیش صرف پیش سے بدل جاتی ہے۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ⑤ قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو اس یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑦ کُمَا اور "ا" دونوں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور جبریل اور نیک ایمان والے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿4﴾	اور اس کے بعد تمام فرشتے مددگار ہیں۔ ﴿4﴾
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ	اگر وہ طلاق دے تمہیں (تو) اسکا رب قریب ہے
اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ	کہ وہ بدلے میں دے اُسے تم سے بہتر بیویاں
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ	(جو) مسلمان، ایمان والیاں
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ	فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں
عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ	عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿5﴾	شوہردیدہ (بیوائیں) اور کنواریاں ہوں۔ ﴿5﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا	بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے
وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ	(کہ) اُس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں
عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ	اس پر سخت دل زور آور فرشتے (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- صَالِحُ : اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
- طَلَّقَكُنَّ : طلاق، مطلقہ عورت، طلاقِ رجعی۔
- يُّبْدِلَهٗٓ : تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔
- اَزْوَاجًا : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
- مُسْلِمٰتٍ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
- تٰٓئِبٰتٍ : توبہ، تائب۔
- عٰبِدٰتٍ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
- اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- اَهْلِيْكُمْ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
- نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
- النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- الْحِجَارَةُ : حجر اسود، شجر وحجر۔
- عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- شِدَادٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

وَجِبْرِیْلُ	وَ	صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ①	بَعْدَ ذٰلِكَ
اور جبریل	اور	نیک سب ایمان والے	اور تمام فرشتے	اس کے بعد

ظَهِیْرٌ (4)	عَسٰی②	رَبُّهٗٓ	اِنْ③	طَلَّقَكُنَّ④	اَنْ③
مددگار (ہیں)	(تو) قریب ہے	اسکا رب	اگر	وہ طلاق دے تمہیں	کہ

یُّبْدِلَهٗٓ	اَزْوَاجًا⑤	خَیْرًا	مِّنْكُنَّ④	مُسْلِمٰتٍ④
وہ بدلے میں دے اسے	بیویاں	بہتر	تم سے	(جو) مسلمان

مُّؤْمِنٰتٍ④	قٰنِتٰتٍ④	تٰٓئِبٰتٍ④	عٰبِدٰتٍ④
ایمان والیاں	فرمانبرداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں

سٰٓئِحٰتٍ④	ثَیِّبٰتٍ④	وَّاَبْكَارًا (5)	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
روزے رکھنے والیاں	شوہر دیدہ	اور کنواریاں (ہوں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِیْكُمْ⑥	نَارًا	وَّقُوْدُهَا
تم سب بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	آگ سے	(کہ) اُس کا ایندھن

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَیْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ①	غِلَاظٌ	شِدَادٌ
لوگ	اور	پتھر (ہیں)	اس پر	فرشتے (مقرر ہیں)	سخت دل	زور آور

ضروری وضاحت

①مَلٰٓئِكَةٌ میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں یہ جمع کے لیے ہے۔②عَسٰی کا ترجمہ کبھی قریب ہے کبھی شاید کہ کیا جاتا ہے۔③اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔④ كُنَّ اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع ہے اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہے، چونکہ میاں اور بیوی دونوں جوڑے کے ممبر ہوتے ہیں لہٰذا یہ لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥اَهْلِیْ دراصل اَهْلِیْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق جمع کا نَ گر گیا ہے۔

لَّا يَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ	وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے
مَاۤ اَمَرَهُمۡ	جس کا وہ اُنہیں حکم دے
وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ﴿6﴾	اور وہ کرتے ہیں جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ﴿6﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اے (وہ لوگو!) جنہوں نے کفر کیا
لَا تَعۡتَذِرُوا الۡيَوۡمَ ؕ	آج تم عذر مت پیش کرو
اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ	بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)
ع 1 7 19 مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿7﴾	جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ ﴿7﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ	تم توبہ کرو اللہ کی طرف خالص توبہ
عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ	قریب ہے کہ دور کر دے تمہارا رب تم سے
سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ	تمہاری بُرائیاں اور وہ داخل کرے تمہیں
جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ	(ایسے) باغات میں (کہ) اُنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡصُوۡنَ : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	تُوۡبُوۡۤا : توبہ، تائب۔
اَمَرَهُمۡ، يُؤۡمَرُوۡنَ : امر، آمر، امور، امر بالمعروف۔	يُّكَفِّرَ : کفارہ مجلس کی دعا، گناہوں کا کفارہ
يَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	سَيِّاٰتِكُمۡ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
تَعۡتَذِرُوۡا : عذر، معذرت، معذور، اعتذار۔	يُدۡخِلَكُمۡ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الۡيَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات۔
تُجۡزَوۡنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔	تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
اٰمَنُوۡا : امن و سلامتی، ایمان، مؤمن۔	الۡاَنۡهٰرُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

لَّا يَعۡصُوۡنَ ①	اللّٰهَ ②	مَآ	اَمَرَهُمۡ	وَ	يَفۡعَلُوۡنَ
وہ سب نافرمانی نہیں کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے اُنہیں	اور	وہ سب کرتے ہیں

مَا	يُؤۡمَرُوۡنَ ③ ۝6	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
جو	وہ سب حکم دیے جاتے ہیں	اے	(وہ لوگو) جن	سب نے کفر کیا

لَا تَعۡتَذِرُوا ④	الۡيَوۡمَ ؕ	اِنَّمَا ⑤	تُجۡزَوۡنَ ⑥③
مت تم سب عذر پیش کرو	آج	بے شک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے (اُسی کا)

ع 1 7 19

مَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ⑦ ۝7 ع	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
جو	تم سب عمل کیا کرتے تھے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

تُوۡبُوۡۤا	اِلَى اللّٰهِ	تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ	عَسٰى
تم سب توبہ کرو	اللہ کی طرف	خالص توبہ	قریب ہے

رَبُّكُمۡ	اَنۡ	يُّكَفِّرَ	عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَ
تمہارا رب	کہ	دور کر دے	تم سے	تمہاری بُرائیاں	اور

يُدۡخِلَكُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِيۡ ⑧	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ ۙ
وہ داخل کرے تمہیں	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ یـ یا تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کیمطابق ی گر گئی ہے۔⑦ تُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔⑧ تـ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللهُ النَّبِيَّ	جس دن اللہ نہیں رُسوا کرے گا نبی کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ	اور (نہ اُن لوگوں کو) جو ایمان لائے اُس کے ساتھ
نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا اُن کے آگے
وَبِاَيْمَانِهِمْ	اور اُن کے دائیں طرف
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ	وہ کہیں گے اے ہمارے رب
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا	پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ	اور ہم کو بخش دے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿8﴾	بیشک تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿8﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ	اے نبی آپ جہاد کیجیے
الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ	کافروں اور منافقوں سے
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ	اور اُن پر سختی کیجیے
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ	اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اٰمَنُوْا : امن وسلامتی، ایمان، مؤمن۔
مَعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
نُوْرُهُمْ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
يَسْعٰى : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ : یدِ بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اَتْمِمْ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر، تمام۔
وَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
شَىْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر۔
جَاهِدِ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
الْكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
الْمُنٰفِقِيْنَ : منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

يَوْمَ	لَا يُخْزِي اللّٰهُ ①②	النَّبِيَّ ②	وَ	الَّذِيْنَ
جس دن	اللہ نہیں رُسوا کرے گا	نبی (کو)	اور	(نہ اُن لوگوں کو) جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ ج	نُوْرُهُمْ ③	يَسْعٰى ①	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ③④
سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	اُنکا نور	دوڑ رہا ہوگا	اُنکے ہاتھوں کے درمیان

وَ	بِاَيْمَانِهِمْ ⑤③	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ⑥	اَتْمِمْ
اور	اُن کے دائیں طرف	وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	تو پورا کردے

لَنَا ⑦	نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا ج ⑦	اِنَّكَ
ہمارے لیے	ہمارے نور کو	اور	تو بخش دے	ہم کو	بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑧ (8)	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اے	نبی

جَاهِدِ	الْكُفَّارَ ②	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ
آپ جہاد کیجیے	کافروں	اور	منافقوں (سے)	اور

اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ط	وَ	مَاْوٰىهُمْ ③	جَهَنَّمُ ط
آپ سختی کیجیے	اُن پر	اور	اُن کا ٹھکانا	جہنم (ہے)

ضروری وضاحت

①یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔②فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③اسم کے آخر میں ھُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ کا اصل ترجمہ انکے ہاتھوں کے درمیان ہے مُراد انکے آگے ہے۔⑤یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے يَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑦ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑧فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⁽⁹⁾	اور (وہ) بُرا ٹھکانا ہے۔ ⁽⁹⁾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اللہ نے مثال بیان کی ہے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا	(اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے کفر کیا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	نوح علیہ السلام کی بیوی اور لوط علیہ السلام کی بیوی کی
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ	وہ دونوں تھیں دو بندوں کے نیچے (یعنی نکاح میں)
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ	ہمارے بندوں میں سے (اور) دونوں نیک تھے
فَخَانَتٰهُمَا	پس اُن دونوں نے (دینی) خیانت کی اُن دونوں کی
فَلَمْ يُغْنِيَا	تو وہ دونوں (نبی) کام نہ آئے
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا	اُن دونوں کے اللہ سے (بچانے میں) کچھ بھی
وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ	اور کہا گیا تم دونوں داخل ہو جاؤ آگ میں
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⁽¹⁰⁾	داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ ⁽¹⁰⁾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا	اور اللہ نے مثال بیان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	صَالِحَيْنِ	اصلاح، اعمال صالحہ، سلف صالحین۔
ضَرَبَ	ضرب المثل۔	فَخَانَتٰهُمَا	خیانت، خائن۔
مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُغْنِيَا	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لِّلَّذِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا۔	شَيْئًا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، تکفیر۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحْتَ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	ادْخُلَا	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
عَبْدَيْنِ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	النَّارَ	یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	مَعَ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿9﴾	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②
اور	(وہ) بُرا	ٹھکانا (ہے)	بیان کی (ہے)	اللہ نے

مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ
مثال	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	نوح کی بیوی

وَّ	امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ	كَانَتَا ③	تَحْتَ
اور	لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں	نیچے (یعنی نکاح میں)

عَبْدَيْنِ ③	مِنْ عِبَادِنَا ④	صَالِحَيْنِ ③	فَخَانَتٰهُمَا ③
دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے	دونوں نیک (تھے)	پس اُن دونوں نے خیانت کی اُن دونوں کی

فَلَمْ يُغْنِيَا ③⑤	عَنْهُمَا ③	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا
تو وہ دونوں کام نہ آئے	اُن دونوں کے	اللہ سے (بچانے میں)	کچھ بھی

وَّ	قِيْلَ ⑥	ادْخُلَا ③	النَّارَ ②	مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿10﴾
اور	کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ	آگ (میں)	داخل ہونے والوں کے ساتھ

وَ	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②	مَثَلًا
اور	بیان کی	اللہ نے	مثال

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کالفظی ترجمہ اس نے مارا ہے، اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو اس کا ترجمہ بیان کیا، اور اگر اس کے بعد فِیْ ہو تو معنی چلنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ لفظ کے آخر میں علامت "ا" اور یْنِ اور هُمَا دو ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔④ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلا گیا ہے۔

لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	(اُن لوگوں) کے لیے جو ایمان لائے
امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ ۘ اِذۡ قَالَتۡ	فرعون کی بیوی کی، جب اس نے کہا
رَبِّ ابۡنِ لِىۡ	(اے میرے) رب! بنا میرے لیے
عِنۡدَكَ بَيۡتًا فِى الۡجَنَّةِ	اپنے پاس ایک گھر جنت میں
وَنَجِّنِىۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ	اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے
وَنَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿11﴾	اور تو نجات دے مجھے ظالم لوگوں سے۔ ﴿11﴾
وَمَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ	اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی
الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا	جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی
فَنَفَخۡنَا فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِنَا	تو ہم نے پھونک دی اُس میں اپنی روح
وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	اور اُس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی
وَكُتُبِهٖ	اور اس کی کتابوں کی
وَكَانَتۡ مِنَ الۡقٰنِتِيۡنَ ﴿12﴾	اور وہ تھی فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿12﴾

وقف لازم

ع 2 5 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلَّذِيۡنَ	: الحمدللہ، لہٰذا۔	الۡقَوۡمِ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
اٰمَنُوا	: امن وسلامتی، امن عامہ، ایمان۔	الظّٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَتۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ابۡنَتَ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات اسلام۔
ابۡنِ	: بنایا، بنانا۔	فِيۡهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
عِنۡدَكَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	رُّوۡحِنَا	: روح، ارواح، روحانیت۔
بَيۡتًا	: بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔	صَدَّقَتۡ	: صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
نَجِّنِىۡ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	بِكَلِمٰتِ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
عَمَلِهٖ	: عمل، اعمال صالحہ، معمولات زندگی۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وقف لازم

لِلَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ ②
(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی	جب	اس نے کہا

رَبِّ ③	ابْنِ	لِيْ	عِنْدَكَ	بَيْتًا ④	فِي الْجَنَّةِ
(اے میرے) رب!	تو بنا	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	جنت میں

وَ	نَجِّنِيْ ⑤	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَ	عَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ ⑤
اور	مجھے نجات دے	فرعون سے	اور	اس کے عمل (سے)	اور	تو نجات دے مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑥ لا (11)	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ
ظالم لوگوں سے	اور	(مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی

الَّتِيْٓ ⑦	اَحْصَنَتْ ②	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ
جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ کی	تو ہم نے پھونک دی	اُس میں

مِنْ رُّوْحِنَا	وَ	صَدَّقَتْ ②	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا
اپنی روح سے	اور	اُس نے تصدیق کی	اپنے رب کی باتوں کی

وَ	كُتُبِهٖ	وَ	كَانَتْ ②	مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ع (12)
اور	اس کی کتابوں کی	اور	وہ تھی	فرمانبرداروں میں سے

ع 2 5 20

ضروری وضاحت

① الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اگر فعل کے آخر میں يْ لگائی ہو تو اس يْ کے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معناً جمع ہے، اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا لفظ آیا ہے۔⑦ الَّتِيْٓ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

تبٰرَكَ الَّذِىْ 29

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاھور - پاکستان

نام کتاب	مِصْباحُ القُرآن ﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ﴾ پارہ نمبر 29
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اگست 2011
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرْآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بَیْتُ الْقُرْآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرْآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ”بَیْتُ الْقُرْآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بَیْتُ الْقُرْآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اٰیَاتُهَا 30 | 67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ	بہت برکت والا ہے وہ جو (کہ) اسکے ہاتھ میں ہے
الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿1﴾	بادشاہی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ	(وہ) جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	تاکہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ	زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿2﴾	اور وہی غالب اور خوب بخشنے والا ہے۔ ﴿2﴾
الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ	(وہ) جس نے پیدا کیے سات آسمان اوپر تلے
مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	نہیں تو دیکھے گا رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں
مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ	کوئی فرق (کمی بیشی)، پس تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾	کیا تو دیکھتا ہے کوئی شگاف۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	الْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللّٰہ۔
بِيَدِهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	سَبْعَ	: سبعہ عشرہ، قراءاتِ سبعہ۔
الْمُلْكُ	: مالک، ملکیت۔	طِبَاقًا	: طبقہ، طبقات، طبقات الارض۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَرٰى	: روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	تَفٰوُتٍ	: تفاوت ہونا۔
لِيَبْلُوَكُمْ	: بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔	فَارْجِعِ	: رجوع، راجع، رجعت پسند۔
اَحْسَنُ	: حسن، احسان، محسن، احسن جزا۔	الْبَصَرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔

اٰیاتھا 30 | 67 سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | رُکُوعاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ ①	الَّذِيْ	بِيَدِهِ ②	الْمُلْكُ	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرُ ③ (1)	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيٰوةَ
خوب قدرت رکھنے والا	جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ ④	عَمَلًا	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑤③
تاکہ وہ آزمائے تمھیں	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور	وہی بہت غالب

الْغَفُوْرُ ③ (2)	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ⑥	طِبَاقًا
خوب بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اوپر تلے

مَا	تَرٰى	فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ ⑦⑧
نہیں	تو دیکھے گا	رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں	کوئی فرق (کمی بیشی)

فَارْجِعِ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ⑦⑧ (3)
پس تو لوٹا	نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف

ضروری وضاحت

① تا اور الف یا کھڑی زبر دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ② علامت بہ کا ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ	پھر تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (بار بار)
يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ	لوٹے گی نگاہ تیری طرف
خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿4﴾	ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ﴿4﴾
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا	چراغوں سے اور ہم نے بنایا انہیں
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	شیطانوں کو مارنے کا آلہ
وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿5﴾	بھڑکتی آگ کا عذاب۔ ﴿5﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ	اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا
عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	جہنم کا عذاب ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿6﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿6﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا	جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جہنم) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ارْجِعِ	رجوع، راجع، رجعت پسند۔	بِمَصَابِيْحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الْبَصَرَ	بصر، بصارت، بصیرت۔	رُجُوْمًا	رجم، رجیم، حدرجم۔
يَنْقَلِبْ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	لِّلشَّيٰطِيْنِ	شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔
اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَعْتَدْنَا	مُستعد، استعداد۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَذَابَ	عذاب ۔
زَيَّنَّا	مزّین، تزیین و آرائش۔	كَفَرُوْ	کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	اُلْقُوْا	القاء۔
الدُّنْيَا	دنیا و آخرت، دین ودنیا، دنیاداری۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ثُمَّ	ارْجِعِ ①	الْبَصَرَ ②	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ
پھر	تو لوٹا	نگاہ کو	دوبار (باربار)	وہ لوٹے گی

اِلَيْكَ	الْبَصَرُ ③	خَاسِئًا	وَّ	هُوَ
تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہوکر	اس حال میں کہ	وہ

حَسِيْرٌ ④ ۝4	وَ	لَقَدْ ⑤	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ ② الدُّنْيَا
بہت تھکی ہوئی	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے مزین کیا	دنیوی آسمان کو

بِمَصَابِيْحَ ⑥	وَ	جَعَلْنٰهَا	رُجُوْمًا	لِّلشَّيٰطِيْنِ
چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا انہیں	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لیے

وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝5	وَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	بھڑکتی آگ کا عذاب	اور

لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ⑥	عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	وَ
(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کا	جہنم کا عذاب	اور

بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝6	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
وہ بہت برا	ٹھکانا	جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا	وہ سنیں گے اس کا چلّانا
وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۙ﴿7﴾	اس حال میں کہ وہ جوش مار رہی ہوگی۔ ﴿7﴾
تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ	قریب ہوگی (کہ) وہ پھٹ جائے غصے سے
كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ	جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ
سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ	پوچھیں گے ان سے اس کے داروغے
اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ﴿8﴾	کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔ ﴿8﴾
قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً آیا تھا ہمارے پاس
نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا	ایک ڈرانے والا، تو ہم نے جھٹلا دیا (اسے)
وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ	اور ہم نے کہا نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز
اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ﴿9﴾	نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں۔ ﴿9﴾
وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ	اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے
اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا	یا ہم سمجھتے ہوتے (تو) نہ ہوتے ہم (شامل)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوۡا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَفُوۡرُ	: فوارہ، فوارے۔	فَكَذَّبۡنَا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
مِنَ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡغَيۡظِ	: غیظ و غضب۔	شَىۡءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اُلۡقِىَ	: اِلقاء۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
فَوۡجٌ	: فوج، افواج، فوج ظفر موج۔	كَبِيۡرٍ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
سَاَلَهُمۡ	: سوال، سائل، مسئول۔	نَعۡقِلُ	: عقل، عاقل، معقول۔

سَمِعُوْا	لَهَا ①	شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ ② لا (7)	تَكَادُ ②
وہ سب سنیں گے	اس کا	چلّانا	اس حال میں کہ وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہوگی

تَمَيَّزُ ③	مِنَ الْغَيْظِ ط	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ ④	فِيْهَا	فَوْجٌ ⑤
وہ پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ

سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ⑤ (8)
پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں وہ آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا

قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ ⑤ لا	فَكَذَّبْنَا
انہوں نے کہا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے جھٹلا دیا

وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ⑤ ⑥ صلے	اِنْ	اَنْتُمْ
اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں (ہو)	تم

اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑤ (9)	وَ	قَالُوْا
مگر	ایک بہت بڑی گمراہی میں	اور	انہوں نے کہا

لَوْ	كُنَّا ⑦	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا	كُنَّا ⑦
اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے ہوتے	نہ	ہوتے ہم

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ تَمَيَّزُ دراصل تَتَمَيَّزُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گری ہوئی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں ۔ ⑩
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا	پس وہ اعتراف کریں گے اپنے گناہ کا سو دوری ہے
لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے ۔ ⑪
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ	بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫	ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے ۔ ⑫
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ	اور تم چھپا کر کرو اپنی بات یا تم پکار کر و اس کو
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو ۔ ⑬
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ	کیا (بھلا) نہیں وہ جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭	اور وہ تو بہت باریک بین، خوب خبر دار ہے ۔ ⑭
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے بنا دیا تمہارے لیے زمین کو
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع پس چلو اس کے کندھوں (راستوں) میں
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ	اور تم کھاؤ اس کے رزق سے

ع 1 14 1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت ۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات ۔
اَصْحٰبِ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف ۔	الصُّدُوْرِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر ۔
فَاعْتَرَفُوْا	: اعتراف کرنا، معترف ہونا ۔	خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا ۔
يَخْشَوْنَ	: خشیت الٰہی ۔	اللَّطِيْفُ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت ۔
كَبِيْرٌ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر ۔	الْخَبِيْرُ	: خبر، اخبار، مخبر، باخبر ۔
اَسِرُّوْا	: اسرار و رموز، پر اسرار، سری و جہری نمازیں ۔	الْاَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس ۔
قَوْلَكُمْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں ۔	كُلُوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات ۔
اجْهَرُوْا	: جہری نمازیں، آمین بالجہر ۔	رِّزْقِهٖ	: رزق، رزّاق، رازق ۔

فِيۡٓ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ⑩	فَاعۡتَرَفُوۡا	بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ①	فَسُحۡقًا
بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	پس وہ سب اعتراف کریں گے	اپنے گناہ کا	سو دوری

لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ⑪	اِنَّ الَّذِيۡنَ	يَخۡشَوۡنَ	رَبَّهُمۡ
بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

بِالۡغَيۡبِ ②	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ ③	وَّاَجۡرٌ	كَبِيۡرٌ ⑫ ④	وَاَسِرُّوۡا ⑤
بِن دیکھے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور تم سب چھپا کر کرو

قَوۡلَكُمۡ	اَوِ	اجۡهَرُوۡا ⑤	بِهٖ ؕ①	اِنَّهٗ	عَلِيۡمٌ ④	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ⑬ ①
اپنی بات	یا	تم سب پکار کر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

اَ	لَا	يَعۡلَمُ	مَنۡ خَلَقَ ؕ	وَهُوَ اللَّطِيۡفُ ④	الۡخَبِيۡرُ ⑭ ④
کیا	نہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا ہے؟	اور وہی بہت باریک بین	خوب خبردار

هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَـكُمُ	الۡاَرۡضَ	ذَلُوۡلًا
وہی	جس نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	(تمہارا) تابع

فَامۡشُوۡا ⑤	فِىۡ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوۡا ⑥	مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ
پس تم سب چلو	اس کے کندھوں میں	اور تم سب کھاؤ	اس کے رزق سے

ع 1/14/1

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② بِالۡغَيۡبِ میں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ كُلُوۡا کا روٹ أكل ہے جس فعل کے شروع میں أ ہو فعل امر بناتے ہوئے أ گر جاتا ہے مثلاً أَمَرَ سے مُرُوۡا اور أَكَلَ سے كُلُوۡا۔

وَاِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿15﴾	اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾
ءَ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو گئے (اس سے) جو آسمان میں ہے
اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ	یہ کہ وہ دھنسا دے تم کو زمین میں
فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ ۙ﴿16﴾	تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے ؟ ﴿16﴾
اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) جو آسمان میں ہے
اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ	یہ کہ وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿17﴾	پھر عنقریب تم جان لو گے کیسا ہے میرا ڈرانا۔ ﴿17﴾
وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ	اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا ان لوگوں نے جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿18﴾	ان سے پہلے تھے پھر کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿18﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ	اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا پرندوں کی طرف
فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ	اپنے اوپر (جو) پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں)
وَّيَقۡبِضۡنَ ؕۛ	اور (کبھی) وہ پر سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم احتلافی
وقف غفران
وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رحم وکرم، عزت واحرام۔	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
النُّشُوۡرُ	ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔	كَذَّبَ	کِذب بیانی، کذاب، کاذِب۔
اَمِنۡتُمۡ	امن۔امن وامان۔	قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرَوۡا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	الطَّيۡرِ	طائر، طائرانہ نظر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
يُّرۡسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَوۡقَهُمۡ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَقۡبِضۡنَ	قبض، قابض، مقبوضہ۔

وَ اِلَيۡهِ	النُّشُوۡرُ (15)	ءَ	اَمِنۡتُمۡ	مَّنۡ	فِى السَّمَآءِ
اور اسی کی طرف	اُٹھ کر جانا	کیا	تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جو	آسمان میں

اَنۡ	يَّخۡسِفَ	بِكُمُ	الۡاَرۡضَ	فَاِذَا ①②	هِىَ	تَمُوۡرُ ③ ۙ (16)
یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین	تو اچانک	وہ	حرکت کرنے لگے

اَمۡ	اَمِنۡتُمۡ	مَّنۡ	فِى السَّمَآءِ	اَنۡ	يُّرۡسِلَ
یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	جو	آسمان میں	یہ کہ	وہ بھیج دے

عَلَيۡكُمۡ	حَاصِبًا ؕ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ ①④	كَيۡفَ	نَذِيۡرِ ⑤ (17)
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر عنقریب تم سب جان لو گے	کیسا	میرا ڈرانا

وَ	لَقَدۡ ⑥	كَذَّبَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	فَكَيۡفَ ①
اور	بلا شبہ یقیناً	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر کیسا

كَانَ	نَكِيۡرِ ⑤ (18)	اَوَ	لَمۡ يَرَوۡا ⑦	اِلَى الطَّيۡرِ
تھا	میرا عذاب	اور کیا	ان سب نے نہیں دیکھا	پرندوں کی طرف

فَوۡقَهُمۡ	صٰٓفّٰتٍ	وَّ	يَقۡبِضۡنَ ⑧
اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور	(کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم اعتناق، وقف غفران، وقف منزل

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔②اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③تـ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ سـ مستقبل قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑤یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔⑥علامت لَـ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦علامت یـ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے لَمۡ آئے تو پھر عموماً ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔⑧ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	نہیں تھامتا ان کو مگر رحمن ہی
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿19﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿19﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ	یا کون ہے ایسا جو (کہ) وہ لشکر ہو تمہارا
یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	(کہ) وہ مدد کرے تمہاری رحمن کے سوا
اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾	نہیں کافر مگر دھوکے میں۔ ﴿20﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ	یا ایسا کون ہے جو رزق دے تمہیں
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ	اگر وہ (رحمان) روک دے اپنا رزق
بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾	بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور نفرت میں۔ ﴿21﴾
اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ	تو کیا جو چلتا ہو الٹا ہو کر اپنے منہ کے بل
اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا	زیادہ ہدایت والا ہے یا جو چلتا ہو سیدھا ہو کر
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿22﴾	سیدھے (درست) راستے پر۔ ﴿22﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ	کہہ دیجئے وہی جس نے پیدا کیا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	یَرْزُقُكُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔
الرَّحْمٰنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	نُفُوْرٍ	: نفرت، تنفر، منافرت۔
شَیْءٍ	شیئ، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَصِیْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	وَجْهِهٖۤ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
یَنْصُرُكُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	اَهْدٰۤی	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَوِیًّا	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
غُرُوْرٍ	: غرور، مغرور۔	قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَا	يُمۡسِكُهُنَّ	اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیۡءٍۭ ①	بَصِيۡرٌ ﴿19﴾
نہیں	وہ تھامتا اُنہیں	مگر رحمن	بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا

اَمَّنۡ ②	هٰذَا ③	الَّذِیۡ	هُوَ جُنۡدٌ	لَّكُمۡ	يَنۡصُرُكُمۡ
یا کون	ایسا	جو	وہ لشکر ہو	تمہارے لیے	وہ مدد کرتا ہو تمہاری

مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ ④	اِنِ ⑤⑥	الۡكٰفِرُوۡنَ	اِلَّا	فِیۡ غُرُوۡرٍ ۚ ﴿20﴾
رحمن کے سوا	نہیں	سب کافر	مگر	دھوکے میں

اَمَّنۡ ②	هٰذَا ③	الَّذِیۡ	يَرۡزُقُكُمۡ	اِنۡ	اَمۡسَكَ	رِزۡقَهٗ ۚ
یا کون ہے	ایسا	جو	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اگر	وہ (رحمان) روک دے	اپنا رزق

بَلۡ	لَّجُّوۡا	فِیۡ عُتُوٍّ	وَّنُفُوۡرٍ ﴿21﴾	اَفَمَنۡ	يَّمۡشِیۡ	مُكِبًّا
بلکہ	وہ سب اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور نفرت (میں)	تو کیا جو	وہ چلتا ہو	اُلٹا ہو کر

عَلٰى وَجۡهِهٖۤ ⑦	اَهۡدٰٓى ⑧	اَمَّنۡ ②	يَّمۡشِیۡ	سَوِيًّا
اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت والا	یا جو	وہ چلتا ہو	سیدھا ہو کر

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿22﴾	قُلۡ	هُوَ	الَّذِیۡۤ	اَنۡشَاَكُمۡ
سیدھے (درست) راستے پر	آپ کہہ دیجیے	وہ	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② اَمَّنۡ دراصل اَمۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔
③ هٰذَا کا ترجمہ یہ، اس ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔④ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے
میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ "نہیں" سے کیا جاتا ہے۔⑥ اِنۡ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔⑦ عَلٰى کا اصل
ترجمہ پر ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ جَعَلَ لَكُمُ	اور اس نے بنائے تمہارے لیے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾	بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ	کہہ دیجئے وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠	کہہ دیجئے (اسکا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿26﴾	اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً	پس جب وہ دیکھیں گے اسے قریب (ہی)
سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ	بگڑ جائیں گے (ان لوگوں کے) چہرے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ	کفر کیا اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، رحم وکرم، عزت واحترام۔	تُحْشَرُوْنَ	: حشر، روزِ محشر، حشر نشر۔
السَّمْعَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْاَبْصَارَ	: سمع وبصر، بصارت۔	صٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	مُّبِيْنٌ	: دلیل بیّن، مبینہ طور پر، بیان۔
تَشْكُرُوْنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	رَاَوْهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِيْٓـَٔتْ	: علماءِ سوء، ظن سوء۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وُجُوْهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ ①	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْئِدَةَ ؕ
اور	اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ (23)	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ ②
بہت ہی کم	جو	تم سب شکرادا کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں

فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ③ (24)	وَ	يَقُوْلُوْنَ
زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ سب کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (25)
کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سب سچ بولنے والے

قُلْ	اِنَّمَا ④	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ ۪	وَ	اِنَّمَآ ④	اَنَا
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	علم	اللہ کے پاس	اور	بیشک صرف	میں

نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ (26)	فَلَمَّا	رَاَوْهُ ⑥	زُلْفَةً ⑦	سِيْٓـَٔتْ ⑦
ڈرانے والا	واضح	پس جب	وہ سب دیکھیں گے اسے	قریب	بگڑ جائیں گے

وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِیْ
چہرے	ان لوگوں کے جن	سب نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	جو

ضروری وضاحت

①لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔②کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔③تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغہ کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔⑥وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ةً اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	تھے تم اس کو مانگا کرتے تھے۔ ﴿27﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجئے (ذرا بتاؤ) کیا تم نے دیکھا (یعنی کیا تم نے غور کیا)
اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ	اگر ہلاک کر دے مجھے اللہ
وَمَنْ مَّعِيَ	اور (انہیں بھی) جو میرے ساتھ ہے
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ	یا وہ رحم کرے ہم پر تو کون ہے جو پناہ دے
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾	کافروں کو دردناک عذاب سے۔ ﴿28﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ	کہہ دیجئے وہ ہی رحمن ہے ہم ایمان لائے اس پر
وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا، تو عنقریب تم جان لوگے
مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾	کون ہے وہ (جو) کھلی گمراہی میں ہے۔ ﴿29﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر ہو جائے
مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ	تمہارا پانی گہرا تو کون ہے (جو) لے آئے تمہارے پاس
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ع	بہتے ہوئے پانی کو۔ ﴿30﴾ ع 2 16 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدَّعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَءَيْتُمْ : رویتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تَوَكَّلْنَا : توکل، متوکل علی اللہ۔
اَهْلَكَنِيَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَسَتَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَّعِيَ : مع اہل وعیال، معیت۔	ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
رَحِمَنَا : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	مُّبِيْنٍ : دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	غَوْرًا : غور وخوض، بنظرِ غائر۔
اَلِيْمٍ : المناک حادثہ، رنج والم۔	مَآؤُكُمْ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

كُنۡتُمۡ	بِهٖ ①	تَدَّعُوۡنَ ﴿27﴾	قُلۡ	اَ	رَءَيۡتُمۡ
تھے تم	اس کو	تم سب مانگا کرتے	آپ کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا

اِنۡ	اَهۡلَكَنِيَ ② اللّٰهُ	وَ	مَنۡ ③	مَّعِيَ	اَوۡ	رَحِمَنَا ۙ
اگر	ہلاک کردے مجھے اللہ	اور	جو	میرے ساتھ	یا	وہ رحم کرے ہم پر

فَمَنۡ ③	يُّجِيۡرُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿28﴾
توکون (ہے جو)	وہ پناہ دے	کافروں کو	دردناک عذاب سے

قُلۡ	هُوَ الرَّحۡمٰنُ ④	اٰمَنَّا	بِهٖ ①	وَ	عَلَيۡهِ
آپ کہہ دیجئے	وہی رحمن ہے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اسی پر

تَوَكَّلۡنَا ۚ	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ ③	هُوَ	فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿29﴾
ہم نے بھروسا کیا	توعنقریب تم سب جان لوگے	کون	وہ	کھلی گمراہی میں

قُلۡ	اَ	رَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	اَصۡبَحَ	مَآؤُكُمۡ ⑤
آپ کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہوجائے	تمہارا پانی

غَوۡرًا	فَمَنۡ ③	يَّاۡتِيۡكُمۡ ⑥	بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿30﴾ ع
گہرا	توکون	وہ لے آئے تمہارے پاس	بہتے ہوئے پانی کو

ع 2 16 2

ضروری وضاحت

①بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کیا جاتا ہے۔②فعل کے ساتھ جب علامت یِ لائی ہوتو درمیان میں ''نِ'' کا لایا جانا ضروری ہوتا ہے۔③مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔④هُوَ کے بعد اَلۡ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑥يَاۡتِيۡ کا ترجمہ آئے ہوتا ہے اگر اس کے بعد علامت بِ آجائے تو اس کا ترجمہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

آیاتھا 52 | 68 سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ 2 | رکوعاتھا 02

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾	نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں۔ ﴿1﴾
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّكَ	(کہ) نہیں ہیں آپ اپنے رب کی نعمت سے
بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾ وَاِنَّ لَكَ	ہرگز دیوانے۔ ﴿2﴾ اور بیشک آپکے لیے
لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾	یقیناً اجر ہے نہ منقطع کیا جانے والا۔ ﴿3﴾
وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿4﴾	اور بلاشبہ آپ یقیناً خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔ ﴿4﴾
فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾	پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿5﴾
بِاَیِّیْكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾	(کہ) تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے۔ ﴿6﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ	بلاشبہ آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ	گمراہ ہوا اسکی راہ سے اور وہ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿7﴾	خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَلَمِ	قلم وقرطاس، قلم کتاب، قلمی نسخہ۔	خُلُقٍ	خُلق، اخلاق، خوش خلقی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	عَظِیْمٍ	عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
یَسْطُرُوْنَ	سطر، سطور، سطریں۔	فَسَتُبْصِرُ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
بِنِعْمَۃِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الْمَفْتُوْنُ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
بِمَجْنُوْنٍ	مجنون (دیوانہ) جنون۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَاَجْرًا	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
غَیْرَ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔	سَبِیْلِهٖ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَعَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْمُهْتَدِیْنَ	ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔

رُکُوْعَاتُهَا 2 | 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَکِّيَّةٌ 2 | اٰيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ	وَالْقَلَمِ ①	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ ۙ (1)	مَآ	اَنْتَ
نٓ	قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ سب لکھتے ہیں	نہیں	آپ

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ②	بِمَجْنُوْنٍ ③ ۚ (2)	وَ	اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا ④
اپنے رب کی نعمت سے	ہرگز دیوانے	اور	بیشک	آپ کے لیے	یقیناً اجر

غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ ⑤ ۚ (3)	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (4)
نہ	منقطع کیا جانے والا	اور	بلاشبہ آپ	یقیناً خلق عظیم پر

فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ ۙ (5)	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ ⑤ (6)
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے	اور وہ سب دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	فتنے میں ڈالا ہوا

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ	ضَلَّ
بلاشبہ	آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِالْمُهْتَدِيْنَ (7)
اسکی راہ سے	اور	وہ	خوب جاننے والا	سب ہدایت پانے والوں کو

ضروری وضاحت

①وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔②بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔③اگر مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔④علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤یہاں وْنَ جمع کی علامت نہیں، بلکہ ن اصل لفظ کا حصہ ہے کیونکہ جمع کے وْنَ کے نون پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے۔⑥اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿8﴾	پس نہ آپ اطاعت کریں جھٹلانے والوں کی۔ ﴿8﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں
فَيُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں گے۔ ﴿9﴾
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ	اور نہ آپ اطاعت کریں ہر بہت قسمیں کھانے والے
مَّهِيْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ	ذلیل کی۔ ﴿10﴾ (جو) بہت طعنہ دینے والا
مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿11﴾	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے چغلی میں۔ ﴿11﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ	بہت روکنے والا ہے بھلائی کو
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾	حد سے تجاوز کرنے والا بہت گناہ گار ہے۔ ﴿12﴾
عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿13﴾	سخت مزاج اس کے علاوہ بدذات ہے۔ ﴿13﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿14﴾	(اس لیے) کہ ہے وہ مال اور بیٹوں والا۔ ﴿14﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿15﴾	(تو) کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِّلْخَيْرِ	خیر، خیریت، خیر و شر، جزائے خیر۔
تُطِعِ	اطاعت، مطیع۔	ذَا	ذی وقار، ذیشان، ذومعنی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
وَدُّوْا	مودت ومحبت۔	تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔
تُدْهِنُ	مداہنت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حَلَّافٍ	حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اٰيٰتُنَا	آیت، آیات قرآنی۔
مَّهِيْنٍ	اہانت، توہین۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّنَّاعٍ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، قبلۂ اول۔

فَلَا تُطِعِ (1)	الْمُكَذِّبِيْنَ (2) ۝8	وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ
پس نہ آپ اطاعت کریں	سب جھٹلانے والوں کی	وہ سب چاہتے	کاش	آپ نرمی اختیار کریں

فَيُدْهِنُوْنَ ۝9	وَ	لَا تُطِعْ (1)	كُلَّ	حَلَّافٍ (3)
تو وہ سب نرمی اختیار کریں گے	اور	نہ آپ اطاعت کریں	ہر	بہت قسمیں کھانے والے

مَّهِيْنٍ ۝10	هَمَّازٍ (3)	مَّشَّآءٍ (3)	بِنَمِيْمٍ (4) ۝11
ذلیل کی	بہت طعنہ دینے والا	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا	چغلی میں

مَّنَّاعٍ (3)	لِّلْخَيْرِ (5)	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ (3) ۝12	عُتُلٍّ
بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	بہت گناہ گار	سخت مزاج

بَعْدَ ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ (3) ۝13	اَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ
اس کے علاوہ	بدذات	(اس لیے) کہ	ہے وہ	مال والا

وَّ	بَنِيْنَ ۝14	اِذَا	تُتْلٰى (6)	عَلَيْهِ
اور	بیٹوں (والا)	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر

اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ۝15
ہماری آیات	(تو) کہتا ہے	افسانے	پہلے لوگوں کے

ضروری وضاحت

(1) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ (2) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) فَعَّالٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ (5) لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ (6) اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَنَسِمُهٗ	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے
عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	(اسکی) سونڈ (ناک) پر۔ ﴿16﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ	بلاشبہ ہم نے آزمایا انہیں جس طرح ہم نے آزمایا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا	باغ والوں کو جب انہوں نے قسم کھائی
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾	ضرور بالضرور وہ توڑلیں گے اس کو صبح کرتے ہی ﴿17﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	اور وہ کوئی استثناء (یعنی ان شاءاللہ) نہیں کررہے تھے۔ ﴿18﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ	تو پھر گیا اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب)
مِّنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ﴿19﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾	تو ہوگیا صبح کو (وہ باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح۔ ﴿20﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح کرتے ہی۔ ﴿21﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	کہ صبح صبح پہنچو اپنے کھیت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بَلَوْنٰهُمْ	: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَسْتَثْنُوْنَ	: استثنا، مستثنیٰ، استثنائی صورت۔
اَصْحٰبَ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	فَطَافَ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
الْجَنَّةِ	: جنت، جنت الفردوس، جنت نظیر۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَقْسَمُوْا	: قسم کھانا، قسمیں۔	كَالصَّرِيْمِ	: کماحقہ، کالعدم۔
مُصْبِحِيْنَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	فَتَنَادَوْا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

سَنَسِمُهٗ ①	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	اِنَّا ②
عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے	سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے

بَلَوْنٰهُمْ ③	كَمَا	بَلَوْنَآ ③	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ④ ۚ
ہم نے آزمایا انہیں	جس طرح	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو

اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا ⑤	مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾ ۙ
جب	انہوں نے قسم کھائی	ضرور بالضرور وہ سب توڑ لیں گے اس کو	سب صبح کرنے والے

وَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	فَطَافَ	عَلَيْهَا
اور	وہ سب کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے	تو پھر گیا	اس پر

طَآئِفٌ ⑥	مِّنْ رَّبِّكَ	وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ⑥ ﴿19﴾
ایک پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	سب سونے والے

فَاَصْبَحَتْ ④	كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾ ۙ	فَتَنَادَوْا ⑦
تو ہو گیا (وہ باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا

مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾ ۙ	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ
سب صبح کرنے والے	یہ کہ	تم سب صبح صبح پہنچو	اپنے کھیت پر

ضروری وضاحت

① سَ مستقبل قریب کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔③ نَا اگر فعل
کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ علامت ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ
ممکن نہیں۔⑤ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے
والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿22﴾	اگر ہو تم پھل توڑنے والے۔ ﴿22﴾
فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ	چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ
يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿23﴾	آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ﴿23﴾
اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ	کہ ہرگز نہ داخل ہونے پائے آج اس (باغ) میں
عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوۡا	تم پر کوئی مسکین۔ ﴿24﴾ اور وہ صبح سویرے نکلے
عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿25﴾	(یہ سمجھ کر کہ مسکینوں کو) روکنے پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو انہوں نے کہا
اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿26﴾	بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿26﴾
بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿27﴾ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ	بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں۔ ﴿27﴾ ان میں سے بہتر نے کہا
اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿28﴾	کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔ ﴿28﴾
قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ	انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾	بے شک ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يَدۡخُلَنَّهَا	داخل، دخول، مداخلت، وزیرِ داخلہ۔	لَضَآلُّوۡنَ	ضلالت و گمراہی۔
الۡيَوۡمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔	بَلۡ	بلکہ۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَحۡرُوۡمُوۡنَ	محروم، محرومی۔
مِّسۡكِيۡنٌ	مسکین، مساکین۔	اَوۡسَطُهُمۡ	اوسط، وسط، متوسط۔
وَّ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	تُسَبِّحُوۡنَ	تسبیح، تسبیحات۔
قٰدِرِيۡنَ	قدرت، قادر، قدیر۔	ظٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
رَاَوۡهَا	رؤیتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔		

اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰرِمِيۡنَ ﴿22﴾ ①	فَانۡطَلَقُوۡا	وَ	هُمۡ
اگر	ہوتم	سب پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ سب چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ

يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿23﴾ ② لا	اَنۡ	لَّا يَدۡخُلَنَّهَا ③	الۡيَوۡمَ
وہ آہستہ آہستہ آپس میں سب باتیں کررہے تھے	کہ	ہرگز نہ داخل ہونے پائے اس میں	آج

عَلَيۡكُمۡ	مِّسۡكِيۡنٌ ﴿24﴾ ④ لا	وَّغَدَوۡا	عَلٰى حَرۡدٍ	قٰدِرِيۡنَ ﴿25﴾ ①
تم پر	کوئی مسکین	اور وہ سب صبح سویرے نکلے	روکنے پر	سب قدرت رکھنے والے

فَلَمَّا	رَاَوۡهَا	قَالُوۡۤا	اِنَّا	لَضَآلُّوۡنَ ﴿26﴾ لا
پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	یقیناً سب راستہ بھولنے والے

بَلۡ	نَحۡنُ	مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿27﴾	قَالَ	اَوۡسَطُهُمۡ ⑤
بلکہ	ہم	سب محروم کیے جانے والے	کہا	ان میں سے بہتر نے

اَ	لَمۡ اَقُلۡ	لَّكُمۡ ⑥	لَوۡلَا	تُسَبِّحُوۡنَ ﴿28﴾
کیا	نہ میں نے کہا تھا	تم سے	کیوں نہیں	تم سب تسبیح کرتے

قَالُوۡا	سُبۡحٰنَ	رَبِّنَاۤ	اِنَّا ⑤	كُنَّا ⑦	ظٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾ ①
انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنے والے

ضروری وضاحت

① فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ کا ایک ترجمہ ''اُن میں سے درمیانے نے کہا'' بھی ہے۔⑥ جب قَالَ يَقُوۡلُ کے بعد لِ یا لَ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔⑦ كُنَّا دراصل كُنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر متوجہ ہوا ان میں سے بعض بعض پر
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾	(یعنی ایک دوسرے پر) آپس میں ملامت کرتے ہوئے۔ ﴿30﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا: ہائے ہماری ہلاکت
اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ہی تھے سرکشی کرنے والے۔ ﴿31﴾
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ	امید ہے کہ ہمارا رب بدلے میں دے ہمیں اس سے بہتر
اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾	بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اسی طرح (ہوتا) ہے عذاب اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	(اس سے) بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿33﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ	بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ	نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿34﴾ تو کیا ہم کر دیں گے
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾	فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح۔ ﴿35﴾
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾	کیا ہے تمہیں کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿36﴾

ع 33 / 3 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَقْبَلَ	استقبال، قبلہ رُخ، مستقبل۔	رٰغِبُوْنَ	راغب، رغبت، بے رغبتی۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
يَّتَلَاوَمُوْنَ	ملامت کرنا۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	الحمد للہ، لہٰذا / تقویٰ، متقی۔
طٰغِيْنَ	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يُّبْدِلَنَا	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	الْمُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
مِّنْهَآ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَالْمُجْرِمِيْنَ	کما حقہ، کالعدم / جرم، مجرم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	تَحْكُمُوْنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

فَاَقْبَلَ ①	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُوْنَ ② (30)
پھر متوجہ ہوا	ان میں سے بعض	بعض پر	وہ سب آپس میں ملامت کرتے ہوئے

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ ③	اِنَّا ④	كُنَّا ⑤	طٰغِيْنَ (31)	عَسٰى
انہوں نے کہا	ہائے ہماری ہلاکت	بیشک ہم	ہم (ہی) تھے	سب سرکشی کرنے والے	اُمید ہے

رَبُّنَآ ③	اَنْ	يُّبْدِلَنَا ③	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ ④	اِلٰى رَبِّنَا ③
ہمارا رب	یہ کہ	وہ بدلے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف

رٰغِبُوْنَ (32)	كَذٰلِكَ ⑥	الْعَذَابُ ط	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ ⑦
سب رغبت کرنے والے	اسی طرح	عذاب	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

اَكْبَرُ ⑧ م	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (33) ع	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ
بہت بڑا	کاش	ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لیے

ع 33 1 3 وقف لازم

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑦ (34)	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
ان کے رب کے ہاں	نعمت کے باغات	تو کیا ہم کر دیں گے	فرمانبرداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ⑥ (35) ط	مَا	لَكُمْ وقفة	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (36) ج
مجرموں کی طرح	کیا	تم کو	کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔② اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں ہوتا ہے۔④ اِنَّا در اصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑤ كُنَّا در اصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ اسم کے شروع میں كَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔⑦ ةِ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ	یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے
فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَۙ ﴿37﴾	(کہ) اس میں تم (یہ) پڑھتے ہو۔ ﴿37﴾
اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ	(کہ) بے شک تمہارے لیے اس میں (وہی ہوگا)
لَمَا تَخَيَّرُوۡنَۚ ﴿38﴾	یقیناً جو تم پسند کرو گے۔ ﴿38﴾
اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا	یا تمہارے پاس کوئی قسمیں ہیں ہمارے ذمے
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِۙ	(جو) جا پہنچنے والی ہیں قیامت کے دن تک
اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَۚ ﴿39﴾	بیشک تمہارے لیے یقیناً (وہی ہے) جو تم فیصلہ کرو گے۔ ﴿39﴾
سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌۛۚ ﴿40﴾	ان سے پوچھیے ان میں سے کون اس (بات) کا ضامن ہے۔ ﴿40﴾
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚ فَلۡيَاۡتُوۡا	یا ان کے کوئی شریک ہیں تو چاہیے کہ وہ لے آئیں
بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿41﴾	اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿41﴾
يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ	جس دن کھولا جائے گا پنڈلی سے
وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ	اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کی طرف

ع 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	الۡقِيٰمَةِ	قیامت، قیامتیں، روز قیامت۔
فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَحۡكُمُوۡنَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	سَلۡهُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔
تَدۡرُسُوۡنَ	درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔	شُرَكَآءُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
تَخَيَّرُوۡنَ	اختیار، مختار، اختیارات۔	صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صدق وصفا، صادق و امین۔
بَالِغَةٌ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُكۡشَفُ	کشف، انکشاف، منکشف ہونا۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُدۡعَوۡنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
يَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	السُّجُوۡدِ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ ①	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾	اِنَّ ②	لَكُمْ
یا	تمہارے لیے	کوئی کتاب	اس میں	تم سب پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے

فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ ①
اس میں	یقیناً جو	تم سب پسند کرو گے	یا	تمہارے پاس	کوئی قسمیں

عَلَيْنَا ③	بَالِغَةٌ ④	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ④	اِنَّ ②
ہمارے ذمے	پہنچنے والی	قیامت کے دن تک	بیشک

لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ
تمہارے لیے	یقیناً جو	تم سب فیصلہ کرو گے	آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون

ع 15

بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿40﴾	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا ⑤
اس کا	ضامن	یا	ان کے	(کوئی) شریک	تو چاہیے کہ وہ سب لے آئیں

بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾	يَوْمَ
اپنے شریکوں کو	اگر	وہ سب ہیں	سب سچے	جس دن

يُكْشَفُ ⑥	عَنْ سَاقٍ	وَّ	يُدْعَوْنَ ⑥	اِلَى السُّجُوْدِ
وہ کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ سب بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ②اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ③علٰی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ④ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ آ جائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ⑥اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾	تو وہ طاقت نہیں رکھیں گے (سجدہ کرنے کی)۔ ﴿42﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	نیچی ہونگی ان کی نگاہیں ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے سجدے کی طرف
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ	جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔ ﴿43﴾ پس چھوڑ یے مجھے
وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ	اور (ہر اس شخص کو) جو جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾	(تباہی کی طرف) جہاں سے (کہ) وہ نہیں جانیں گے۔ ﴿44﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ	اور میں ڈھیل دیتا ہوں ان کو
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾
اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	یا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجر تو وہ سب
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾	(اس) تاوان (کی وجہ) سے بوجھل ہیں۔ ﴿46﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُوْنَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	: بتدریج، درجہ بندی۔
اَبْصَارُهُمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
ذِلَّةٌ	: ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔	حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔
يُدْعَوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَسْئَلُهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
السُّجُوْدِ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَجْرًا	: اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
سٰلِمُوْنَ	: صحیح سالم، سلامت، سلامتی۔	مُّثْقَلُوْنَ	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔
يُّكَذِّبُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الْغَيْبُ	: علم غیب، غیبی طاقت۔

فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿42﴾	خَاشِعَةً ①	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ ①
تو نہیں وہ سب طاقت رکھیں گے	نیچی ہونگی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں

ذِلَّةٌ ① ؕ	وَ	قَدْ	كَانُوْا	یُدْعَوْنَ ②	اِلَى السُّجُوْدِ
ذلت	حالانکہ	یقیناً	وہ سب تھے	وہ سب بلائے جاتے	سجدے کی طرف

وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	فَذَرْنِیْ	وَ	مَنْ	یُّكَذِّبُ
اس حال میں کہ	وہ	سب صحیح سالم	پس آپ چھوڑیے مجھے	اور	جو	وہ جھٹلاتا ہے

بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ③ ؕ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ④	مِّنْ حَیْثُ
اس بات (قرآن) کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں	جہاں سے (کہ)

لَا یَعْلَمُوْنَ ⑤ ﴿44﴾	وَ	اُمْلِیْ	لَهُمْ ؕ	اِنَّ	كَیْدِیْ
نہیں وہ سب جانیں گے	اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری تدبیر

مَتِیْنٌ ﴿45﴾	اَمْ ⑥	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا ⑦	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ
بہت مضبوط	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ سب	تاوان (کی وجہ) سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ ۚ	اَمْ ⑥	عِنْدَهُمُ	الْغَیْبُ
سب بوجھل	یا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے

ضروری وضاحت

①ةٌ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے
یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③هٰذَا کا ترجمہ یہ ہوتا ہے اور کبھی ترجمہ اِس بھی کیا جاتا ہے۔④ سَ مستقبل قریب اور سَوْفَ
مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی
خبر ہوتی ہے۔⑥اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿47﴾	تو وہ لکھتے جاتے ہیں۔ ﴿47﴾
فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ	پس صبر کیجئے اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لیے
وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ	اور نہ ہوں آپ مچھلی والے (یونس) کی طرح
اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿48﴾	جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿48﴾
لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ	اگر نہ (ہوتا یہ) کہ سنبھالا اسے اسکے رب کی نعمت نے
لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ	(تو) یقیناً وہ پھینکا جاتا چٹیل میدان میں
وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿49﴾	اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ ﴿49﴾
فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿50﴾	پس کر دیا اسے نیکوں میں سے۔ ﴿50﴾
وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور یقیناً قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ	ضرور وہ پھسلا دیں آپ کو اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ	جب وہ سنتے ہیں ذکر (قرآن) کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكۡتُبُوۡنَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاصۡبِرۡ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	رَّبِّهٖ	: رب کائنات، ربوبیت، مربی۔
لِحُكۡمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مَذۡمُوۡمٌ	: مذموم مقاصد، مذمت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	الصّٰلِحِيۡنَ	: صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَصَاحِبِ	: کالعدم، کماحقہ/ صاحب، صحابی۔	بِاَبۡصَارِهِمۡ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے اسلام۔	سَمِعُوا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
نِعۡمَةٌ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الذِّكۡرَ	: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔

فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾	فَاصْبِرْ ①	لِحُكْمِ رَبِّكَ
تو وہ	وہ سب لکھتے جاتے ہیں	پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے حکم کے لیے

وَ	لَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	اِذْ	نَادٰى
اور	نہ ہوں آپ	مچھلی والے کی طرح	جب	اس نے پکارا

وَ	هُوَ	مَكْظُوْمٌ ② ﴿48﴾ ؕ	لَوْلَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ ③
اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ (ہوتا)	کہ	سنبھالا اسے	نعمت

مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ ④	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ ② ﴿49﴾
اسکے رب کی طرف سے	یقیناً وہ پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ وہ	مذمت کیا ہوا

فَاجْتَبٰهُ ⑤	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ ⑤	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾
پھر چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس کر دیا اسے	نیکوں میں سے

وَ	اِنْ ⑥	يَّكَادُ ⑦	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یقیناً	قریب ہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ ⑧
ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو	اپنی نظروں سے	جب	وہ سب سنتے ہیں	ذکر کو

وقف لازم

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔⑤ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وقف لازم

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿51﴾

وَمَا هُوَ اِلَّا حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ ایک نصیحت تمام جہانوں کے لیے۔ ﴿52﴾

الرکوع 2 19 4

اٰیاتُھا 52	69 سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ 78	رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ ہو کر رہنے والی۔ ﴿1﴾ (وہ) کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿2﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾ اور کیا جانیں آپ کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿3﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ جھٹلا دیا ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو۔ ﴿4﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا پس رہے ثمود تو وہ ہلاک کیے گئے

بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے۔ ﴿5﴾

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا اور رہے عاد تو وہ ہلاک کیے گئے

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾ سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِّلْعٰلَمِيْنَ	: عالم برزخ، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَلْحَآقَّةُ	: حق، حقیقت۔
لَمَجْنُوْنٌ	: مجنون (دیوانہ)۔	كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فَاُهْلِكُوْا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
ذِكْرٌ	: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔	بِالطَّاغِيَةِ	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ	: لہٰذا، الحمدللہ۔	بِرِيْحٍ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

وقف لازم

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾	وَ	مَا ①
اور	وہ سب کہتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً دیوانہ	حالانکہ	نہیں

ع 2 19 4

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ ②	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ ع
وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے

اٰیاتُھا 52 — 69 سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 — رُکُوعَاتُھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ③ ﴿1﴾ لا	مَا	الْحَآقَّةُ ③ ﴿2﴾ ج	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَآقَّةُ ③ ﴿3﴾ ط
ہو کر رہنے والی	کیا	ہو کر رہنے والی	اور کیا	جانیں آپ	کیا	ہو کر رہنے والی

كَذَّبَتْ ④	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ ③ ﴿4﴾	فَاَمَّا
جھٹلا دیا	ثمود	اور	عاد	کھٹکھٹانے والی کو	پس رہے

ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا ⑤	بِالطَّاغِيَةِ ③ ⑥ ﴿5﴾	وَاَمَّا	عَادٌ
ثمود	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے	اور رہے	عاد

فَاُهْلِكُوْا ⑤	بِرِيْحٍ ⑥	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ③ ﴿6﴾ لا
تو وہ سب ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت ٹھنڈی	سرکش (یعنی بہت تیز)

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	(اللہ نے) مسلط کردیا اسے اُن پر سات راتیں
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ	اور آٹھ دن لگاتار پس تو دیکھے گا (اس) قوم کو
فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ	اس میں گرے (ہلاک کیے) ہوئے گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ (7)	تنے ہیں گری ہوئی (کھوکھلی) کھجوروں کے۔ (7)
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ (8)	تو کیا تو دیکھتا ہے ان کا کوئی باقی۔ (8)
وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ	اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے
وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ (9)	اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا۔ (9)
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی
فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً (10)	تو اس نے پکڑا انہیں سخت گرفت میں۔ (10)
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ	بے شک ہم نے جب پانی نے طغیانی کی
حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ (11)	ہم نے سوار کیا تمہیں کشتی میں۔ (11)
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	تاکہ ہم بنا دیں اسے تمہارے لیے ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَهَا : مسخر، تسخیر کائنات۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبْعَ : سبع مثانی، قرات سبعہ۔
لَيَالٍ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فَتَرٰى : روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
نَخْلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔
بَاقِيَةٍ : باقی، بقایا، بقیہ۔

قَبْلَهٗ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِالْخَاطِئَةِ : خطا، خطا کار۔
فَعَصَوْا : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
طَغَا : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْمَآءُ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَمَلْنٰكُمْ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
تَذْكِرَةً : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

سَخَّرَهَا	عَلَيۡهِمۡ	سَبۡعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ ①	اَيَّامٍ ۙ	حُسُوۡمًا ②
مسلط کر دیا اسے	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن	لگاتار

فَتَرَى	الۡقَوۡمَ	فِيۡهَا	صَرۡعٰى ۙ	كَاَنَّهُمۡ	اَعۡجَازُ
پس تو دیکھے گا	(اس) قوم کو	اس میں	گرے ہوئے	گویا کہ وہ	تنے

نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ① ۚ (7)	فَهَلۡ	تَرٰى	لَهُمۡ	مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ①③④ (8)
گری ہوئی کھجوروں کے	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی باقی

وَجَآءَ ⑤	فِرۡعَوۡنُ	وَمَنۡ	قَبۡلَهٗ	وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ ①
اور آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور الٹ جانے والی بستیاں

بِالۡخَاطِئَةِ ① ۚ (9)	فَعَصَوۡا	رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ	فَاَخَذَهُمۡ
گناہ کے ساتھ	پس انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس نے پکڑا انہیں

اَخۡذَةً رَّابِيَةً ① (10)	اِنَّا ⑥	لَمَّا	طَغَا	الۡمَآءُ	حَمَلۡنٰكُمۡ ⑦
سخت گرفت	بے شک ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	ہم نے سوار کیا تمہیں

فِى الۡجَارِيَةِ ① ۙ (11)	لِنَجۡعَلَهَا	لَكُمۡ	تَذۡكِرَةً ①④
کشتی میں	تا کہ ہم بنا دیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔② حُسُوۡمًا کا ایک ترجمہ جڑ کاٹ کے رکھ دینا بھی ہے۔
③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے ۔⑤ جَآءَ کا تعلق آیت کے
آخری حصے بِالۡخَاطِئَةِ کے ساتھ ہے ترجمہ وہ آئے گناہ کے ساتھ یعنی انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔ ⑥ اِنَّا دراصل
اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑦ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَّ تَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾	اور یادرکھے اسے یادرکھنے والا کان۔﴿12﴾
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ	پس جب پھونکا جائے گا صور میں
نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ	ایک بار پھونکا جانا۔﴿13﴾ اور اُٹھایا جائے گا زمین کو
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا	اور پہاڑوں کو تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے
دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ	ریزہ ریزہ کردیا جانا ایک بار۔﴿14﴾ تو اس دن
وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾	واقع ہوجائے گی واقع ہونے والی (یعنی قیامت)۔﴿15﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ	اور آسمان پھٹ جائے گا
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾	پس وہ اس دن کمزور ہوگا۔﴿16﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ	اور فرشتے اس کے کنارے پر ہونگے
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ	اور اٹھائے ہوئے ہونگے تیرے رب کا عرش
فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾	اپنے اوپر، اس دن آٹھ (فرشتے)۔﴿17﴾
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ	اس دن (حساب وکتاب کے لیے) تم پیش کیے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَيَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُفِخَ	نفخہ اولیٰ۔	وَقَعَتِ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	انْشَقَّتِ	شقِّ قمر، شقِّ الارض، واقعہ شقّ صدر۔
الصُّوْرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	الْمَلَكُ	ملک الموت، ملائکہ۔
حُمِلَتِ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔	فَوْقَهُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	تُعْرَضُوْنَ	عرض، معروضات، عرضی نویس۔

وَّ	تَعِيَهَآ①	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ① ﴿12﴾	فَاِذَا	نُفِخَ②
اور	یاد رکھے اسے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ① ۙ﴿13﴾	وَّ	حُمِلَتِ①②③	الْاَرْضُ
صور میں	ایک بار پھونکا جانا	اور	اُٹھایا جائے گا	زمین کو

وَ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا④	دَكَّةً وَّاحِدَةً① ۙ﴿14﴾
اور	پہاڑوں کو	تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے	ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار

فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ①③	الْوَاقِعَةُ① ۙ﴿15﴾	وَ	انْشَقَّتِ①③	السَّمَآءُ
تو اس دن	واقع ہو جائیگی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان

فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ① ۙ﴿16﴾	وَّ	الْمَلَكُ
پس وہ	اس دن	کمزور ہوگا	اور	فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ	وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ⑤
اس کے کنارے پر	اور	اٹھائے ہوئے ہونگے	تیرے رب کا عرش

فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿17﴾	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ⑥
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم سب پیش کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① تَ ، ةٌ اور ثُ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن اِذَا کے بعد ایسے فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ③ یہ اصل میں تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، اس کا الگ ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔ ④ فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ	نہیں چھپی رہے گی تمہاری طرف سے
خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ	کوئی چھپی ہوئی (بات)۔﴿18﴾ پس رہا وہ جو دیا گیا
كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ	اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں
فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ﴿19﴾	تو وہ کہے گا لو پڑھو میرا اعمال نامہ۔﴿19﴾
اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ	بیشک میں نے یقین کر لیا تھا کہ بے شک میں
مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿20﴾	ملنے والا ہوں اپنے حساب سے۔﴿20﴾
فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ﴿21﴾	تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔﴿21﴾
فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿22﴾	ایک بلند جنت میں۔﴿22﴾
قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾	اس کے پھل قریب ہونگے۔﴿23﴾
كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا	(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ	اس کے بدلے میں جو تم نے آگے بھیجا
فِى الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَةِ ﴿24﴾	گزرے ہوئے دنوں میں۔﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخۡفٰى	: مخفی، خفیہ۔	رَّاضِيَةٍ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
كِتٰبَهٗ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	عَالِيَةٍ	: علوّ و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
بِيَمِيۡنِهٖ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔	كُلُوۡا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
فَيَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَاشۡرَبُوۡا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
اقۡرَءُوۡا	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	بِمَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَنَنۡتُ	: سوءِ ظن، بدظن، ظن غالب۔	اَسۡلَفۡتُمۡ	: اسلاف، سلف صالحین، سلفی۔
مُلٰقٍ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِيۡشَةٍ	: عیش و عشرت، عیاشی۔	الۡاَيَّامِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

لَا تَخْفٰى ①	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ① (18)	فَاَمَّا
نہیں چھپی رہے گی	تمہاری طرف سے	کوئی چھپنے والی	پس رہا

مَنْ	اُوْتِيَ ②	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ③ لا	فَيَقُوْلُ ④
جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا

هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا ⑤	كِتٰبِيَهْ ⑥ (19) ج	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ ⑦
یہ لو	تم سب پڑھو	میرا اعمال نامہ	یقیناً میں نے	میں نے سمجھ لیا تھا

اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ⑥ (20) ج	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ ①
کہ بے شک میں	ملنے والا	اپنے حساب سے	تو وہ	زندگی میں ہوگا

رَّاضِيَةٍ ① (21) لا	فِيْ جَنَّةٍ ①	عَالِيَةٍ ① (22) لا	قُطُوْفُهَا
خوشی والی	جنت میں	بلند	اس کے پھل

دَانِيَةٌ ① (23)	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا ⑤	هَنِيْٓـًٔا
قریب	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	مزے سے

بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ① (24)
(اس کے) بدلے میں جو	تم نے آگے بھیجا	گزرے ہوئے دنوں میں

ضروری وضاحت

① تہ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ③ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ④ فَ کا اصل ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں آخر میں ہ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یْ کا ترجمہ میرا یا اپنے ہے۔ ⑦ ظَنَّ فعل کے بعد اگر اَنَّ ہو تو اس میں یقین کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے بائیں ہاتھ میں
فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ﴿25﴾	تو وہ کہے گا اے کاش میں نہ دیا جاتا اپنا اعمال نامہ۔ ﴿25﴾
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ﴿26﴾	اور نہ میں جانتا کیا ہے میرا حساب۔ ﴿26﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۚ﴿27﴾	اے کاش وہ (موت) ہوتی فیصلہ کردینے والی۔ ﴿27﴾
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ﴿28﴾	نہیں کام آیا میرے میرا مال۔ ﴿28﴾
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ﴿29﴾	جاتی رہی مجھ سے میری سلطنت۔ ﴿29﴾
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿30﴾	(کہا جائے گا) پکڑلو اسے پس طوق پہنا دو اسے۔ ﴿30﴾
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿31﴾	پھر دہکتی آگ میں جھونک دو اسے۔ ﴿31﴾
ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں (کہ) اس کی لمبائی
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۭ﴿32﴾	ستر ہاتھ ہے پس (اس میں) جکڑ دو اسے۔ ﴿32﴾
اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿33﴾	بیشک وہ ایمان نہیں لاتا تھا عظمت والے اللہ پر۔ ﴿33﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۭ﴿34﴾	اور نہیں وہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، رنج والم، نیک وبد۔	خُذُوْهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
كِتٰبَهٗ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	سِلْسِلَةٍ	سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سَبْعُوْنَ	سبع مثانی، قرأت سبعہ۔
حِسَابِيَهْ	حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	يُؤْمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔
الْقَاضِيَةَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	الْعَظِيْمِ	اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
مَالِيَهْ	مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	عَلٰي	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هَلَكَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	طَعَامِ	قیام وطعام، قبل از طعام۔
سُلْطٰنِيَهْ	سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔		

وَاَمَّا	مَنْ اُوْتِیَ ①	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ ۙ ②	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِیْ
اور رہا (وہ)	جو دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں

لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ③ ج (25)	وَ	لَمْ اَدْرِ	مَا ④	حِسَابِيَهْ ③ ج (26)	يٰلَيْتَهَا
نہ دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ میں جانتا	کیا	میرا حساب	اے کاش وہ

كَانَتِ ⑤	الْقَاضِيَةَ ⑤ ج (27)	مَآ اَغْنٰى ④	عَنِّیْ	مَالِيَهْ ③ ج (28)	هَلَكَ
وہ (موت) ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں کام آیا	مجھ سے	میرا مال	جاتی رہی

عَنِّیْ	سُلْطٰنِيَهْ ③ ج (29)	خُذُوْهُ ⑥	فَغُلُّوْهُ ⑥ لا (30)	ثُمَّ الْجَحِيْمَ
مجھ سے	میری سلطنت	تم سب پکڑ لو اسے	پس تم سب طوق پہنا دو اسے	پھر دہکتی آگ میں

صَلُّوْهُ ⑥ لا (31)	ثُمَّ	فِیْ سِلْسِلَةٍ ⑤	ذَرْعُهَا
تم سب جھونک دو اسے	پھر	ایک زنجیر میں	اس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ⑥ ط (32)	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ
ستر	ہاتھ ہے	پس تم سب جکڑ دو اسے	بیشک وہ	تھا	نہیں وہ ایمان لاتا

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ لا (33)	وَ	لَا يَحُضُّ ⑦	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ط (34)
عظمت والے اللہ پر	اور	نہیں وہ ترغیب دیتا	مسکین کو کھانا کھلانے پر

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ یہاں آخر میں ہْ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یَ ساکن ہے اسکا ترجمہ میرا یا اپنا گیا ہے۔④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔⑤ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ''ا'' گر جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

فَلَيۡسَ لَهُ الۡيَوۡمَ هٰهُنَا حَمِيۡمٌ ﴿35﴾	سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی دوست ۔ ﴿35﴾
وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِيۡنٍ ﴿36﴾	اور نہ کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کی دھوون کے ۔ ﴿36﴾
لَّا يَاۡكُلُهٗۤ اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ ﴿37﴾	نہیں کھائے گا اسے سوائے گناہ گاروں کے ۔ ﴿37﴾
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿38﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔ ﴿38﴾
وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿39﴾	اور جسے تم نہیں دیکھتے ۔ (جو چیزیں تمہیں نظر آتی ہیں اور جو نہیں نظر آتیں) ﴿39﴾
اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿40﴾	بلا شبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے۔ ﴿40﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍؕ	اور نہیں وہ ہرگز کسی شاعر کا قول
قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿41﴾	بہت کم تم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾
وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍؕ	اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا قول ہے
قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿42﴾	بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ﴿42﴾
تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿43﴾	(یہ) اُتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿43﴾
وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿44﴾	اور اگر وہ گھڑ کر بول دیتا ہم پر بعض باتیں۔ ﴿44﴾

ع 1/37/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡيَوۡمَ	یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت ۔	مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت ۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔	تُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن ۔
يَاۡكُلُهٗ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات ۔	كَاهِنٍ	کاہن وجادوگر، کہانت ۔
الۡخَاطِـُٔوۡنَ	خطا، خطاکار، خطائیں ۔	تَذَكَّرُوۡنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ ۔
اُقۡسِمُ	قسم کھانا، قسمیں ۔	تَنۡزِيۡلٌ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ ۔
تُبۡصِرُوۡنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ ۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	الہ العالمین، عالم اسلام، عالم کفر ۔
لَقَوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں ۔	عَلَيۡنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔
كَرِيۡمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم ۔	بَعۡضَ	بعض الناس، بعض اوقات ۔

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ① ﴿35﴾	وَّ	لَا طَعَامٌ ①
سو نہیں	اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور	نہ کوئی کھانا

ع 1 37 5

اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾	لَّا يَاْكُلُهٗٓ ②	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ ﴿37﴾
سوائے	زخموں کی دھوون سے	نہیں وہ کھائے گا اسے	سوائے	گناہ گاروں کے

فَلَآ ③	اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	(اس) کی جسے	تم سب دیکھتے ہو	اور جسے	نہیں تم سب دیکھتے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾	وَّ	مَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ④
بلاشبہ یہ	یقیناً قول	رسول کریم	اور	نہیں وہ	ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيْلًا مَّا ⑤	تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	وَ	لَا	بِقَوْلِ كَاهِنٍ ④	قَلِيْلًا
بہت کم	تم سب ایمان لاتے ہو	اور	نہ	ہرگز کسی کاہن کا قول	بہت کم

مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ⑥ ﴿42﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾
جو	تم سب نصیحت پکڑتے ہو	اُتارا ہوا	جہانوں کے رب کی طرف سے

وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ ⑦	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾
اور	اگر	وہ گھڑ کر بول دیتا	ہم پر	بعض باتیں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے۔ ④ اگر مَا یا لَا کے بعد اُسے جملے میں "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مَا زائدہ ہے۔ ⑥ یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿45﴾	(تو) یقیناً ہم پکڑ لیتے اس کو دائیں ہاتھ سے۔﴿45﴾
ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿46﴾	پھر یقیناً ہم کاٹ دیتے اس کی شہہ رگ کو۔﴿46﴾
فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ	پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک
عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿47﴾	(ہمیں) اس سے روکنے والا۔﴿47﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ	اور بے شک وہ یقیناً ایک نصیحت ہے
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿48﴾	پرہیزگاروں کے لیے۔﴿48﴾
وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ	اور بیشک ہم بلاشبہ جانتے ہیں کہ بیشک تم میں سے
مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿49﴾	(کچھ لوگ) جھٹلانے والے ہیں۔﴿49﴾
وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿50﴾	اور یقیناً وہ (جھٹلانا) بلاشبہ حسرت ہوگا کافروں پر۔﴿50﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿51﴾	اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔﴿51﴾
فَسَبِّحۡ	پس آپ تسبیح بیان کریں
بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿52﴾ ع	اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔﴿52﴾ ع

ع 2 15 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَخَذۡنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَحَسۡرَةٌ	حسرت، حسرت انگیز، حسرت بھرا۔
بِالۡيَمِيۡنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَقَطَعۡنَا	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	الۡكٰفِرِيۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَحَدٍ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	لَحَقُّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
لَتَذۡكِرَةٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الۡيَقِيۡنِ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
لِّلۡمُتَّقِيۡنَ	الحمدللہ، لہٰذا/تقویٰ، متقی۔	فَسَبِّحۡ	تسبیح، تسبیحات۔
لَنَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	بِاسۡمِ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
مُّكَذِّبِيۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الۡعَظِيۡمِ	اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

لَاَخَذْنَا ①	مِنْهُ ②	بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ③	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا ①
یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے	پھر	یقیناً ہم کاٹ دیتے

مِنْهُ ②	الْوَتِيْنَ ﴿46﴾	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ ④⑤
اس کی	شہ رگ	پھر نہ	تم میں سے	کوئی ایک

عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ ⑥⑤
اس سے	سب روکنے والے	اور	بے شک وہ	یقیناً ایک نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	وَ	اِنَّا	لَنَعْلَمُ ①	اَنَّ
پرہیزگاروں کے لیے	اور	بیشک ہم	بلاشبہ ہم جانتے ہیں	کہ بیشک

مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ ①⑥
تم میں سے	سب جھٹلانے والے	اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	بلاشبہ حسرت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ① ﴿51﴾
کافروں پر	اور	بے شک وہ	بلاشبہ یقینی حق ہے

ع 2 15 6

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ ③	الْعَظِيْمِ ⑦ ﴿52﴾
پس آپ تسبیح بیان کریں	اپنے رب کے نام کی	بہت عظمت والا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا، کی، کو بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیاتُھا 44 | 70 سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ 79 | رُکُوْعَاتُھا 02

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ	سوال کیا ایک سوال کرنیوالے نے
بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾	(اس) عذاب کا (جو) واقع ہونے والا ہے۔ ﴿1﴾
لِّلْکٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَہٗ دَافِعٌ ﴿2﴾	کافروں پر (اور) نہیں ہے اسکو کوئی ہٹانے والا۔ ﴿2﴾
مِّنَ اللّٰہِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿3﴾	اللہ کی طرف سے (جونازل ہوگا) اونچے درجات والا ہے۔ ﴿3﴾
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ اِلَیْہِ	چڑھتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف
فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ	(وہ عذاب ایسے) دن میں (ہوگا) ہوگی اس کی مقدار
خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ﴿4﴾	پچاس ہزار سال۔ ﴿4﴾
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿5﴾	پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔ ﴿5﴾
اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا ﴿6﴾	بے شک وہ دیکھتے ہیں اسے بہت دور۔ ﴿6﴾
وَّنَرٰىہُ قَرِیْبًا ﴿7﴾	اور ہم دیکھتے ہیں اسے بہت قریب۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَاَلَ	: سوال، سائل، مسئول۔	یَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔
وَّاقِعٍ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	مِقْدَارُہٗ	: مقدار، بقدرِ ضرورت، تقدیر۔
دَافِعٌ	: دفاع، مدافعت، دفع۔	سَنَۃٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
ذِی	: ذیشان، ذی وقار۔	جَمِیْلًا	: حسن وجمال، جمیل۔
الْمَعَارِجِ	: معراج، عروج وزوال، عالم عروج۔	یَرَوْنَہٗ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الرُّوْحُ	: روح الامین۔	بَعِیْدًا	: بعد، بعید از قیاس۔
اِلَیْہِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَرِیْبًا	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

اٰیَاتُهَا 44 — 70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79 — رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ	سَآىِٕلٌۢ ①	بِعَذَابٍ ②	وَّاقِعٍ ۙ (1)	لِّلْكٰفِرِيْنَ ③
سوال کیا	ایک سوال کرنیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونے والا	سب کافروں پر

لَيْسَ	لَهٗ ④	دَافِعٌ ① ۙ (2)	مِّنَ اللّٰهِ	ذِى الْمَعَارِجِ ؕ (3)
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ کی طرف سے	اُونچے درجات والا

تَعْرُجُ ⑤	الْمَلٰٓىِٕكَةُ ⑥	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِىْ يَوْمٍ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	دن میں

كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ ⑤ ۚ (4)
ہوگی	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال

فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا (5)	اِنَّهُمْ
پس آپ صبر کریں	صبر	جمیل	بیشک وہ

يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ⑦ ۙ (6)	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا ⑦ ؕ (7)
وہ سب دیکھتے ہیں اسے	بہت دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسے	بہت قریب

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔③لِ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ کے لیے اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔④لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔⑤ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں علامت ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ﴿8﴾	اس دن ہوگا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح۔ ﴿8﴾
وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ﴿9﴾	اور ہوں گے پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اون کی طرح۔ ﴿9﴾
وَلَا يَسۡـَٔلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۚ﴿10﴾	اور نہیں پوچھے گا کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو۔ ﴿10﴾
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ	(حالانکہ) وہ دکھلائے جائیں گے انہیں
يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ	پسند کرے گا مجرم کاش وہ فدیہ میں دے دے
مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ۙ﴿11﴾	عذاب سے (بچنے کے لیے) اس دن اپنے بیٹوں کو۔ ﴿11﴾
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۙ﴿12﴾	اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ ﴿12﴾
وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـْٔوِيۡهِ ۙ﴿13﴾	اور اپنے خاندان کو جو جگہ (پناہ) دیتا تھا اسے۔ ﴿13﴾
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ	اور (ان کو) جو زمین میں ہیں سب کے سب
ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ﴿14﴾	پھر وہ بچالے اپنے آپ کو۔ ﴿14﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿15﴾	ہرگز نہیں بے شک وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی۔ ﴿15﴾
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ﴿16﴾	ادھیڑ ڈالنے والی ہے کھال کو۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
كَالۡمُهۡلِ : کما حقہ، کالعدم۔
الۡجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
يَسۡـَٔلُ : سوال، سائل، مسئول۔
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ : بصر، بصارت، بصیرت۔
يَوَدُّ : مودت ومحبت۔
الۡمُجۡرِمُ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يَفۡتَدِىۡ : فدیہ۔
بِبَنِيۡهِ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
صَاحِبَتِهٖ : صاحب، صحابی، صحابہ، صاحبہ۔
اَخِيۡهِ : اخوت، مواخات۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
تُـْٔوِيۡهِ : ملجا وماوی۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
جَمِيۡعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يُنۡجِيۡهِ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

يَوْمَ	تَكُوْنُ ①	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ ② (8) لا	وَ	تَكُوْنُ ①
اس دن	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	ہونگے

الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ② (9) لا	وَ	لَا يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ ③
پہاڑ	رنگین اون کی طرح	اور	نہیں وہ پوچھے گا	کوئی دلی دوست

حَمِيْمًا ③ (10) ج	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ ④
کسی دلی دوست کو	(حالانکہ) وہ سب دکھلائیں جائیں گے اُنہیں	وہ پسند کرے گا	جرم کرنے والا

لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِىٕذٍۭ	بِبَنِيْهِ ⑤ (11) لا
کاش	وہ فدیہ میں دے دے	عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو

وَ	صَاحِبَتِهٖ ⑤	وَ	اَخِيْهِ ⑤ (12) لا	وَ	فَصِيْلَتِهِ ⑤	الَّتِيْ
اور	اپنی بیوی کو	اور	اپنے بھائی کو	اور	اپنے خاندان کو	جو

تُـْٔوِيْهِ ① (13) لا	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا لا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ ⑥ (14) لا
جگہ دیتا تھا اسے	اور (انکو) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	پھر	وہ بچالے اپنے آپ کو

كَلَّا ط	اِنَّهَا	لَظٰى (15) لا	نَزَّاعَةً ①	لِّلشَّوٰى (16) ج
ہرگز نہیں	بے شک وہ	آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی	کھال کو

ضروری وضاحت

①تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں کَ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤علامت ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ہٗ فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً اپنے آپ کو کیا گیا ہے۔

تَدۡعُوۡا مَنۡ	وہ پکارے گی (اسے) جس نے
اَدۡبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿17﴾	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے)۔ ﴿17﴾
وَجَمَعَ فَاَوۡعٰى ﴿18﴾	اور (مال) جمع کیا پس (اسے) بند (یعنی روکے) رکھا۔ ﴿18﴾
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ هَلُوۡعًا ﴿19﴾	بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿19﴾
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ﴿20﴾	جب پہنچے اسے تکلیف (تو) بہت گھبرا جانیوالا ہوتا ہے ﴿20﴾
وَّاِذَا مَسَّهُ الۡخَيۡرُ	اور جب حاصل ہو اسے آسائش
مَنُوۡعًا ﴿21﴾	(تو) بہت بخل کرنے والا ہو جاتا ہے۔ ﴿21﴾
اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿22﴾	سوائے ان نمازیوں کے۔ ﴿22﴾
الَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ﴿23﴾	وہ جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی اختیار کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿24﴾	اور (وہ) جو انکے مالوں میں حق (حصہ) مقرر ہے۔ ﴿24﴾
لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿25﴾	مانگنے والے کا اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿25﴾
وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿26﴾	اور وہ لوگ جو تصدیق کرتے ہیں روز جزا کی۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدۡعُوۡا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	الۡخَيۡرُ	خیر، خیریت۔
اَدۡبَرَ	دُبر۔	الۡمُصَلِّيۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
جَمَعَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	دَآئِمُوۡنَ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔
خُلِقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	مَّعۡلُوۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَسَّهُ	مس، مساس۔	الۡمَحۡرُوۡمِ	محروم، محرومی۔
الشَّرُّ	خیر وشر، شریر، شرارت۔	يُصَدِّقُوۡنَ	تصدیق، مصدقہ۔
جَزُوۡعًا	جزع فزع کرنا۔	بِيَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

تَدْعُوْا ①	مَنْ	اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى ② (17)	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى (18)
وہ پکارے گی	جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور جمع کیا	پس (اسے) بند رکھا

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ ③	هَلُوْعًا (19)	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
بے شک	انسان	پیدا کیا گیا	بہت کم حوصلہ	جب	پہنچے اسے	تکلیف

جَزُوْعًا (20)	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ④ (21)
تو بہت گھبرا جانیوالا	اور جب	پہنچے اسے	آسائش	بہت بخل کرنیوالا

اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ (22)	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ
سوائے	ان نمازیوں کے	جو	وہ	اپنی نمازوں پر

دَآئِمُوْنَ (23)	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ
سب ہمیشگی اختیار کرنے والے	اور	(وہ) جو	ان کے مالوں میں

حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ (24)	لِّلسَّآئِلِ ⑤	وَ	الْمَحْرُوْمِ (25)
حق (حصہ)	مقرر کیا ہوا	مانگنے والے کا	اور	محروم (نہ مانگنے والے) کا

وَ	الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑥ (26)
اور	جو	وہ سب تصدیق کرتے ہیں	روز جزا کی

ضروری وضاحت

①تَدْعُوْا کے شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور آخر میں "وْ"، جمع کی نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔②فعل کے شروع میں تَ درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے
مُّشْفِقُوْنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	ڈرنے والے ہیں۔ ﴿27﴾ یقیناً ان کے رب کا عذاب
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾	(ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہوا جائے۔ ﴿28﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿29﴾	اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ﴿29﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	یا جس کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾	تو بے شک وہ نہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿30﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو ڈھونڈے اس کے علاوہ (کوئی راستہ)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿31﴾	تو وہ ہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿32﴾	اور اپنے عہد (کا) لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾	اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَيْمَانُهُمْ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
غَيْرُ	: دیارِ غیر، غیر اللہ۔	مَلُوْمِيْنَ	: ملامت۔
مَاْمُوْنٍ	: امن، مامون، امنِ عامّہ۔	وَرَآءَ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
حٰفِظُوْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	لِاَمٰنٰتِهِمْ	: امانت، امین، امانتدار۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَهْدِهِمْ	: عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، عہدنامہ۔
اَزْوَاجِهِمْ	: زوجہ محترمہ، حق زوجیت۔	رٰعُوْنَ	: رعایت کرنا، رعایتی دام۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	بِشَهٰدٰتِهِمْ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت۔	قَآئِمُوْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ ①	مُّشْفِقُوْنَ ② ﴿27﴾
اور	جو	وہ	اپنے رب کے عذاب سے	سب ڈرنے والے

اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ ①	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾	وَ	الَّذِيْنَ
یقیناً	عذاب	ان کے رب کا	بے خوف نہ ہوا جائے	اور	جو

هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ ①③	حٰفِظُوْنَ ④ ﴿29﴾	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ①
وہ سب	اپنی شرم گاہوں کی	سب حفاظت کرنیوالے	مگر	اپنی بیویوں پر

اَوْ مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ ①	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿30﴾
یا جس کے	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بے شک وہ	نہیں سب ملامت کیے ہوئے

فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑤ ﴿31﴾
پھر جو	ڈھونڈے	اس کے علاوہ	تو وہ	ہی سب حد سے گزرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ ③①	وَعَهْدِهِمْ ①	رٰعُوْنَ ﴿32﴾
اور	جو	وہ	اپنی امانتوں کا	اور اپنے عہد (کا)	سب لحاظ رکھنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ ①⑥	قَآئِمُوْنَ ④ ﴿33﴾
اور	جو	وہ	اپنی گواہیوں پر	سب قائم رہنے والے

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

ع 1 35 7

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾ — اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿34﴾

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ — یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانیوالے ہیں۔ ﴿35﴾

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — پھر کیا ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا

قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾ — آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔ ﴿36﴾

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ — دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے

عِزِيْنَ ﴿37﴾ — گروہوں کی شکل میں۔ ﴿37﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ — کیا طمع رکھتا ہے ہر آدمی ان میں سے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿38﴾ — کہ وہ داخل کیا جائے نعمت کے باغ میں۔ ﴿38﴾

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ — ہرگز نہیں بے شک ہم نے پیدا کیا انہیں

مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ — اس (چیز) سے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿39﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ — پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں کے رب کی

وَالْمَغٰرِبِ — اور مغربوں (کے رب) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: رحم وکرم، رنج والم، خیر وبرکت۔	نَعِيْمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
صَلَاتِهِمْ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	خَلَقْنٰهُمْ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُحَافِظُوْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	مِّمَّا	: منجانب، من حیث القوم/ ماحول، ماتحت۔
مُّكْرَمُوْنَ	: عزت واکرام، تکریم، مکرم۔	يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قِبَلَكَ	: قبلہ رخ ہونا، قبلۂ اول۔	فَلَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْيَمِيْنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	اُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
يَطْمَعُ	: طمع کرنا (لالچ رکھنا)۔	الْمَشٰرِقِ	: مشرق ومغرب۔
يُّدْخَلَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	الْمَغٰرِبِ	: مغرب، غروب آفتاب، شرق وغرب۔

ع 1 35 7

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾ ط
اور	جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر	وہ سب محافظت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ ①	مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ ② ع ط	فَمَا
یہی (لوگ)	جنتوں میں	سب عزت دیے جانے والے	پھر کیا

لِ الَّذِيْنَ ③	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾ لا	عَنِ الْيَمِيْنِ
(ان لوگوں) کو جن	سب نے کفر کیا	آپ کی طرف	سب دوڑتے چلے آنے والے	دائیں (طرف) سے

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ﴿37﴾	اَ	يَطْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ
اور	بائیں (طرف) سے	گروہوں کی شکل میں	کیا	وہ طمع رکھتا ہے	ہر آدمی

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ ④	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ① ﴿38﴾ لا	كَلَّا ط
ان میں سے	کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت کے باغ میں	ہرگز نہیں

اِنَّا ⑤	خَلَقْنٰهُمْ ⑥	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا اُنہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ سب جانتے ہیں

فَلَآ	اُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور	مغربوں (کے رب کی)

ضروری وضاحت

①ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③لِ کو عموماً بعد والے لفظ سے ملا کر لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح الگ لکھا ہوا ہے۔ ④اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤اِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑥نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

إِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾	بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿40﴾
عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ	(اس) پر کہ ہم بدلے میں لے آئیں بہتر (لوگ) ان سے
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿41﴾	اور نہیں ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے (مغلوب)۔ ﴿41﴾
فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا	پس چھوڑ دیجیے انہیں وہ بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں
وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا	اور کھیلتے رہیں یہاں تک وہ ملاقات کریں
یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ۙ ﴿42﴾	اپنے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿42﴾
یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	جس دن وہ نکلیں گے قبروں سے
سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ	تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان
یُّوْفِضُوْنَ ۙ ﴿43﴾	(یا آستانوں کی طرف) دوڑ رہے ہوں۔ ﴿43﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ	ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت یہی وہ دن ہے
الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع 2 9 8	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَقٰدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر۔	یُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
عَلٰٓی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یَخْرُجُوْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نُّبَدِّلَ	بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	سِرَاعًا	سرعت، سریع الحساب۔
مِّنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یَخُوْضُوْا	غور وخوض۔	نُصُبٍ	نصب، تنصیب۔
یَلْعَبُوْا	لہو ولعب۔	خَاشِعَةً	خشوع وخضوع۔
حَتّٰی	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَبْصَارُهُمْ	بصر، بصارت، بصیرت۔
یُلٰقُوْا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	ذِلَّةٌ	ذلت ومسکنت، ذلیل۔

① إِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ ② ﴿40﴾ لا	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ لا
بیشک ہم	یقیناً سب قدرت رکھنے والے	(اس) پر کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر	ان سے

وَمَا ③	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ③ ﴿41﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا
اورنہیں	ہم	ہرگز عاجز کیے جانے والے	پس چھوڑ دیجئے انہیں	وہ سب لگے رہیں (بے ہودہ باتوں میں)

وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ
اور	وہ سب کھیلتے رہیں	یہاں تک	وہ سب ملاقات کریں	اپنے دن	جس کا

يُوْعَدُوْنَ ④ ﴿42﴾ لا	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(جس) دن	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ لا
تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	کسی گاڑے ہوئے نشان (یا آستانوں) کی طرف	وہ سب دوڑ رہے ہوں

خَاشِعَةً ⑤	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ ⑤	ذِلَّةٌ ⑤ ط
جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں	ذلت

ذٰلِكَ ⑥	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ④ ﴿44﴾ ع
یہی	دن	جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیے جاتے

ع 2 9 8

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ علامت مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔④ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ةَ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 28	71 سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّکِّیَّۃٌ 71	رُکُوْعَاتُھا 02

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ	بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ	یہ کہ تو ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے
اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿1﴾	کہ آئے ان کے پاس دردناک عذاب۔ ﴿1﴾
قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ	اس نے کہا اے میری قوم بے شک میں
لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿2﴾	تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿2﴾
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ	کہ تم اللہ کی عبادت کرو
وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿3﴾	اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿3﴾
یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ	وہ معاف کردے گا تم کو تمہارے گناہ
وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	اور وہ مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ وقت تک
اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ	بے شک اللہ کا (مقرر) وقت جب آجائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرۡسَلۡنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اعۡبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔
اِلٰی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَوۡمِہٖ	قوم، اقوام، قومیت۔	اتَّقُوۡہُ	تقویٰ، متقی۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَطِیۡعُوۡنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
قَبۡلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔	یَغۡفِرۡ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَلِیۡمٌ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔	یُؤَخِّرۡکُمۡ	مؤخر، تاخیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّبِیۡنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُّسَمًّی	اسم بامسمّٰی۔

اٰیَاتُھَا 28 | 71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71 | رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّآ ①	اَرۡسَلۡنَا	نُوۡحًا	اِلٰى قَوۡمِهٖۤ	اَنۡ	اَنۡذِرۡ	قَوۡمَكَ
بلاشبہ ہم نے	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو

مِنۡ قَبۡلِ	اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ۝1
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب	دردناک

قَالَ	يٰقَوۡمِ ②	اِنِّىۡ ③	لَـكُمۡ ④	نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ ۙ۝2
اس نے کہا	اے (میری) قوم	بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح

اَنِ ⑤	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	وَاتَّقُوۡهُ ⑥	وَاَطِيۡعُوۡنِ ⑤⑦ ۙ۝3
کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	اور تم سب ڈرو اسی سے	اور تم سب اطاعت کرو میری

يَغۡفِرۡ	لَـكُمۡ ④	مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ	وَ	يُؤَخِّرۡكُمۡ
وہ معاف کردے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے	اور	وہ مہلت دے گا تمہیں

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ
ایک مقررہ وقت تک	بے شک	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آجائے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔②يٰقَوۡمِ اصل میں يٰقَوۡمِيۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③اِنِّىۡ دراصل اِنَّ + یۡ کا مجموعہ ہے۔④لَكُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کردیا گیا ہے۔⑤اَنۡ کے سکون کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑦اَطِيۡعُوۡنِ اصل میں اَطِيۡعُوۡنِيۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	(تو) وہ مؤخر نہیں کیا جاتا کاش تم جانتے ہوتے۔ ﴿4﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی
قَوْمِیْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿5﴾	اپنی قوم کو رات اور دن۔ ﴿5﴾
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ	سو نہیں زیادہ کیا انہیں میری دعوت نے
اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾	مگر (حق سے دور) بھاگنے ہی میں۔ ﴿6﴾
وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ	اور بے شک میں نے جب (بھی) دعوت دی انہیں
لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا	تاکہ تو معاف کرے ان کو انہوں نے ڈال لیں
اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا	اور اوڑھ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے
وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ﴿7﴾	اور انہوں نے تکبر کیا خوب تکبر کرنا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿8﴾	پھر بیشک میں نے دعوت دی انہیں بلند آواز سے۔ ﴿8﴾
ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر بے شک میں نے علانیہ (دعوت) دی ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤَخَّرُ : مؤخر، تاخیر۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
دَعَوْتُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
لَيْلًا : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
نَهَارًا : نہار منہ، لیل ونہار۔
يَزِدْهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
فِرَارًا : مفرور، راہ فرار اختیار کرنا، مفر۔
لِتَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فِیْٓ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَصَرُّوْا : اصرار، مُصر۔
اسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
جِهَارًا : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
اَعْلَنْتُ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

وقف لازم

لَا يُؤَخَّرُ ①	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	قَالَ
نہیں وہ موخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم	تم سب جانتے	اس نے کہا

رَبِّ ②	اِنِّىْ ③	دَعَوْتُ	قَوْمِىْ ④	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا ﴿5﴾ لا
(اے میرے) رب	بیشک میں نے	میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور	دن

فَلَمْ	يَزِدْهُمْ ⑤	دُعَآءِىْٓ ④	اِلَّا	فِرَارًا ﴿6﴾	وَ اِنِّىْ ③
سو نہیں	زیادہ کیا انہیں	میری دعوت	مگر	بھاگنے (ہی میں)	اور بے شک میں

كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ ⑤	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
جب بھی	میں نے دعوت دی انہیں	تاکہ تو معاف کرے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں

اَصَابِعَهُمْ ⑤	فِىْٓ اٰذَانِهِمْ ⑤	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ ⑤
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اُن سب نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے

وَاَصَرُّوْا	وَ اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾ ج	ثُمَّ	اِنِّىْ ③
اور وہ سب اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	بیشک میں نے

دَعَوْتُهُمْ ⑤	جِهَارًا ﴿8﴾ لا	ثُمَّ	اِنِّىْٓ ③	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ
میں نے دعوت دی انہیں	بلند آواز (سے)	پھر	بیشک میں	میں نے علانیہ (دعوت) دی	ان کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ④ علامت یْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہوں تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے ساتھ ہوں تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَّاَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿9﴾	اور میں نے خفیہ (دعوت) دی ان کو بالکل خفیہ۔ ﴿9﴾
فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ	تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿10﴾	بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿10﴾
يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ﴿11﴾	وہ بھیجے گا بارش تم پر موسلا دھار۔ ﴿11﴾
وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ	اور وہ مدد کریگا تمہاری مالوں اور بیٹوں کے ساتھ
وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ	اور وہ (پیدا) کردے گا تمہارے لیے باغات
وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ﴿12﴾	اور (جاری) کردے گا تمہارے لیے نہریں۔ ﴿12﴾
مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿13﴾	کیا ہے تم کو (کہ) نہیں تم اعتقاد رکھتے اللہ کیلئے عظمت کا۔ ﴿13﴾
وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ	حالانکہ یقیناً اس نے پیدا کیا ہے تمہیں
اَطۡوَارًا ﴿14﴾	(مختلف) حالتوں (مراحل) میں۔ ﴿14﴾
اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں تم نے دیکھا کیسے پیدا کیے اللہ نے
سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿15﴾	سات آسمان اوپر تلے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسۡرَرۡتُ : اسرار و رموز، پراسرار، سری و جہری نمازیں۔	بَنِيۡنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
فَقُلۡتُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَقَارًا : پُروقار تقریب، مہمان ذی وقار۔
اسۡتَغۡفِرُوۡا : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	خَلَقَكُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يُّرۡسِلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَطۡوَارًا : طور طریقہ، اطوار۔
السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض و سما۔	تَرَوۡا : رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
يُمۡدِدۡكُمۡ : مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔	سَبۡعَ : قرأت سبعہ و عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
بِاَمۡوَالٍ : بالمقابل، بالواسطہ/ مالی خسارہ۔	طِبَاقًا : چودہ طبق، طبقہ، طبقات۔

وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ ①	اِسْرَارًا ﴿9﴾	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا ②
اور	میں نے خفیہ (دعوت) دی	ان کو	بالکل خفیہ	تو میں نے کہا	تم سب بخشش مانگو

رَبَّكُمْ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ﴿10﴾	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ
اپنے رب سے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان (سے بارش)

عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا ﴿11﴾	وَّ	يُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ
تم پر	موسلا دھار	اور	وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے

وَّ	بَنِيْنَ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ ③	وَّيَجْعَلْ
اور	بیٹوں (سے)	اور وہ (پیدا) کردے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ (جاری) کردے گا

لَّكُمْ ①	اَنْهٰرًا ﴿12﴾ ط	مَا	لَكُمْ ①	لَا تَرْجُوْنَ ④	لِلّٰهِ	وَقَارًا ﴿13﴾ ج
تمہارے لیے	نہریں	کیا	تم کو	نہیں تم سب اعتقاد رکھتے	اللہ کیلئے	عظمت

وَقَدْ ⑤	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا ﴿14﴾	اَ	لَمْ تَرَوْا ⑥
حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں	(مختلف) حالتوں میں	کیا	نہیں تم سب نے دیکھا

كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ ⑦	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ ③	طِبَاقًا ﴿15﴾
کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے اور ترجمہ کبھی کے لیے کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لَمْ کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا — اور بنایا چاند کو ان میں (زمین کا) نور

وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿16﴾ — اور بنایا سورج کو چراغ۔ ﴿16﴾

وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ — اور اللہ ہی نے اگایا (پیدا کیا) تمہیں زمین سے

نَبَاتًا ۙ﴿17﴾ ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا — اُگانا (خاص انداز سے)۔ ﴿17﴾ پھر وہ لوٹائے گا تمہیں اسی میں

وَيُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿18﴾ — اور (پھر) وہ نکالے گا تمہیں (دوبارہ) نکالنا۔ ﴿18﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ﴿19﴾ — اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔ ﴿19﴾

لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ؏﴿20﴾ — تا کہ تم چلو پھرو اس کے کھلے راستوں پر۔ ﴿20﴾ ع 1 20 9

قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ — کہا نوح نے اے میرے رب بیشک انہوں نے

عَصَوۡنِىۡ وَاتَّبَعُوۡا — نافرمانی کی میری اور انہوں نے پیروی کی (اس کی)

مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ مَالُهٗ — جو (کہ) نہیں زیادہ کیا اسے اس کے مال نے

وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿21﴾ — اور اس کی اولاد نے مگر خسارے میں۔ ﴿21﴾

وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا كُبَّارًا ۚ﴿22﴾ — اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال۔ ﴿22﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
الۡقَمَرَ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔	عَصَوۡنِىۡ	معصیت، غمِ عصیاں، عاصی۔
فِيۡهِنَّ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اتَّبَعُوۡا	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
اَنۡۢبَتَكُمۡ	نباتات۔	يَزِدۡهُ	زیادہ، مزید، زائد۔
يُعِيۡدُكُمۡ	اعادہ، عود کر آنا۔	وَلَدُهٗۤ	اولاد، ولدیت، مال و اولاد۔
يُخۡرِجُكُمۡ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِسَاطًا	بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔	خَسَارًا	خسارہ، خائب وخاسر۔
لِّتَسۡلُكُوۡا	سلوک، مسلک، مسالک۔	مَكَرُوۡا	مکر وفریب، مکار۔
سُبُلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كُبَّارًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

وَّ	جَعَلَ	الْقَمَرَ ①	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ ①
اور	اس نے بنایا	چاند	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج

سِرَاجًا (16)	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا (17) لا
چراغ	اور اللہ نے	اُگایا تمہیں	زمین سے	(خاص انداز میں) اُگانا

ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ ②	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ ②	اِخْرَاجًا (18)
پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور	وہ نکالے گا تمہیں	(دوبارہ) نکالنا

وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا (19) لا	لِّتَسْلُكُوْا ③
اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	تاکہ تم سب چلو پھرو

ع 1 20 9

مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا (20) ع	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ ④	اِنَّهُمْ ⑤
اس سے	کھلے راستوں پر	کہا	نوح نے	(اے میرے) رب	بیشک انہوں نے

عَصَوْنِيْ ⑥	وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ ⑦	مَالُهٗ
اُن سب نے نافرمانی کی میری	اور انہوں نے پیروی کی	جو	نہیں زیادہ کیا اسے	اس کے مال

وَوَلَدُهٗٓ	اِلَّا خَسَارًا (21) ج	وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا (22) ج
اور اس کی اولاد نے	مگر خسارے میں	اور	انہوں نے چال چلی	چال	بہت بڑی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا شروع سے يَا اور آخر سے يْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑤ هُمْ کا ترجمہ وہ سب کی بجائے انہوں نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑥ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ	اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو
وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ	اور ہرگز نہ چھوڑنا تم ''وَد'' کو اور نہ ''سواع'' کو
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ ﴿23﴾	اور نہ ''یغوث'' اور ''یعوق'' اور ''نسر'' کو۔ ﴿23﴾
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور بلاشبہ انہوں نے گمراہ کیا بہت (لوگوں) کو
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾	اور (اے اللہ) تو نہ بڑھا (ان) ظالموں کو مگر گمراہی میں۔ ﴿24﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	اپنے گناہوں (کی وجہ) سے وہ غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا	پھر وہ داخل کیے گئے آگ میں تو نہ پایا انہوں نے
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾	اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔ ﴿25﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	اور کہا نوح نے اے میرے رب نہ چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿26﴾	کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔ ﴿26﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	بے شک تو نے اگر چھوڑا ان کو
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	(تو) وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاُدْخِلُوْا	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
اَضَلُّوْا	ضلالت و گمراہی۔	يَجِدُوْا	وجود، موجود، وجد، وجدان۔
كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔	اَنْصَارًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
تَزِدِ	زیادہ، مزید، زائد۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
مِمَّا	منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	خطا، خطا کار، خطائیں۔	دَيَّارًا	دارالقرآن، دارالحکمت، دیار غیر۔
اُغْرِقُوْا	غرق، غرقاب۔	عِبَادَكَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ ①	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا تَذَرُنَّ ①	وَدًّا ②
اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ تم چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور	ہرگز نہ تم چھوڑنا	ود

وَّ	لَا سُوَاعًا ② ۙ	وَّ	لَا يَغُوْثَ ②	وَ يَعُوْقَ ②	وَ نَسْرًا ② ۚ (23)
اور	نہ سواع	اور	نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر

وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَ	لَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا ضَلٰلًا (24)
اور بلاشبہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہت کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر گمراہی میں

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ ③	اُغْرِقُوْا ④	فَاُدْخِلُوْا ④⑤	نَارًا ۙ	فَلَمْ يَجِدُوْا
اپنے گناہوں (کی وجہ) سے	وہ سب غرق کیے گئے	پھر وہ سب داخل کیے گئے	آگ	تو نہ پایا انہوں نے

لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	اَنْصَارًا ⑦ (25)	وَقَالَ	نُوْحٌ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار (ناصر ونصیر کی جمع)	اور کہا	نوح نے

رَّبِّ ⑧	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ⑦ (26)
(اے میرے) رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا

اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
بے شک تو	اگر	تو نے چھوڑا ان کو	(تو) وہ سب گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ② یہ سب نیک بزرگوں کے نام ہیں جن کے بت بنا کر پوجا کی جاتی تھی۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور یہاں مَا زائد ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو اور کبھی پس کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ — اور نہیں وہ جنیں گے مگر نافرمان منکر کو۔ ﴿27﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ — اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا — اور اس کو جو داخل ہو میرے گھر میں مؤمن بن کر

وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ — اور ایمان والے مردوں اور ایمان لانے والی عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ — اور نہ بڑھا ظالموں کو مگر تباہی میں۔ ﴿28﴾

ع 2/8/10 النصف

ایاتُها 28 — 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 — رُكُوْعَاتُها 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ — کہہ دیجیے وحی کی گئی ہے میری طرف کہ یہ حقیقت ہے کہ

اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ — غور سے سنا (قرآن کو) جنوں میں سے ایک جماعت نے

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا — تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے سنا ہے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْٓ — ایک عجیب قرآن کو۔ ﴿1﴾ وہ رہنمائی دیتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ — بھلائی کی طرف تو ہم ایمان لے آئے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلِدُوْٓا	ولد، اولاد، مولود، ولادت۔	تَزِدِ	زیادہ، مزید، زائد۔
فَاجِرًا	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَفَّارًا	کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	اُوْحِيَ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	اسْتَمَعَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِوَالِدَيَّ	والد، والدین، ولدیت۔	نَفَرٌ	بھاری نفری (تعداد)۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	عَجَبًا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
بَيْتِيَ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔	يَّهْدِيْٓ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مُؤْمِنًا	ایمان، مؤمن، امن۔	الرُّشْدِ	رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

وَ	لَا يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ① (27)	رَبِّ ②	اغْفِرْ لِيْ
اور	نہیں وہ سب جنیں گے	مگر	نافرمان	سخت منکر	(اے میرے) رب	تو بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ ③
اور میرے والدین کو	اور اسکو جو	داخل ہوا	میرے گھر میں	مؤمن (بن کر)	اور سب ایمان والے مردوں کو

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③ ؕ	وَ	لَا تَزِدِ ④	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا (28) ع
اور	ایمان لانے والی عورتوں کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر	تباہی (میں)

ع 2/8/10 النصف

72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40

اٰيَاتُهَا 28 | رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اُوْحِيَ ⑤	اِلَيَّ ⑥	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
آپ کہہ دیجیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	غور سے سنا	ایک جماعت نے

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا ⑦	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا عَجَبًا (1) لا
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے سنا	عجیب قرآن

يَّهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ ؕ
وہ رہنمائی دیتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لے آئے	اس پر

ضروری وضاحت

①فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یہ دراصل یَا رَبِّيْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ دراصل لَا تَزِدْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ	اور ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے اپنے رب کا
اَحَدًا ﴿2﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى	کسی ایک کو۔﴿2﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ بہت بلند ہے
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً	ہمارے رب کی شان نہیں بنائی اس نے (اپنی) کوئی بیوی
وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ	اور نہ کوئی اولاد۔﴿3﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾	کہتا تھا ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ۔﴿4﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ	اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا یقیناً ہرگز نہیں کہیں گے
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾	انسان اور جن اللہ پر جھوٹ۔﴿5﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ تھے انسانوں میں سے کچھ لوگ
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	پناہ پکڑتے جنوں میں کچھ لوگوں کی
فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿6﴾	تو زیادہ کر دیا انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں۔﴿6﴾
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	اور یہ کہ بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿7﴾	کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی ایک کو۔﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّشْرِكَ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ظَنَنَّآ	: بدظن، ظن غالب، سوءظن۔
اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
تَعٰلٰى	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَعُوْذُوْنَ	: تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔
صَاحِبَةً	: صاحب، صحابی، صحبت۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَزَادُوْهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
وَلَدًا	: اولاد، ولدیت، ولد۔	كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّبْعَثَ	: بعثت، مبعوث۔

وَ	لَنْ نُّشْرِكَ ①	بِرَبِّنَآ ②	اَحَدًا ③ (2)	وَّ اَنَّهٗ	تَعٰلٰى ④
اور	ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	اپنے رب کا	کسی ایک کو	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے	بہت بلند ہے

جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً ③⑤	وَّلَا	وَلَدًا ③ (3)	وَّاَنَّهٗ
شان	ہمارے رب کی	نہیں بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے

كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا (4)	وَّ	اَنَّا
تھا	وہ کہتا	ہمارا بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک ہم نے

ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ تَقُوْلَ ①⑤	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ
ہم نے خیال کیا	یقیناً	ہرگز نہیں کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر

كَذِبًا (5)	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ ③	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ
جھوٹ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ	تھے	کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ سب پناہ پکڑتے

بِرِجَالٍ ②③	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ ⑥	رَهَقًا (6)	وَّاَنَّهُمْ
کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	تو زیادہ کردیا انہوں نے ان کو	سرکشی	اور یہ کہ بیشک انہوں نے

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّبْعَثَ ①	اللّٰهُ	اَحَدًا ③ (7)
اُن سب نے گمان کیا	جس طرح	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں وہ اُٹھائے گا	اللہ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

① علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ تَ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم کے مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَّاَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا	اور یہ کہ بیشک ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو ہم نے پایا اسے
مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيۡدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿8﴾	(کہ) وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہرے اور شعلوں سے۔ ﴿8﴾
وَّاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ	اور یہ کہ بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے
مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ	اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کے لیے،
فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ	تو اب جو کان لگاتا ہے وہ پاتا ہے اپنے لیے
شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿9﴾ وَّاَنَّا	ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا۔ ﴿9﴾ اور یہ کہ بیشک ہم
لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ	نہیں ہم جانتے کیا کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے
بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ	(ان کے) ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے
بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿10﴾	ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا۔ ﴿10﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ	اور یہ کہ بے شک ہم میں سے (کچھ) نیک ہیں
وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ	اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿11﴾	تھے ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَسۡنَا	: لمس۔	اُرِيۡدَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
فَوَجَدۡنٰهَا	: وجود، موجود، وجد۔	بِمَنۡ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
شَدِيۡدًا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
شُهُبًا	: شہاب ثاقب۔	الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
نَقۡعُدُ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔	رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
مِنۡهَا	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	الصّٰلِحُوۡنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لِلسَّمۡعِ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	طَرَآئِقَ	: طور طریقہ، احسن طریقے سے۔
شَرٌّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔		

وَّ اَنَّا ①	لَمَسْنَا ②	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا ②	مُلِئَتْ ③	حَرَسًا
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	تو ہم نے پایا اسے	وہ بھر دیا گیا ہے	پہرہ

شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ۙ (8)	وَّ اَنَّا ①	كُنَّا ④	نَقْعُدُ	مِنْهَا ⑤
سخت	اور شعلوں (سے)	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے

مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ
ٹھکانوں (میں)	سننے کے لیے	تو جو	وہ کان لگاتا ہے	اب

يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا	رَّصَدًا ۙ (9)	وَّ اَنَّا ①	لَا نَدْرِيْٓ
وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک شعلہ	گھات میں لگا ہوا	اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں ہم جانتے

اَ	شَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ	بِهِمْ
کیا	کسی برائی	ارادہ کیا گیا	انکے ساتھ جو	زمین میں	یا	ارادہ کیا	ان کے ساتھ

رَبُّهُمْ	رَشَدًا ۙ (10)	وَّ اَنَّا ①	مِنَّا ⑥	الصّٰلِحُوْنَ ⑦
ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ بے شک ہم	ہم میں سے (کچھ)	نیک (جمع)

وَّمِنَّا ⑥	دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	كُنَّا ④	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ۙ (11)
اور ہم میں سے کچھ	اس کے علاوہ	تھے ہم	طریقوں (مذاہب پر)	مختلف

ضروری وضاحت

① اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق کے اعتبار سے ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنۡ	اور یہ کہ بیشک ہم نے یقین کرلیا کہ بیشک
لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ	ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے اللہ کو زمین میں
وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿12﴾	اور ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے اسے بھاگ کر۔ ﴿12﴾
وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى	اور یہ کہ بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو
اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ	ہم ایمان لے آئے اس پر، پھر جو ایمان لائے گا
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ	اپنے رب پر تو نہ وہ ڈرے گا
بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿13﴾	کسی نقصان سے اور نہ کسی زیادتی سے۔ ﴿13﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ	اور یہ کہ بیشک (کچھ) ہم میں سے مسلمان ہیں
وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ	اور (کچھ) ہم میں سے ظالم ہیں پھر جو فرمانبردار ہوگیا
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿14﴾	تو وہی ہیں (جنہوں نے) قصد کیا سیدھے راستے کا۔ ﴿14﴾
وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿15﴾	اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ ہونگے جہنم کا ایندھن۔ ﴿15﴾
وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ	اور یہ کہ اگر یہ قائم رہتے (سیدھے) راستے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- ظَنَنَّآ : بدظن، ظن غالب، سوءِ ظن۔
- نُّعۡجِزَ : عاجز، عاجزی، عاجزانہ۔
- فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
- سَمِعۡنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
- الۡهُدٰٓى : ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔
- اٰمَنَّا : امن، مامون، امنِ عامّہ، مؤمن۔
- فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- مِنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- الۡمُسۡلِمُوۡنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
- رَشَدًا : رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔
- اسۡتَقَامُوۡا : استقامت، صراط مستقیم، خط مستقیم۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الطَّرِيۡقَةِ : طور طریقہ، احسن طریقے سے۔

وَّ	اَنَّا ①	ظَنَنَّآ	اَنْ ②	لَّنْ نُّعْجِزَ	اللّٰهَ
اور	یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے یقین کرلیا	کہ	ہرگز نہیں ہم عاجز کرسکیں گے	اللہ

فِي الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ﴿12﴾	وَّاَنَّا ①	لَمَّا
زمین میں	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کرسکیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم نے	جب

سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ③	فَمَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ ③
ہم نے سنا	ہدایت	ہم ایمان لے آئے	اس پر	پھر جو	وہ ایمان لائے گا	اپنے رب پر

فَلَا يَخَافُ ④	بَخْسًا ⑤	وَّلَا	رَهَقًا ⑤ ﴿13﴾	وَّاَنَّا ①	مِنَّا ⑥
تو نہ وہ ڈرے گا	کسی نقصان (سے)	اور نہ	کسی زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم میں سے کچھ

الْمُسْلِمُوْنَ ⑦	وَمِنَّا ⑥	الْقٰسِطُوْنَ ⑦	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ
مسلمان ہیں	اور ہم میں سے	کچھ ظالم (ہیں)	پھر جو	فرمانبردار ہوگیا	تو وہی ہیں

تَحَرَّوْا ⑧	رَشَدًا ﴿14﴾	وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ ⑦	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ
قصد کیا	سیدھے راستے کا	اور رہے	سب ظلم کرنے والے	تو وہ سب ہونگے	جہنم کا

حَطَبًا ﴿15﴾	وَّ	اَنْ لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ
ایندھن	اور	یہ کہ اگر	سب قائم رہتے	راستے پر

ضروری وضاحت

①اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔②اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔
③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④لَا کے بعد فعل کے آخر میں
پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥مِنَّا دراصل مِنْ + نَا
کا مجموعہ ہے۔⑦یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿16﴾	(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں وافر پانی۔﴿16﴾
لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تا کہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کی یاد سے
يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿17﴾	وہ داخل کرے گا اسے سخت عذاب میں۔﴿17﴾
وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ بیشک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں
فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿18﴾	تو تم نہ پکارو اللہ کیساتھ کسی ایک کو۔﴿18﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ	اور بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) جب کھڑا ہوا
عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا	اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) وہ پکار رہا تھا اسے قریب تھے
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿19﴾ ع 1 19 11	کہ وہ ہو جائیں اس پر (گھیر کر) چمٹنے والے۔﴿19﴾
قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ	کہہ دیجیے بیشک صرف میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو
وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾	اور میں شریک نہیں کرتا اسکے ساتھ کسی ایک کو۔﴿20﴾
قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ	کہہ دیجیے بیشک میں اختیار نہیں رکھتا تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَسْقَيْنٰهُمْ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔
مَّآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
لِّنَفْتِنَهُمْ	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ بر پا ہونا۔	قَامَ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُّعْرِضْ	اعراض کرنا۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اُشْرِكُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
تَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اَمْلِكُ	مالک، ملکیت، املاک مقبوضہ۔

لَاَسْقَيْنٰهُمْ ①	مَّآءً	غَدَقًا ⑯ لا	لِّنَفْتِنَهُمْ ①②	فِيْهِ ط
(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں	پانی	وافر	تا کہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں

وَمَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ⑰ لا
اور جو	وہ منہ موڑے گا	اپنے رب کی یاد سے	وہ داخل کرے گا اسے	سخت عذاب

وَّ	اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا ③
اور	یہ کہ بیشک	مسجدیں	اللہ کے لیے	تو نہ تم سب پکارو

مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ④ ⑱ لا	وَّاَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ
اللہ کیساتھ	کسی ایک کو	اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ

ع 1 19 11

يَدْعُوْهُ	كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ⑲ ع
وہ پکار رہا تھا اسے	قریب تھے	وہ سب ہو جائیں	اس پر	چمٹنے والے

قُلْ	اِنَّمَآ ⑤	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ ⑥
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں میں شریک کرتا

بِهٖٓ	اَحَدًا ④ ⑳	قُلْ	اِنِّيْ ⑦	لَآ اَمْلِكُ ⑥	لَكُمْ
اس کے ساتھ	کسی ایک کو	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	نہیں میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

①ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤اِنَّ کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں صرف یعنی تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔⑥لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾	کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ ﴿21﴾
قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ	کہہ دیجیے بیشک میں، ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھے
مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	اللہ (کے عذاب) سے کوئی ایک
وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾	اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا اسکے سوا کوئی پناہ گاہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ	(اور نہیں میں اختیار رکھتا) مگر اللہ کی طرف سے پہنچا دینے کا
وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ	اور اسکے پیغامات کا اور جو نافرمانی کرے گا اللہ
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے
خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ﴿23﴾	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ۔ ﴿23﴾
حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اس عذاب کو) جسکا
یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا	(کہ) کون زیادہ کمزور ہے مددگار ہونے میں
وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾	اور (کون) زیادہ کم ہے تعداد میں۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَرًّا	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔	حَتّٰۤی	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	رَاَوْا	: رویتِ ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	یُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَجِدَ	: وجود، موجود۔	فَسَیَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَلٰغًا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	اَضْعَفُ	: ضعف، ضعیف۔
یَّعْصِ	: معصیت، عاصی، غمِ عصیاں۔	نَاصِرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
خٰلِدِیْنَ	: خالد، خلد بریں۔	اَقَلُّ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
اَبَدًا	: ابدالآباد۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

ضَرًّا ①	وَّ	لَا رَشَدًا ① (21)	قُلْ	اِنِّیْ	لَنْ ②	یُّجِیْرَنِیْ ③
کسی نقصان کا	اور	نہ کسی بھلائی کا	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	ہرگز نہیں	وہ پناہ دے گا مجھے

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ ①	وَّ	لَنْ ②	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ ④
اللہ سے	کوئی ایک	اور	ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	اسکے سوا

مُلْتَحَدًا ① (22)	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ	وَ
کوئی پناہ گاہ	مگر	پہنچانا	اللہ (کی طرف) سے	اور	اسکے پیغامات	اور

مَنْ	یَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ
جو	وہ نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول	تو بلاشبہ	اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَآ	اَبَدًا (23)	حَتّٰٓى	اِذَا
جہنم کی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب

رَاَوْا	مَا	یُوْعَدُوْنَ ⑤	فَسَیَعْلَمُوْنَ
وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	تو عنقریب وہ سب ضرور جان لیں گے

مَنْ	اَضْعَفُ ⑥	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ ⑥	عَدَدًا (24)
کون	زیادہ کمزور	مددگار ہونے میں	اور	زیادہ کم	تعداد

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔③اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔④یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑤اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ	کہہ دیجیے نہیں میں جانتا کیا (وہ) قریب ہے
مَّا تُوۡعَدُوۡنَ	جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو
اَمۡ یَجۡعَلُ لَہٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿25﴾	یا کرے گا اسکے لیے میرا رب کوئی (لمبی) مدت۔ ﴿25﴾
عٰلِمُ الۡغَیۡبِ	(وہ) غیب کا علم رکھنے والا ہے
فَلَا یُظۡهِرُ عَلٰی غَیۡبِہٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾	پس نہیں وہ مطلع کرتا اپنے غیب پر کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ	مگر جسے وہ پسند کرے کسی رسول سے
فَاِنَّہٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ	تو بے شک وہ مقرر کر دیتا ہے اس کے آگے سے
وَمِنۡ خَلۡفِہٖ رَصَدًا ﴿27﴾	اور اس کے پیچھے سے نگہبان (فرشتے)۔ ﴿27﴾
لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ	تا کہ وہ (رسول) جان لے کہ بلا شبہ یقیناً
اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمۡ	اُن (فرشتوں) نے پہنچا دیے اپنے رب کے پیغامات
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیۡهِمۡ	اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے (ان چیزوں) کا جو انکے پاس ہیں
وَاَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع 2 9 12	اور اس نے شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تُوۡعَدُوۡنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَیۡنِ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
یُظۡهِرُ	ظاہر، اظہار، مظہر۔	یَدَیۡهِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
عٰلِمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خَلۡفِہٖ	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبۡلَغُوۡا	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔
ارۡتَضٰی	راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَدَدًا	عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

قُلۡ	اِنۡ ①	اَدۡرِیۡۤ	اَ	قَرِیۡبٌ	مَّا	تُوۡعَدُوۡنَ ②	اَمۡ
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یا

یَجۡعَلُ	لَهٗ	رَبِّیۡۤ	اَمَدًا ③ (25)	عٰلِمُ الۡغَیۡبِ
وہ کرے گا	اسکے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	غیب کا علم رکھنے والا

فَلَا	یُظۡهِرُ	عَلٰی غَیۡبِهٖۤ	اَحَدًا ③ ۙ (26)	اِلَّا	مَنِ
پس نہیں	وہ ظاہر کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک کو	مگر	جسے

ارۡتَضٰی	مِنۡ رَّسُوۡلٍ ③	فَاِنَّهٗ	یَسۡلُكُ
وہ پسند کرے	کسی رسول سے	تو بے شک وہ	وہ مقرر کر دیتا ہے

مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡهِ	وَ	مِنۡ خَلۡفِهٖ	رَصَدًا ۙ (27)	لِّیَعۡلَمَ
اسکے ہاتھوں کے درمیان سے	اور	اسکے پیچھے سے	نگہبان (فرشتے)	تا کہ وہ جان لے

اَنۡ ④ قَدۡ	اَبۡلَغُوۡا	رِسٰلٰتِ ⑤	رَبِّهِمۡ	وَ	اَحَاطَ
کہ بلاشبہ یقیناً	انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس نے احاطہ کر رکھا ہے

ع 2 9 12

بِمَا ⑥	لَدَیۡهِمۡ	وَ	اَحۡصٰی	كُلَّ شَیۡءٍ	عَدَدًا ع (28)
(ان چیزوں) کا جو	انکے پاس	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کو	گن کر

ضروری وضاحت

① اِنۡ کا ترجمہ عموماً ''اگر'' ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔② شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔④ اَنۡ دراصل اَنَّ تھا تخفیف کے لیے کبھی اَنۡ استعمال ہو جاتا ہے۔⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اٰیاتُھا 20	73 سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ 03	رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ﴿1﴾	اے کپڑا لپیٹنے والے۔ ﴿1﴾
قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ﴿2﴾	قیام کیجیے رات کو مگر تھوڑا (یعنی تھوڑی رات آرام کیجیے)۔ ﴿2﴾
نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انْقُصۡ مِنۡهُ	اس (رات) کا آدھا (حصہ) یا کم کرلیں اس سے
قَلِيۡلًا ۙ﴿3﴾ اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ	تھوڑا سا۔ ﴿3﴾ یا زیادہ کرلیں اس پر
وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ﴿4﴾	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿4﴾
اِنَّا سَنُلۡقِىۡ	بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے (یعنی نازل کریں گے)
عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ﴿5﴾	آپ پر بھاری فرمان۔ ﴿5﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡاً	بیشک رات کا اٹھنا وہ زیادہ سخت ہے (نفس کو) کچلنے میں
وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ﴿6﴾	اور زیادہ درست ہے بات (ذکر یا دعا) کرنے میں۔ ﴿6﴾
اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ﴿7﴾	بیشک آپ کے لیے دن میں ایک لمبا کام ہے۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	رَتِّلِ	: ترتیل۔
الَّيۡلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	سَنُلۡقِىۡ	: القاء۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	قَوۡلًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَلِيۡلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔	ثَقِيۡلًا	: ثقیل، کشش ثقل۔
انْقُصۡ	: نقص، ناقص، تنقیص۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
مِنۡهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
زِدۡ	: زیادہ، مزید، زائد۔	النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔
عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَوِيۡلًا	: طویل، طوالت۔

رُكُوعَاتُهَا 02 | 73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 03 | اٰيَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿1﴾	قُمِ ①	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۙ﴿2﴾
اے	کپڑا لپیٹنے والے	قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا

نِّصْفَهٗٓ	اَوِ انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا ۙ﴿3﴾	اَوْ زِدْ	عَلَيْهِ
اس (رات) کا آدھا (حصہ)	یا کم کرلیں	اس سے	تھوڑا سا	یا زیادہ کرلیں	اس پر

وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ؕ﴿4﴾	اِنَّا ②	سَنُلْقِيْ ③
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے	قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک ہم	عنقریب ہم ڈالیں گے

عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا ﴿5﴾	اِنَّ ④	نَاشِئَةَ الَّيْلِ
آپ پر	فرمان	بھاری	بیشک	رات کا اٹھنا

هِيَ	اَشَدُّ ⑤	وَطْاً	وَّ	اَقْوَمُ ⑤	قِيْلًا ؕ﴿6﴾
وہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کو) کچلنے میں	اور	زیادہ درست	بات (ذکر یا دعا) کرنے میں

اِنَّ ④	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا ⑥	طَوِيْلًا ؕ﴿7﴾
بیشک	آپ کے لیے	دن میں	ایک کام	لمبا

ضروری وضاحت

①یہ دراصل قُمْ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔②اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔③ سَ مستقبل قریب کے لیے اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے۔④اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور ذکر کرو اپنے رب کے نام کا
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾	اور متوجہ ہو جایئے اس کی طرف یکسو ہو کر۔ ﴿8﴾
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ	(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے کوئی معبود نہیں
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾	مگر وہی پس بنا لیجیے اسے (اپنا) کارساز۔ ﴿9﴾
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	اور صبر کیجیے اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَاهْجُرْهُمْ	اور چھوڑ دے انہیں
هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾	خوبصورت طریقے سے چھوڑنا۔ ﴿10﴾
وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اور چھوڑ دیجیے مجھے اور (ان) جھٹلانے والوں کو
اُولِي النَّعْمَةِ	(جو) خوشحالی والے ہیں
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾	اور مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ ﴿11﴾
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا	بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں
وَّجَحِيْمًا ﴿12﴾	اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اذْكُرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اهْجُرْهُمْ	ہجرت، مہاجر۔
اِلٰهَ	الہ العالمین، اُلوہیت، اللہ۔	جَمِيْلًا	حسن و جمال، حسین و جمیل۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاتَّخِذْهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	النَّعْمَةِ	نعمت، انعام، منعم۔
اصْبِرْ	صبر، صابر، صبر جمیل۔	اُولِي	اولوالعزم، اولوالعلم۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَهِّلْهُمْ	مہلت۔

وَ	اذْكُرِ ①	اسْمَ رَبِّكَ ②	وَ	تَبَتَّلْ ③	اِلَيْهِ
اور	آپ ذکر کریں	اپنے رب کے نام کا	اور	آپ خوب متوجہ ہو جائیے	اس کی طرف

تَبْتِيْلًا ﴿8﴾	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ اِلٰهَ ④
خوب متوجہ ہونا (یعنی یکسو ہو کر)	مشرق کا رب	اور	مغرب کا	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ﴿9﴾	وَ	اصْبِرْ ①
مگر	وہی	پس آپ بنا لیجیے اسے	(اپنا) کارساز	اور	آپ صبر کیجیے

عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اهْجُرْهُمْ ①	هَجْرًا
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تو چھوڑ دے انہیں	چھوڑنا

جَمِيْلًا ﴿10﴾	وَ	ذَرْنِيْ ⑤	وَ	الْمُكَذِّبِيْنَ ⑥
خوبصورت (طریقے سے)	اور	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(ان) سب جھٹلانے والوں کو

اُولِي النَّعْمَةِ ⑦	وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ﴿11﴾
(جو) خوشحالی والے	اور	آپ مہلت دیجیے انہیں	تھوڑی سی

اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا	وَّ	جَحِيْمًا ﴿12﴾
بے شک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور	بھڑکتی ہوئی آگ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔⑤ یُ اگر فعل کے ساتھ ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ	اور کھانا ہے گلے میں پھنس جانے والا
وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾	اور دردناک عذاب۔ ﴿13﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	جس دن کانپیں گے زمین اور پہاڑ
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾	اور ہوجائیں گے پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلے۔ ﴿14﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا	بے شک ہم نے بھیجا تمہاری طرف ایک رسول
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ	گواہی دینے والا تم پر جس طرح
اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾	ہم نے بھیجا فرعون کی طرف ایک رسول۔ ﴿15﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	سو نافرمانی کی فرعون نے (اس) رسول کی
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾	تو ہم نے پکڑلیا اسے پکڑنا نہایت سخت وبال میں۔ ﴿16﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ	پھر کیسے تم بچو گے اگر تم نے کفر کیا
يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿17﴾	اس دن (کے عذاب) سے (جو) بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ ﴿17﴾
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ	آسمان پھٹ جانے والا ہے اس کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَعَامًا	قیام وطعام، قبل از طعام۔	كَمَآ	کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
اَلِيْمًا	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج والم۔	فَعَصٰى	معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَاَخَذْنٰهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَّبِيْلًا	وبال، وبال جاں۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْوِلْدَانَ	ولد، ولدیت، اولاد۔
شَاهِدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِهٖ	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ ①	وَّ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ⑬	يَوْمَ	تَرْجُفُ ①
اور کھانا	گلے میں پھنس جانے والا	اور	عذاب	دردناک	جس دن	کانپے گی

الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ ①	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ⑭
زمین	اور پہاڑ	اور ہوجائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے

اِنَّآ ②	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا ③	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ
بے شک ہم	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر

كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ③ ⑮	فَعَصٰى ④
جس طرح	ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	سو نافرمانی کی

فِرْعَوْنُ ④	الرَّسُوْلَ ④	فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَّبِيْلًا ⑯
فرعون (نے)	رسول (کی)	تو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	(نہایت سخت) وبال میں

فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ
پھر کیسے	تم سب بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن	وہ کر دے گا

الْوِلْدَانَ ④	شِيْبًا ⑰	السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ ⑤	بِهٖ ⑥
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے سبب

ضروری وضاحت

① ۃ، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾	اس کا وعدہ ہے کیا ہوا۔ ﴿18﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ	بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع 19/13	پس جو چاہے بنالے اپنے رب کیطرف راستہ۔ ﴿19﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ	بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ
تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	قیام کرتے ہیں قریب دو تہائی رات کے
وَنِصْفَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کے نصف (حصے) کے
وَثُلُثَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کے ایک تہائی
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ایک جماعت (بھی ان لوگوں) میں سے جو
مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ	آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ اندازہ رکھتا ہے
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ	رات اور دن کا، اس نے جان لیا ہے
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	کہ ہرگز نہیں تم نباہ کرسکو گے اسکا تو وہ متوجہ ہوا تم پر
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ	پس تم پڑھو جو آسان ہو قرآن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔	ثُلُثَيِ	ثلث، مثلث، تثلیث۔
هٰذِهٖ	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَذْكِرَةٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُقَدِّرُ	تقدیر، مقدر، قدرت، قادر، قدیر۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فَتَابَ	توبہ، تائب۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَقُوْمُ	قیام، مقیم، قائم، قوم۔	تَيَسَّرَ	میسر۔

كَانَ	وَعۡدُهٗ ①	مَفۡعُوۡلًا ⑱	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذۡكِرَةٌ ج ②③
ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بے شک	یہ	ایک نصیحت

ع 19 1 13

فَمَنۡ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ ①	سَبِيۡلًا ⑲ ع	اِنَّ	رَبَّكَ
پس جو	وہ چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	راستہ	بلاشبہ	آپ کا رب

يَعۡلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوۡمُ	اَدۡنٰى	مِنۡ ثُلُثَىِ ④ الَّيۡلِ
وہ جانتا ہے	کہ بے شک آپ	آپ قیام کرتے ہیں	قریب	دوتہائی رات کے

وَ	نِصۡفَهٗ ①	وَ	ثُلُثَهٗ ①	وَطَآئِفَةٌ ②③	مِّنَ الَّذِيۡنَ
اور	اس کا آدھا	اور	اسکے ایک تہائی	اور ایک جماعت	(ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ط	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيۡلَ	وَ النَّهَارَ ط
آپ کے ساتھ	اور اللہ	وہ اندازہ رکھتا ہے	رات	اور دن

عَلِمَ	اَنۡ	لَّنۡ	تُحۡصُوۡهُ ⑤⑥	فَتَابَ ⑦	عَلَيۡكُمۡ
اس نے جان لیا	کہ	ہرگز نہیں	تم سب نباہ سکو گے اس کو	تو وہ متوجہ ہوا	تم پر

فَاقۡرَءُوۡا ⑦	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ط
پس تم سب پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن میں سے

ضروری وضاحت

①ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔④یہ دراصل ثُلُثَيۡنِ تھا آخر سے نون گرا ہوا ہے۔⑤ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥لَنۡ تُحۡصُوۡهُ کا ایک ترجمہ "وقت کا تم ٹھیک اندازہ ہرگز نہیں کرسکو گے" بھی ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ	اس نے جان لیا کہ عنقریب ہوں گے تم میں سے
مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	(کچھ) بیمار اور (کچھ) دوسرے سفر کریں گے زمین میں
يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ	وہ تلاش کریں گے اللہ کے فضل سے
وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ	اور (کچھ) دوسرے لڑیں گے اللہ کے راستے میں
فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ	تو تم پڑھو جو آسان ہو اس (قرآن) میں سے
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ	اور تم قرض دو اللہ کو قرض حسنہ
وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ	اور جو تم آگے بھیجو اپنے نفسوں کے لیے
مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ	بھلائی (نیکی) سے تم پاؤ گے اسے اللہ کے ہاں
هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ	(کہ) وہ بہت بہتر اور بہت بڑی ہے اجر میں
وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم بخشش مانگو اللہ سے،
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ع (20)	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ (20)

ع 2 1 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرۡضٰى	مرض، مریض، امراض۔	اَقِيۡمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اٰخَرُوۡنَ	اُخروی زندگی۔	حَسَنًا	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	تُقَدِّمُوۡا	مقدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
يُقَاتِلُوۡنَ	قتل، قاتل، مقتول۔	لِاَنۡفُسِكُمۡ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَجِدُوۡهُ	وجود، موجود، وجد۔
فَاقۡرَءُوۡا	قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔	اَعۡظَمَ	وزیر اعظم، اجر عظیم، عظمت، تعظیم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَيَسَّرَ	میسر۔	رَّحِيۡمٌ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔

عَلِمَ	اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى ۙ	وَ اٰخَرُوْنَ ①
اس نے جان لیا	کہ	عنقریب وہ ہونگے	تم میں سے	(کچھ) بیمار	اور (کچھ) دوسرے

يَضْرِبُوْنَ ②	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
وہ سب سفر کریں گے	زمین میں	وہ سب تلاش کریں گے	اللہ کے فضل سے

وَ	اٰخَرُوْنَ ①	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	فَاقْرَءُوْا
اور	(کچھ) دوسرے	وہ سب لڑیں گے	اللہ کے راستے میں	تو تم سب پڑھو

مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ ۙ	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
جو آسان ہو	اس میں سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

وَ اَقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا ۭ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
اور تم سب قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ	اور جو	تم سب آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے

مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ ③	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّ اَعْظَمَ ④
بھلائی (نیکی) سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے ہاں	وہ بہت بہتر	اور بہت بڑا

اَجْرًا ۭ	وَاسْتَغْفِرُوا ⑤	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ⑥	رَّحِيْمٌ ⑥ ﴿20﴾ ع
اجر (میں)	اور تم سب بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا

ع 2 1 14

ضروری وضاحت

① علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② يَضْرِبُوْنَ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد فِي الْاَرْضِ ہو تو اس کا ترجمہ سفر کرنا ہوتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں علامت اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ركوعاتها 02 | 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04 | اٰياتها 56

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿1﴾ — اے کپڑا اوڑھنے والے۔ ﴿1﴾

قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۖ﴿2﴾ — اٹھیے پس ڈرائیے (لوگوں کو)۔ ﴿2﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۖ﴿3﴾ — اور اپنے رب کی پس بڑائی بیان کیجئے۔ ﴿3﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۖ﴿4﴾ — اور اپنے کپڑے پس پاک رکھیے۔ ﴿4﴾

وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۖ﴿5﴾ — اور پلیدی کو پس چھوڑ دیجئے۔ ﴿5﴾

وَلَا تَمۡنُنۡ — اور نہ احسان کیجئے

تَسۡتَكۡثِرُ ۖ﴿6﴾ — (اس غرض سے کہ) زیادہ حاصل کریں۔ ﴿6﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ﴿7﴾ — اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کیجئے۔ ﴿7﴾

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوۡرِ ۙ﴿8﴾ — پس جب پھونکا جائے گا صور میں۔ ﴿8﴾

فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ۙ﴿9﴾ — تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہو گا۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمۡ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔

فَكَبِّرۡ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

فَاهۡجُرۡ : ہجرت، مہاجر۔

فَطَهِّرۡ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَسۡتَكۡثِرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔

لِرَبِّكَ : لہٰذا، الحمدللہ/رب، ربوبیت، مربی۔

فَاصۡبِرۡ : صبر، صابر، صبر جمیل۔

نُقِرَ : نقارہ، نقارخانہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يَوۡمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

اٰیاتُها 56 | 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04 | رُکُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ① لا (1)	قُمْ ②	فَاَنْذِرْ ③ صلے (2)
اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ اُٹھیے	پس آپ ڈرائیے

وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ③ صلے (3)	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ صلے (4)
اور	اپنے رب کی	پس آپ بڑائی بیان کیجئے	اور	اپنے کپڑے	پس آپ پاک رکھیے

وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ صلے (5)	وَ	لَا	تَمْنُنْ
اور	پلیدی	پس آپ چھوڑ دیجئے	اور	نہ	آپ احسان کیجئے

تَسْتَكْثِرُ ④ صلے (6)	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ③ ط (7)
آپ زیادہ حاصل کریں	اور	اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کیجئے

فَاِذَا	نُقِرَ ⑤	فِي النَّاقُوْرِ لا (8)
پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں

فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَوْمٌ عَسِيْرٌ ⑥ لا (9)
تو وہ	اس دن	ایک سخت مشکل دن

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔②قُمْ اصل میں اُقْوُمْ تھا گرامر کی رو سے واؤ کی پیش ماقبل کو دیکر اسے اور شروع سے ''ا'' گرا ہوا ہے۔③فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت تَ کے بعد اس کا الف گر جاتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾	کافروں پر آسان نہیں (ہوگا)۔ ﴿10﴾
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿11﴾	چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔ ﴿11﴾
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿12﴾	اور میں نے عطا کیا اس کو مال پھیلا ہوا۔ ﴿12﴾
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿13﴾	اور بیٹے حاضر رہنے والے (عطا کیے)۔ ﴿13﴾
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿14﴾	اور میں نے سامان تیار کیا اس کے لیے خوب تیار کرنا۔ ﴿14﴾
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿15﴾	پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں زیادہ دوں (اسے)۔ ﴿15﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا	ہرگز نہیں، بیشک وہ ہے ہماری آیات سے
عَنِيْدًا ﴿16﴾ سَاُرْهِقُهٗ	بہت عناد رکھنے والا۔ ﴿16﴾ عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے
صَعُوْدًا ﴿17﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ	ایک دشوار گزار گھاٹی پر۔ ﴿17﴾ بیشک اس نے غور و فکر کیا
وَقَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ	اور اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ﴿18﴾ پس وہ ہلاک کیا جائے
كَيْفَ قَدَّرَ ﴿19﴾	اس نے کیسے اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ﴿19﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿20﴾	پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شُهُوْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَطْمَعُ	طمع، مطمع نظر۔
يَسِيْرٍ	میسّر۔	اَزِيْدَ	زیادہ، مزید، زائد۔
خَلَقْتُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	عَنِيْدًا	بغض و عناد، معاندانہ رویہ۔
وَحِيْدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	فَكَّرَ	فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
مَالًا	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔	قَدَّرَ	مقدر، تقدیر، مقدار، بقدرِ ضرورت۔
مَّمْدُوْدًا	مدد، امداد، مدد و معاون۔	فَقُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول۔
بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾	ذَرْنِيْ ①	وَ	مَنْ
کافروں پر	آسان نہیں	آپ چھوڑ دیجئے مجھے	اور	جسے

خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ﴿11﴾	وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا
میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور	میں نے عطا کیا	اس کو	مال

مَّمْدُوْدًا ﴿12﴾	وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا ② ﴿13﴾	وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ
پھیلا ہوا	اور بہت بیٹے	حاضر رہنے والے	اور	میں نے سامان تیار کیا	اس کیلئے

تَمْهِيْدًا ﴿14﴾	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ﴿15﴾	كَلَّا ط
خوب تیار کرنا	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں

اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ③ ﴿16﴾ ط	سَاُرْهِقُهٗ
بے شک وہ	ہے	ہماری آیات سے	بہت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے

صَعُوْدًا ﴿17﴾ ط	اِنَّهٗ ④	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ ﴿18﴾	فَقُتِلَ ⑤
ایک دشوار گزار گھاٹی پر	بیشک اس نے	غور وفکر کیا	اور اندازہ لگایا	پس وہ ہلاک کیا جائے

كَيْفَ	قَدَّرَ ⑥ ﴿19﴾	ثُمَّ	قُتِلَ ⑤	كَيْفَ	قَدَّرَ ⑥ ﴿20﴾
کیسا	اس نے اندازہ لگایا	پھر	وہ ہلاک کیا جائے	کیسا	اس نے اندازہ لگایا

ضروری وضاحت

① یؔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② شُهُوْدًا شاہد کی جمع ہے جس کا ترجمہ حاضر ہے یہ خالد بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے کہ ان کے سات بیٹے تھے جو ہر مجلس میں اس کے ساتھ موجود رہتے تھے۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٗ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً اس نے کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كَيْفَ قَدَّرَ کا مفہوم ہے کہ اس نے کیسی بات بنائی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾	پھر اس نے دیکھا۔ ﴿21﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔ ﴿22﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ﴿23﴾ پھر اس نے کہا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿24﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے۔ ﴿24﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾	نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔ ﴿25﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿26﴾	عنقریب میں داخل کروں گا اسے سقر (جہنم) میں۔ ﴿26﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے سقر (جہنم)۔ ﴿27﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾	نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے اور نہ (کچھ) چھوڑتی ہے۔ ﴿28﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿29﴾	جھلسا دینے والی ہے چمڑے کو۔ ﴿29﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾	اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ ﴿30﴾
وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور نہیں ہم نے بنائے جہنم کے محافظ
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ	مگر فرشتے ہی، اور نہیں ہم نے بنائی انکی (یہ) تعداد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	سَاُصْلِيْهِ	وصل، وصول، واصلِ جہنم، وصال۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَدْبَرَ	ادبارِ زمانہ، دُبر۔	تُبْقِيْ	باقی، بقایا، بقیہ۔
اسْتَكْبَرَ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَشَرَ	سبعہ عشرہ، عشر عشیر، عاشورہ محرم۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَصْحٰبَ	اصحابِ کہف، اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	مَلٰٓئِكَةً	ملک الموت، ملائکہ مقربین۔
الْبَشَرِ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔	عِدَّتَهُمْ	تعداد، عدت، مدت، ایامِ عدت۔

ثُمَّ	نَظَرَ ﴿21﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ﴿22﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ
پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برا منہ بنایا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری

وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿23﴾	فَقَالَ ①	اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ ③
اور	اس نے تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو

يُّؤْثَرُ ④ ﴿24﴾	اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾
وہ نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	انسان کا کلام

سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ ﴿26﴾	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ⑤	مَا سَقَرُ ⑤ ﴿27﴾
عنقریب میں داخل کرونگا اسے	سقر (جہنم میں)	اور	آپ کیا جانیں	کیا سقر (جہنم)

لَا تُبْقِيْ ⑥	وَلَا	تَذَرُ ⑥ ﴿28﴾	لَوَّاحَةٌ ⑥	لِّلْبَشَرِ ⑦ ﴿29﴾
نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے	اور نہ	(کچھ) چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی ہے	چمڑے کو

عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ⑥ ﴿30﴾	وَمَا ⑤	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ
اس پر	انیس	اور نہیں	ہم نے بنائے	جہنم والے (محافظ)

اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً ⑧	وَّمَا ⑤	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ
مگر	فرشتے	اور نہیں	ہم نے بنائی	ان کی تعداد

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ②اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑥ تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑧یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ	مگر آزمائش (کے لیے) ان لوگوں کی جنہوں نے
كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ	کفر کیا تا کہ یقین کر لیں وہ لوگ جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ	کتاب دیے گئے اور (تا کہ) زیادہ ہو جائیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	وہ لوگ جو ایمان لائے ایمان میں
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور (تا کہ) نہ شک کریں وہ لوگ جو کتاب دیے گئے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ	اور ایمان والے اور تا کہ کہیں وہ لوگ جو
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ	(کہ) ان کو دلوں میں بیماری ہے اور (جو) کافر (ہیں)
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا	کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس (تعداد) کے ساتھ
مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ	مثال دینے سے اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ	اور نہیں (کوئی) جانتا تیرے رب کے لشکروں کو
اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ	مگر وہی اور نہیں ہے وہ (قیامت یا جہنم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	مَّرَضٌ	مرض، مریض، امراض۔
لِيَسْتَيْقِنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
يَزْدَادَ	زیادہ، مزید، زائد۔	بِهٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اٰمَنُوْٓا	ایمان، مؤمن، امن۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يُضِلُّ	ضلالت وگمراہی۔
لِيَقُوْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَهْدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اِلَّا فِتْنَةً ①	لِّلَّذِيْنَ ②	كَفَرُوْا ۙ	لِيَسْتَيْقِنَ ③	الَّذِيْنَ
مگر آزمائش	(ان لوگوں) کی جن	سب نے کفر کیا	تاکہ وہ یقین کر لیں	جو

اُوْتُوا ④	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا
سب دیے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہو جائیں	جو	سب ایمان لائے	ایمان میں

وَلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا ④	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ⑤ ۙ
اور نہ	وہ شک کریں	جو	سب دیے گئے	کتاب	اور ایمان لانے والے

وَلِيَقُوْلَ ③	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ
اور تاکہ وہ کہیں	(وہ لوگ) جو	ان کے دلوں میں	بیماری	اور سب کافر

مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ ⑥	بِهٰذَا مَثَلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ رَبِّكَ	اِلَّا هُوَ ؕ	وَمَا	هِيَ
اور نہیں	وہ جانتا	تیرے رب کے لشکروں کو	مگر وہی	اور نہیں	وہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا گرامر کی رو سے ی کی پیش ماقبل کو دی گئی اور ی کو گرا دیا گیا۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 1 31 15 إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	مگر نصیحت انسان کے لیے۔ ﴿31﴾
كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿32﴾	ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔ ﴿32﴾
وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿33﴾	اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے۔ ﴿33﴾
وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿34﴾	اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ﴿34﴾
إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿35﴾	بلاشبہ وہ (جہنم) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔ ﴿35﴾
نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾	ڈرانے والی ہے انسانوں کو۔ ﴿36﴾
لِمَن شَاءَ مِنكُمْ	اس کے لیے جو تم میں سے چاہے
أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿37﴾	کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ﴿37﴾
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿38﴾	ہر شخص اسکے بدلے جو اس نے کمایا گروی ہے۔ ﴿38﴾
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿39﴾	سوائے دائیں طرف والوں (نیک لوگوں) کے۔ ﴿39﴾ م 16
فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿40﴾	جنتوں میں وہ پوچھتے ہوں گے۔ ﴿40﴾
عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿41﴾	گناہگاروں سے۔ ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكْرَىٰ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الْقَمَرِ : شمس وقمر، قمری مہینہ۔
أَدْبَرَ : ادبار زمانہ، دُبر۔
لَإِحْدَى : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
الْكُبَرِ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لِّلْبَشَرِ : بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
شَاءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مِنكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يَتَقَدَّمَ : مقدمہ الجیش، خیر مقدم، مقدم۔
يَتَأَخَّرَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔
رَهِينَةٌ : رہن رکھنا، مرہون منت۔
الْيَمِينِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَتَسَاءَلُونَ : سوال، سائل، مسئول۔
الْمُجْرِمِينَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

ع 1 31 15

اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ ①	كَلَّا	وَ الْقَمَرِ ﴿32﴾ ②
مگر	نصیحت	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی

وَ ②	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿33﴾	وَ ②	الصُّبْحِ	اِذَآ
اور	رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرے	اور	صبح کی	جب

اَسْفَرَ ﴿34﴾	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ ﴿35﴾	نَذِيْرًا
وہ روشن ہو جائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	یقیناً ایک	بڑی بلاؤں (میں سے)	ڈرانے والی

لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾ ①	لِمَنْ ①	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
انسانوں کو	(اس کے) لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ

يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾	كُلُّ	نَفْسٍ
وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے ہٹے	ہر	شخص

ع 14

بِمَا ③	كَسَبَتْ ④	رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾ ④	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾
(اس کے) بدلے جو	اس نے کمایا	گروی	سوائے	دائیں طرف والوں کے

فِيْ جَنّٰتٍ ④	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾ ⑤	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ ⑥
جنتوں میں	وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہونگے	گناہگاروں کے بارے میں

ضروری وضاحت

① لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
③ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے میں اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④ تْ فعل کے آخر میں ۃ اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ فعل میں موجود علامت تَ اور الف میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت عَنْ کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی سے متعلق کیا جاتا ہے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾	کس چیز نے داخل کر دیا تمہیں سقر (جہنم) میں۔ ﴿42﴾
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾	وہ کہیں گے نہیں تھے ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے۔ ﴿43﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾	اور نہیں تھے ہم کھانا کھلاتے مسکینوں کو۔ ﴿44﴾
وَكُنَّا نَخُوْضُ	اور تھے ہم فضول بحث کرتے
مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿45﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾	اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو۔ ﴿46﴾
حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾	یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت۔ ﴿47﴾
فَمَا تَنْفَعُهُمْ	پس نہیں نفع دے گی انہیں
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ	سفارش کرنے والوں کی سفارش۔ ﴿48﴾ تو کیا ہے ان کو
عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾	(کہ وہ اس) نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾	گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔ ﴿50﴾
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾	(جو) بھاگیں شیر سے (ڈر کر)۔ ﴿51﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَكَكُمْ : مسلک، سلوک فی الدین، مسالک۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنَ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
الْمُصَلِّيْنَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
نُطْعِمُ : طعامِ عام، قیام وطعام۔
الْمِسْكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔

نُكَذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
الْيَقِيْنُ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
تَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
شَفَاعَةُ : شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
التَّذْكِرَةِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
مُّسْتَنْفِرَةٌ : نفرت، متنفر، منافرت۔
فَرَّتْ : فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

مَا①	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾	قَالُوْا	لَمْ نَكُ②
کس (چیز) نے	داخل کردیا تمہیں	سقر (جہنم) میں	وہ سب کہیں گے	نہیں تھے ہم

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ③ ﴿43﴾	وَ	لَمْ نَكُ②	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾
نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور	نہیں تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	مسکین (کو)

وَكُنَّا④	نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾	وَكُنَّا④
اور تھے ہم	ہم فضول بحث کرتے	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ⑤ ﴿46﴾	حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ⑥ ﴿47﴾
ہم جھٹلاتے	روز جزا کو	یہاں تک کہ	آ گئی ہمیں	موت

فَمَا①	تَنْفَعُهُمْ⑦	شَفَاعَةُ⑦	الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾
پس نہیں	نفع دے گی اُنہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں

فَمَا①	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ⑦	مُعْرِضِيْنَ③ ﴿49﴾	كَاَنَّهُمْ
تو کیا	ان کو	نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ

حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ③⑦ ﴿50﴾	فَرَّتْ⑦	مِنْ قَسْوَرَةٍ⑦ ﴿51﴾
گدھے	بدکنے والے	بھاگیں	شیر سے

ضروری وضاحت

①مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔② یہ دراصل لَمْ نَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نون گر گیا ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ موت کو یقین اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس کا آنا یقینی ہے۔⑦ ت اور ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَلۡ یُرِیۡدُ كُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡهُمۡ	بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے
اَنۡ یُّؤۡتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾	کہ وہ دیا جائے کھلے ہوئے صحیفے۔ ﴿52﴾
كَلَّا ؕ بَلۡ لَّا یَخَافُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ﴿53﴾	ہرگز نہیں بلکہ وہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ ﴿53﴾
كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ﴿54﴾	ہرگز نہیں یقیناً یہ ایک یاددہانی ہے۔ ﴿54﴾
فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾	تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿55﴾
وَمَا یَذۡكُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور نہیں وہ یاد رکھ سکیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے
هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰی	وہی اہل (لائق) ہے ڈرنے کے
وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ﴿56﴾	اور (وہی) اہل (لائق) ہے بخشنے کے۔ ﴿56﴾

ع 25 2 16 الثلثۃ

ایاتھا 40 — 75 سُوۡرَةُ الۡقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ 31 — رکوعاتھا 02

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ ﴿1﴾
وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾	اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں بہت ملامت کرنیوالے نفس کی۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلۡ	بلکہ۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
یُرِیۡدُ	ارادہ، مرید، مراد۔	اَهۡلُ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلبیت۔
مِّنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	التَّقۡوٰی	تقویٰ، متقی۔
صُحُفًا	صحیفہ، صحائف، مصحف۔	الۡمَغۡفِرَةِ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
مُّنَشَّرَةً	ناشر، منشور، نشرواشاعت، نشریات۔	اُقۡسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔
یَخَافُوۡنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	بِیَوۡمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الۡاٰخِرَةَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	بِالنَّفۡسِ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَذۡكِرَةٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اللَّوَّامَةِ	ملامت۔

بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّؤْتٰى ①	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ② لا (52)
بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر شخص	ان میں سے	کہ وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے

كَلَّا ط	بَلْ	لَا يَخَافُوْنَ ③	الْاٰخِرَةَ ② ط (53)	كَلَّآ	اِنَّهٗ
ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں وہ سب ڈرتے	آخرت (سے)	ہرگز نہیں	یقیناً یہ

تَذْكِرَةٌ ④ ② ج (54)	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ط (55)	وَمَا	يَذْكُرُوْنَ	اِلَّآ
ایک یاددہانی	تو جو	چاہے	یاد رکھے اسے	اور نہیں	وہ سب یاد رکھ سکیں گے	مگر

اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ② ع (56)
یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	وہی	اہل	ڈرنے کے	اور	اہل	بخشنے کے

ع 2 25 16 الثلثة

اٰيَاتُهَا 40 — 75 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ 31 — رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ ⑤	اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ⑥ ② لا (1)
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی

وَ	لَآ	اُقْسِمُ ⑤	بِالنَّفْسِ ⑥	اللَّوَّامَةِ ② ط (2)
اور	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کرنیوالے

ضروری وضاحت

①اگر یٔ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔②ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤بعض مفسرین نے اس "لَا" کو زائد قرار دیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا گمان کرتا ہے انسان
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾	یہ کہ ہرگز نہیں ہم جمع کریں گے اس کی ہڈیاں۔ ﴿3﴾
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى	ہاں کیوں نہیں (ہم تو) قدرت رکھنے والے ہیں (اس) پر
اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾	کہ ہم درست کر دیں اس کے پور پور کو۔ ﴿4﴾
بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ	بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے
اَمَامَهٗ ﴿5﴾	اپنے آگے (یعنی اپنے آئندہ دنوں میں)۔ ﴿5﴾
يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾	وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا قیامت کا دن۔ ﴿6﴾
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾	پھر جب پتھرا جائے گی آنکھ۔ ﴿7﴾
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾	اور بے نور ہو جائے گا چاند۔ ﴿8﴾
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾	اور اکٹھے کر دیے جائیں گے سورج اور چاند۔ ﴿9﴾
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾	کہے گا انسان اس دن کہاں بھاگنے کی جگہ۔ ﴿10﴾
كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾	ہرگز نہیں کوئی نہیں پناہ کی جگہ۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَّجْمَعَ	:	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَوْمُ	:	یوم، ایام، یوم آخرت۔
قٰدِرِيْنَ	:	قدرت، قادر، قدیر۔	بَرِقَ	:	برق، برق رفتار گھوڑا، برقی رو۔
عَلٰٓى	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْبَصَرُ	:	بصر، بصارت، بصیرت۔
بَلْ	:	بلکہ۔	جُمِعَ	:	جمع، جماعت، مجموعہ۔
يُرِيْدُ	:	ارادہ، مرید، مراد۔	الشَّمْسُ	:	شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
لِيَفْجُرَ	:	فسق و فجور، فاسق فاجر۔	الْقَمَرُ	:	شمس و قمر، قمری مہینہ۔
اَمَامَهٗ	:	امام، امامت، امام وقت۔	يَقُوْلُ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَسْـَٔلُ	:	سوال، سائل، مسئول۔	الْمَفَرُّ	:	فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

اَ	يَحۡسَبُ	الۡاِنۡسَانُ	اَلَّنۡ ①	نَّجۡمَعَ	عِظَامَهٗ ② ۭ 3
کیا	وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں

بَلٰى	قٰدِرِيۡنَ	عَلٰٓى اَنۡ	نُّسَوِّىَ	بَنَانَهٗ ② 4
ہاں کیوں نہیں	قدرت رکھنے والے ہیں	(اس) پر کہ	ہم درست کردیں	اس کے پور پور کو

بَلۡ	يُرِيۡدُ	الۡاِنۡسَانُ	لِيَفۡجُرَ	اَمَامَهٗ ② ۚ 5
بلکہ	وہ چاہتا ہے	انسان	کہ وہ فسق وفجور کرتا رہے	اپنے آگے

يَسۡـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ③ ؕ 6	فَاِذَا	بَرِقَ ④
وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جب	پتھرا جائے گی

الۡبَصَرُ ۙ 7	وَ	خَسَفَ ④	الۡقَمَرُ ۙ 8	وَ	جُمِعَ ④⑤
آنکھ	اور	بے نور ہوجائے گا	چاند	اور	اکٹھا کردیا جائے گا

الشَّمۡسُ	وَ	الۡقَمَرُ ۙ 9	يَقُوۡلُ	الۡاِنۡسَانُ
سورج	اور	چاند	وہ کہے گا	انسان

يَوۡمَئِذٍ	اَيۡنَ	الۡمَفَرُّ ۚ 10	كَلَّا	لَا وَزَرَ ⑥ ؕ 11
اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی نہیں پناہ کی جگہ

ضروری وضاحت

① اَلَّنۡ دراصل اَنۡ + لَنۡ کا مجموعہ ہے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے اسی لیے بَرِقَ، خَسَفَ اور جُمِعَ کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾	آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا اس دن ٹھکانا۔ ﴿12﴾
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ	خبر دی جائے گی انسان کو اس دن
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾	اسکی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿13﴾
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾	بلکہ انسان اپنے نفس پر خوب شاہد ہے۔ ﴿14﴾
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾	اور اگرچہ وہ پیش کرے اپنی معذرتیں۔ ﴿15﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	نہ حرکت دیں آپ اس (قرآن) سے اپنی زبان کو
لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں اس کو۔ ﴿16﴾
اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾	بلاشبہ ہم پر ہے اسکا جمع کرنا اور (آپکا) اسکو پڑھنا۔ ﴿17﴾
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	تو جب ہم پڑھیں اسے
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾	تو آپ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔ ﴿18﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾	پھر بے شک ہم پر ہے اس کا واضح کرنا۔ ﴿19﴾
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم پسند کرتے ہو دنیا کو۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	بَصِيْرَةٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَلْقٰى	: القاء کرنا۔
الْمُسْتَقَرُّ	: مستقر، قرار گاہ۔	مَعَاذِيْرَهٗ	: معذرت۔
يُنَبَّؤُا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	تُحَرِّكْ	: حرکت، متحرک، تحریک۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِتَعْجَلَ	: عجلت، مہر معجّل۔
قَدَّمَ	: مقدم، مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔	جَمْعَهٗ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَخَّرَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔	فَاتَّبِعْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تُحِبُّوْنَ	: حبّ رسول، حبیب، محب، محبت۔

اِلٰى رَبِّكَ ①	يَوْمَئِذِنِ	الْمُسْتَقَرُّ ⑫	يُنَبَّؤُا ②	الْاِنْسَانُ
آپ کے رب کی طرف	اس دن	ٹھکانا	وہ خبر دیا جائے گا	انسان

يَوْمَئِذٍ	بِمَا ③	قَدَّمَ	وَ اَخَّرَ ⑬	بَلِ	الْاِنْسَانُ
اس دن	(اس) کی جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان

عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ④ ⑭	وَّلَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ⑮
اپنے نفس پر	خوب شاہد	اور اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں

لَا تُحَرِّكْ ⑤	بِهٖ ③	لِسَانَكَ ①	لِتَعْجَلَ	بِهٖ ⑯
نہ حرکت دیں آپ	اس سے	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں	اس کو

اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ ⑥	وَقُرْاٰنَهٗ ⑥ ⑰	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
بلاشبہ	ہم پر	اسکا جمع کرنا	اور اسکا پڑھنا	تو جب	ہم پڑھیں اسے

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ⑱	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ⑲
تو آپ پیروی کریں	اس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ہم پر	اس کا واضح کرنا

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ③ ⑳
ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا کو)

ضروری وضاحت

①كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بوجہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔④ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥یعنی اس کا جمع کرنا آپ کے سینے میں اور اسکا پڑھنا آپ کی زبان سے یہ ہمارے ذمے ہے۔

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ ﴿21﴾	اور تم چھوڑ دیتے ہو آخرت کو۔ ﴿21﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ ﴿22﴾	کئی چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ﴿22﴾
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ ﴿23﴾	اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے۔ ﴿23﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ ﴿24﴾	اور کئی چہرے اس دن بے رونق ہونگے۔ ﴿24﴾
تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا	خیال کریں گے کہ کی جائے گی ان سے (سختی)
فَاقِرَةٌ ؕ ﴿25﴾	کمر توڑنے والی۔ ﴿25﴾
كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ ﴿26﴾	ہرگز نہیں جب پہنچ جائے گی (جان) ہنسلی تک۔ ﴿26﴾
وَقِيْلَ مَنْ ۜ سکتۃ رَاقٍ ۙ ﴿27﴾	اور کہا جائے گا کون دم کرنے والا ہے۔ ﴿27﴾
وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ ﴿28﴾	اور وہ یقین کرے گا کہ بیشک یہ (وقت) جدائی ہے۔ ﴿28﴾
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ ﴿29﴾	اور لپٹ جائے گی پنڈلی پنڈلی کے ساتھ۔ ﴿29﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ؕع ﴿30﴾	اپنے رب ہی کی طرف اس دن (تجھے) چلنا ہے۔ ﴿30﴾ ع 1 30 17
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ ﴿31﴾	تو نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ ﴿31﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخِرَةَ	آخرت، یوم آخرت۔	بِهَا	بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
وُجُوْهٌ	وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	بَلَغَتِ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
يَّوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَاسِرَةٌ	منہ بسورنا۔	الْفِرَاقُ	فرق، تفریق، فراق۔
اِلٰى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الْتَفَّتِ	لف ہذا ہے، ملفوف، لفافہ۔
نَاظِرَةٌ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَظُنُّ	سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	صَدَّقَ	صداقت، صدق، صادق وامین، تصدیق۔
يُّفْعَلَ	فعل، فاعل، مفعول۔	صَلّٰى	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔

وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ① ؕ (21)	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	نَّاضِرَةٌ ① ۙ (22)
اور	تم سب چھوڑ دیتے ہو	آخرت	(کئی) چہرے	اس دن	تروتازہ

اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ① ۚ (23)	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍۭ
اپنے رب کی طرف	دیکھنے والے	اور	(کئی) چہرے	اس دن

بَاسِرَةٌ ① ۙ (24)	تَظُنُّ ①	اَنْ يُّفْعَلَ ②	بِهَا ③	فَاقِرَةٌ ① ؕ (25)
بے رونق	خیال کریں گے	کہ کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی (سختی)

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ ①④	التَّرَاقِيَ ۙ (26)	وَ	قِيْلَ
ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے گی	ہنسلی (تک)	اور	کہا جائے گا

مَنْ ⑤ سکتۃ	رَاقٍ ۙ (27)	وَّظَنَّ ⑥	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ۙ (28)
کون	دم کرنے والا	اور وہ یقین کرے گا	کہ بیشک یہ	(وقتِ) جدائی

وَ	الْتَفَّتِ ①④	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ③ ۙ (29)	اِلٰى رَبِّكَ
اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی کے ساتھ	اپنے رب کی طرف

ع 1 30 17

يَوْمَىِٕذِنِ	الْمَسَاقُ ؕ ع (30)	فَلَا ⑦	صَدَّقَ	وَ لَا	صَلّٰى ۙ (31)
اس دن	چلنا	تو نہ	اس نے تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی

ضروری وضاحت

①ۃ ، ت اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔④ یہ دراصل تْ تھا اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑥ ظَنَّ کا ترجمہ گمان کرنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَنَّ آجائے تو ترجمہ یقین کیا جاتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَلٰكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾	اور لیکن اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿32﴾
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾	پھر گیا وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ ﴿33﴾
اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ﴿34﴾	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿34﴾
ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ﴿35﴾	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿35﴾
اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ	کیا خیال کرتا ہے انسان کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا
سُدًى ﴿36﴾ اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً	بغیر پوچھے۔ ﴿36﴾ کیا نہیں تھا وہ ایک قطرہ
مِّنۡ مَّنِيٍّ يُّمۡنٰى ﴿37﴾	منی سے (جو) ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں)۔ ﴿37﴾
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً	پھر وہ ہو گیا جما ہوا خون
فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾	پھر اس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ ﴿38﴾
فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰى ﴿39﴾	پھر بنائیں اس سے دو قسمیں مرد اور عورت۔ ﴿39﴾
اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ	کیا نہیں ہے وہ قدرت رکھنے والا
عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿40﴾	اس پر کہ وہ زندہ کر دے مردوں کو۔ ﴿40﴾

ع 2 10 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَّنِيٍّ، يُّمۡنٰى	: منی۔
لٰكِنۡ	: لیکن۔	فَخَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	الزَّوۡجَيۡنِ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلٰٓى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الذَّكَرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اَهۡلِهٖ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	الۡاُنۡثٰى	: مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔
يُّتۡرَكَ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔	بِقٰدِرٍ	: قدرت، قادر، قدیر۔
نُطۡفَةً	: نطفہ۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُّحۡـىِۦَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ① ﴿32﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ
اور لیکن	اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے گھر والوں کی طرف

يَتَمَطّٰى ① ﴿33﴾	اَوْلٰى	لَكَ ②	فَاَوْلٰى ③ ﴿34﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى
وہ اکڑ رہا تھا	افسوس	تیرے لیے	پھر افسوس ہے	پھر	افسوس

لَكَ ②	فَاَوْلٰى ③ ﴿35﴾	اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ
تیرے لیے	پھر افسوس	کیا	وہ خیال کرتا ہے	انسان	کہ

يُّتْرَكَ ④	سُدًى ﴿36﴾	اَلَمْ	يَكُ ⑤	نُطْفَةً ⑥⑦	مِّنْ مَّنِيٍّ
وہ چھوڑ دیا جائے گا	بغیر پوچھے	کیا نہیں	وہ تھا	ایک قطرہ	منی سے

يُّمْنٰى ④ ﴿37﴾	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً ⑥	فَخَلَقَ ③	فَسَوّٰى ③ ﴿38﴾
وہ ٹپکایا جاتا ہے	پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا

فَجَعَلَ ③	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ﴿39﴾	اَ
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور	عورت	کیا

ع 2 10 18

لَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ ⑧	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿40﴾
نہیں	وہ	قدرت رکھنے والا	(اس) پر	کہ	وہ زندہ کر دے	مردوں کو

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② لَكَ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔④ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے نْ گرا ہوا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

رکوعاتہا 02	76 سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ 98	اٰیاتہا 31

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ	بلاشبہ گزر چکا ہے انسان پر ایسا وقت
مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا ﴿1﴾	زمانے میں سے (کہ) وہ نہیں تھا کوئی چیز قابل ذکر۔ ﴿1﴾
اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ	بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط قطرے سے
نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ	(تاکہ) ہم آزمائیں اُسے تو ہم نے بنایا اسے
سَمِيۡعًا بَصِيۡرًا ﴿2﴾	خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔ ﴿2﴾
اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ	بے شک ہم نے دکھایا اسے راستہ
اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ﴿3﴾	خواہ شکر گزار (بنے) اور خواہ ناشکرا۔ ﴿3﴾
اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ	بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لیے
سَلٰسِلَاۡ وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ﴿4﴾	زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿4﴾
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ	بے شک نیک لوگ پئیں گے (ایسے) جام سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هَدَيۡنٰهُ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	السَّبِيۡلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
شَيۡـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	شَاكِرًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
مَّذۡكُوۡرًا	: قابل ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔	كَفُوۡرًا	: کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
خَلَقۡنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اَعۡتَدۡنَا	: مُستعد، استعداد۔
نَّبۡتَلِيۡهِ	: بلا، ابتلاء، مبتلا۔	سَلٰسِلَاۡ	: سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
سَمِيۡعًا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الۡاَبۡرَارَ	: برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
بَصِيۡرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔	يَشۡرَبُوۡنَ	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔

اٰیَاتُهَا 31 | 76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ 98 | رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ ①	اَتٰی	عَلَی الْاِنْسَانِ	حِیْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ یَکُنْ
بلاشبہ	گزر چکا ہے	انسان پر	وقت	زمانے میں سے	وہ نہیں تھا

شَیْـًٔا ②	مَّذْکُوْرًا (1)	اِنَّا ③	خَلَقْنَا ④	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ ⑤②
کوئی چیز	قابل ذکر	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا	انسان	ایک قطرے سے

اَمْشَاجٍ ۖ	نَّبْتَلِیْهِ	فَجَعَلْنٰهُ ④⑥	سَمِیْعًۢا	بَصِیْرًا (2)
مخلوط	(تاکہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

اِنَّا ③	هَدَیْنٰهُ ④⑥	السَّبِیْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّاِمَّا	كَفُوْرًا (3)
بے شک ہم	ہم نے دکھایا اسے	راستہ	خواہ	شکرگزار	اور خواہ	ناشکرا

اِنَّآ ③	اَعْتَدْنَا ④	لِلْكٰفِرِیْنَ	سَلٰسِلَاۡ ⑦	وَاَغْلٰلًا
بے شک ہم	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق

وَّسَعِیْرًا (4)	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	یَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ
اور بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ سب پئیں گے	(ایسے) جام سے

ضروری وضاحت

① بہت سے علمائے لغت کا اتفاق ہے کہ یہاں هَلْ بمعنی قَدْ ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ةٍ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑦ جس الف پر گول دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾	(کہ) ہوگی اس میں ملاوٹ کافور کی۔﴿5﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا	(وہ) ایک چشمہ ہے پئیں گے اس سے
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا	اللہ کے بندے بہالے جائیں گے اسے
تَفْجِيْرًا ﴿6﴾	(جدھر چاہیں گے) خوب بہا کر لے جانا۔﴿6﴾
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ	وہ پوری کرتے ہیں (اپنی) نذر کو اور ڈرتے ہیں
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾	اس دن سے (کہ) ہے اسکا شر پھیل جانے والا۔﴿7﴾
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی (یعنی اللہ کی) محبت پر
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿8﴾	(یا اپنی پسند اور ضرورت کے باوجود) مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔﴿8﴾
اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ	(کہتے ہیں) ہم تو صرف کھلاتے ہیں تمہیں اللہ کی رضا کے لیے
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿9﴾	نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ کوئی شکریہ۔﴿9﴾
اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا	بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿10﴾	اس دن سے (جو) منہ بگاڑ دینے والا سخت ہوگا۔﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِزَاجُهَا	مزاج، مزاج گرامی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَافُوْرًا	کافور، مشک کافور۔	حُبِّهٖ	حب، حبیب، محب، محبت۔
يَّشْرَبُ	شربت، مشروب، اکل وشرب۔	مِسْكِيْنًا	مسکین، مساکین۔
يُوْفُوْنَ	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	يَتِيْمًا	یتیم۔
بِالنَّذْرِ	نذر، نذر ونیاز، نذر ماننا۔	اَسِيْرًا	اسیر، اسیران۔
يَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	لِوَجْهِ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت۔	جَزَآءً	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
شَرُّهٗ	شر، شریر، شرارت۔	شُكُوْرًا	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

كَانَ ①	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ۚ (5)	عَيْنًا ②	يَّشْرَبُ	بِهَا
ہوگی	اس میں ملاوٹ	کافور	ایک چشمہ	وہ پیئے گا	اس سے

عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا (6)	يُوْفُوْنَ
اللہ کا بندے	وہ سب بہالے جائیں گے اسے	خوب بہالے جانا	وہ سب پوری کرتے ہیں

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ ①	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا (7)
نذر کو	اور وہ سب ڈرتے ہیں	دن	ہے	اس کا شر	پھیل جانے والا

وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ ③	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا ②	وَّيَتِيْمًا ②
اور وہ سب کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	کسی مسکین	اور کسی یتیم

وَّ	اَسِيْرًا ② (8)	اِنَّمَا ④	نُطْعِمُكُمْ ⑤	لِوَجْهِ اللّٰهِ
اور	کسی قیدی کو	بلاشبہ صرف	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے

لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً ②	وَّلَا	شُكُوْرًا (9)	اِنَّا ⑥
نہیں ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکریہ	بیشک ہم

نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا (10)
ہم ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	دن	منہ بگاڑ دینے والا	سخت

ضروری وضاحت

①كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔②اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
⑥اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	تو بچالے گا انہیں اللہ اس دن کے شر (عذاب) سے
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾	اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور سرور۔ ﴿11﴾
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا	اور بدلہ دے گا انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿12﴾	جنت (کی نعمتوں) کا اور ریشم (ملبوسات) کا۔ ﴿12﴾
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ	تکیہ لگائے ہوئے ہونگے اس میں تختوں پر
لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾	نہیں دیکھیں گے اس میں سخت دھوپ اور سخت سردی۔ ﴿13﴾
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا	اور جھکے ہوئے ہونگے ان پر اسکے (درختوں کے) سائے
وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿14﴾	اور قریب کیے جائیں گے اسکے پھل کو خوب قریب کرنا۔ ﴿14﴾
وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ	اور پھرایا جائے گا ان پر چاندی کے برتنوں کو
وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿15﴾	اور آبخورے (گلاس) شیشے کے ہونگے۔ ﴿15﴾
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ	شیشے بھی چاندی سے (بنے ہوئے ہوں گے)۔
قَدَّرُوْهَا	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا ان کو

قرء حفص بغیر الاعراب فی الفصل فیھما ووقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الف 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَرَّ	خیر وشر، شریر، شرارت۔	مُّتَّكِـِٕيْنَ	تکیہ۔
الْيَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَقّٰىهُمْ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُرُوْرًا	سرور، مسرور۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَزٰىهُمْ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	ظِلٰلُهَا	ظلِّ سبحانی، ظلِّ ہما۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَرَوْنَ	روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
صَبَرُوْا	صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُطَافُ	طواف کرنا، طواف بیت اللہ، طائفہ۔
حَرِيْرًا	حریر، حریر وریشم۔	قَدَّرُوْهَا	مقدار، بقدرِ ضرورت، تقدیر۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ ①	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ ②	وَ	لَقّٰىهُمْ ①	نَضْرَةً ③
تو بچالے گا اُنہیں اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے	اور	عنایت فرمائے گا انہیں	تازگی

وَّسُرُوْرًا ﴿11﴾	وَ	جَزٰىهُمْ ①	بِمَا ④	صَبَرُوْا	جَنَّةً ③
اور سرور	اور	بدلہ دے گا اُنہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	جنت

وَّ	حَرِيْرًا ﴿12﴾	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ
اور	ریشم	سب تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں پر

لَا يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّلَا	زَمْهَرِيْرًا ﴿13﴾	وَدَانِيَةً ③
نہیں وہ سب دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور نہ	سخت سردی	اور جھکے ہوئے

عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ ③	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ﴿14﴾
ان پر	اسکے سائے	اور قریب کیے جائیں گے	اسکے پھل	خوب قریب کرنا

وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ ③④⑤	وَّ	اَكْوَابٍ
اور	وہ پھرایا جائے گا	ان پر	چاندی کے برتنوں کو	اور	آب خورے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ③⑥ ﴿15﴾	قَوَارِيْرَا۠ ⑥	مِنْ فِضَّةٍ ③	قَدَّرُوْهَا ⑦
شیشے کے ہونگے	شیشے بھی	چاندی سے	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا انکو

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ⑥جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑦وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تَقْدِيْرًا ﴿16﴾	خوب اندازہ کر کے۔ ﴿16﴾
وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	اور وہ پلائے جائیں گے اس میں (ایسا) جام
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿17﴾	(کہ) ہوگی اسکی آمیزش سونٹھ کی۔ ﴿17﴾
عَيْنًا فِيْهَا	وہ ایک چشمہ ہے اس (جنت) میں
تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿18﴾	اس کا نام رکھا جاتا ہے سلسبیل۔ ﴿18﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ	اور گھوم رہے ہوں گے ان پر (ایسے) لڑکے
مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ	(جو) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تو دیکھے گا انہیں
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿19﴾	تو خیال کرے گا انہیں بکھرے ہوئے موتی۔ ﴿19﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ	اور جب تو دیکھے گا وہاں (تو) تو دیکھے گا
نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿20﴾	نعمت (ہی نعمت) اور عظیم (الشان) سلطنت۔ ﴿20﴾
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ	ان (کے بدنوں) پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہونگے
وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ	اور موٹا ریشم ہوگا اور وہ پہنائے جائیں گے چاندی کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقْدِيْرًا	مقدار، بقدرِ ضرورت۔	وِلْدَانٌ	ولد، ولدیت، اولاد۔
يُسْقَوْنَ	ساقی کوثر۔	مُّخَلَّدُوْنَ	خلد بریں۔
كَاْسًا	کاسۂ گدائی۔	رَاَيْتَهُمْ	روئیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَّنْثُوْرًا	نظم ونثر۔
مِزَاجُهَا	مزاج، امتزاج۔	نَعِيْمًا	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
تُسَمّٰى	اسم بامسمی، اجل مسمی، تسمیہ۔	مُلْكًا	ملک، مالک، ملکیت مما لک۔
يَطُوْفُ	طواف کرنا، طواف بیت اللہ۔	خُضْرٌ	گنبد خضری۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

تَقْدِيْرًا (16)	وَيُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا
خوب اندازہ کر کے	اور وہ سب پلائے جائیں گے	اس میں	جام	ہوگی	اسکی آمیزش

زَنْجَبِيْلًا ۚ (17)	عَيْنًا ①	فِيْهَا	تُسَمّٰى ②	سَلْسَبِيْلًا (18)
سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل

وَيَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ۚ ③	اِذَا ④
اور وہ گھوم رہا ہوگا	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رکھے جانے والے	جب

رَاَيْتَهُمْ ⑤	حَسِبْتَهُمْ ⑤	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا (19)	وَاِذَا ④
تو دیکھے گا اُنہیں	تو خیال کرے گا اُنہیں	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب

رَاَيْتَ	ثَمَّ ⑥	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّمُلْكًا	كَبِيْرًا (20)
تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت	اور سلطنت	عظیم

عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّ
ان کے اوپر	کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور

اِسْتَبْرَقٌ ز	وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ ۚ ⑦
موٹا ریشم	اور	وہ سب پہنائے جائیں گے	کنگن	چاندی کے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔② علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِذَا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔⑥ ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔⑦ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾	اور پلائے گا انہیں ان کا رب پاکیزہ شربت (شراب)۔ ﴿21﴾
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً	بے شک یہ ہے تمہارے لیے بدلہ
وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾ ع	اور ہے تمہاری کوشش قابل قدر۔ ﴿22﴾
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ	بے شک ہم نے ہی اتارا آپ پر (یہ) قرآن
تَنْزِيْلًا ﴿23﴾ ج	اتارنا تھوڑا تھوڑا کر کے۔ ﴿23﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس آپ صبر کیجئے اپنے رب کے فیصلے پر
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ	اور مت کہا مانیں ان میں سے
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿24﴾ ج	کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا۔ ﴿24﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿25﴾ ۖ	اور یاد کیا کریں اپنے رب کے نام کو صبح اور شام۔ ﴿25﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ	اور رات (کے کسی حصے) میں پس سجدہ کیجئے اس کو
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾	اور تسبیح کیجئے اس کی لمبی رات تک۔ ﴿26﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ	بلاشبہ یہ لوگ پسند کرتے ہیں جلد ملنے والی (دنیا) کو

ع 1 22 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَقٰىهُمْ	: ساقی کوثر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
شَرَابًا	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔	تُطِعْ	: اطاعت، مطیع۔
طَهُوْرًا	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
جَزَآءً	: جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	فَاسْجُدْ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَعْيُكُمْ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	سَبِّحْهُ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَّشْكُوْرًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	طَوِيْلًا	: طویل، طوالت۔
فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُحِبُّوْنَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
لِحُكْمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجّل۔

وَ	سَقٰهُمْ ①	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا (21)	اِنَّ	هٰذَا
اور	پلائے گا انہیں	ان کا رب	شربت	پاکیزہ	بے شک	یہ

ع 1 22 19

كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ كَانَ	سَعْيُكُمْ ②	مَّشْكُوْرًا (22) ع
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	قابل قدر

اِنَّا ③	نَحْنُ	نَزَّلْنَا ④	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا (23) ج
بے شک ہم	ہم	ہم نے اُتارا	آپ پر	قرآن	(تھوڑا تھوڑا کر کے) اتارنا

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعْ ⑤	مِنْهُمْ
پس آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے فیصلے پر	اور	مت آپ کہا مانیں	ان میں سے

اٰثِمًا ⑥	اَوْ كَفُوْرًا (24) ج	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً ⑦
کسی گناہ گار	یا بہت ناشکرا	اور	آپ یاد کیجیے	اپنے رب کا نام	صبح

وَّ اَصِيْلًا (25) صلے	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
اور شام	اور	رات میں	پس آپ سجدہ کیجیے	اس کو	اور تسبیح کیجیے اس کی

لَيْلًا طَوِيْلًا (26)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ⑦
لمبی رات	بلاشبہ	یہ (لوگ)	وہ سب پسند کرتے ہیں	جلد ملنے والی (دنیا) کو

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾	اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پیچھے بھاری دن کو۔﴿27﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	ہم نے پیدا کیا انہیں
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ	اور ہم نے ہی مضبوط بنائے ان کے جوڑ
وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ	اور جب ہم چاہیں گے بدل کر لے آئیں گے
اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾	ان جیسے (اور لوگوں کو) تبدیل کر کے۔﴿28﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	بیشک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اختیار کر لے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾	اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ۔﴿29﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ	اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿30﴾ ۖ	بیشک اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔﴿30﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ	وہ داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور ظالم لوگ، اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾ ؏	دردناک عذاب۔﴿31﴾

ع 2 9 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	: ماورائے آئین، ماوراءعدالت۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَقِيْلًا	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَلَقْنٰهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلَّآ	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
شَدَدْنَآ	: شدید، شدت، مشدد۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شِئْنَا	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	حَكِيْمًا	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بَدَّلْنَآ	: تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔	يُّدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
هٰذِهٖ	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	اَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	اَلِيْمًا	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔

وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ ①	يَوْمًا ثَقِيْلًا (27)	نَحْنُ
اور	وہ سب چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	بھاری دن	ہم

خَلَقْنٰهُمْ ①②	وَشَدَدْنَآ ②	اَسْرَهُمْ ① ج	وَاِذَا	شِئْنَا
ہم نے پیدا کیا انہیں	اور ہم نے مضبوط بنائے	ان کے جوڑ	اور جب	ہم چاہیں گے

بَدَّلْنَآ	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا (28)	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ③④ ج
ہم بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے	تبدیل (کر کے)	بیشک	یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا (29)	وَمَا
تو جو	چاہے	اختیار کر لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور نہیں

تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ⑤
تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بیشک اللہ	ہے

عَلِيْمًا ⑥	حَكِيْمًا ⑥ (30) صلے	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ط
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	وہ داخل کرتا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَ	الظّٰلِمِيْنَ ⑦	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا (31) ع
اور	سب ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

ع 2 9 20

ضروری وضاحت

①هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
②نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ةٌ مؤنث کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت
میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے
ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 50 | 77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 | رُكُوْعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿1﴾	قسم ہے متواتر بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)۔ ﴿1﴾
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿2﴾	پھر تیز وتند چلنے والی ہواؤں کی طوفان بن کر۔ ﴿2﴾
وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿3﴾	اور (بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں پھاڑ کر۔ ﴿3﴾
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿4﴾	پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا کر دینے والی (ہواؤں کی)۔ ﴿4﴾
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿5﴾	پھر (جو دلوں میں) ڈالنے والی ہے یاد (الٰہی) کو۔ ﴿5﴾
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿6﴾	عذر (دور کرنے) یا ڈر سنانے کے لیے۔ ﴿6﴾
اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	بے شک جو تم وعدہ دیے جاتے ہو
لَوَاقِعٌ ؕ﴿7﴾	(وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔ ﴿7﴾
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿8﴾	پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔ ﴿8﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿9﴾	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُرْسَلٰتِ	رسول، مرسل، رسالت۔	عُذْرًا	عذر، معذور، معذرت۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِنَّمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
النّٰشِرٰتِ	ناشر، منشور، نشر واشاعت، نشریات۔	تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَالْفٰرِقٰتِ	فرق، فرقہ۔	لَوَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔
فَالْمُلْقِيٰتِ	اِلقاء کرنا۔	النُّجُوْمُ	نجم، علم نجوم، نجومی۔
ذِكْرًا	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔

اٰیاتُھا 50 | 77 سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ 33 | رُکُوْعَاتُھَا 02

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ①	الْمُرْسَلٰتِ②	عُرْفًا ﴿1﴾	فَالْعٰصِفٰتِ③
قسم ہے	بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)	متواتر	پھر تیز وتند چلنے والی ہواؤں کی (قسم)

عَصْفًا ﴿2﴾	وَّ	النّٰشِرٰتِ③	نَشْرًا ﴿3﴾
طوفان بن کر	اور	(وہ بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں	پھاڑ کر

فَالْفٰرِقٰتِ③	فَرْقًا ﴿4﴾	فَالْمُلْقِیٰتِ④
پھر (وہ بادلوں کو) پھاڑنے والی ہیں	جدا (کرکے)	پھر (جودلوں میں) ڈالنے والی

ذِکْرًا ﴿5﴾	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا ﴿6﴾	اِنَّمَا
یاد (الٰہی)	عذر (دور کرنے)	یا	ڈرسنانے (کے لیے)	بے شک جو

تُوْعَدُوْنَ⑤	لَوَاقِعٌ⑥ ﴿7﴾	فَاِذَا	النُّجُوْمُ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی	پس جب	ستارے

طُمِسَتْ④⑦ ﴿8﴾	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ④⑦ ﴿9﴾
مٹادیے جائیں گے	اور	جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔② شروع میں مُر اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ات اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فَالْمُلْقِیٰتِ کا ایک ترجمہ "پھر اُن فرشتوں کی قسم جو وحی لانے والے ہیں" بھی کیا جاتا ہے۔⑤ علامت تو پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ ﴿10﴾	اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں گے۔ ﴿10﴾
وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۗ ﴿11﴾	اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔ ﴿11﴾
لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۗ ﴿12﴾	(بھلا) کس دن کے لیے (ان امور کو) مؤخر کیا گیا۔ ﴿12﴾
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ ﴿13﴾	فیصلے کے دن کے لیے۔ ﴿13﴾
وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۗ ﴿14﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) کیا ہے فیصلے کا دن۔ ﴿14﴾
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿15﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿15﴾
أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۗ ﴿16﴾	کیا نہیں ہم نے ہلاک کر دیا پہلے لوگوں کو۔ ﴿16﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿17﴾	پھر ہم ان کے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں دوسروں کو۔ ﴿17﴾
كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿18﴾	اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ ﴿18﴾
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿19﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿19﴾
أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۙ ﴿20﴾	کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک حقیر پانی سے۔ ﴿20﴾
فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۙ ﴿21﴾	پھر ہم نے رکھا اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
لِأَيِّ : الحمدللہ، لہٰذا۔
أُجِّلَتْ : مہر مؤجل۔
الْفَصْلِ : فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔
لِّلْمُكَذِّبِينَ : کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔
نُهْلِكِ : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔
نُتْبِعُهُمُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
الْآخِرِينَ : اول و آخر، آخری، اخروی زندگی۔

كَذَٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
نَخْلُقكُّم : خالق، تخلیق، خلقت، مخلوق۔
مَّاءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَّهِينٍ : اہانت، توہین۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَرَارٍ : قرارگاہ، مستقر۔
مَّكِينٍ : مکین، مکان۔
إِلَىٰ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ①② ﴿10﴾	وَ اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ ①②③ ﴿11﴾
اور جب	پہاڑ	اُڑا دیے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو	وقت مقررہ پر لایا جائے گا

لِاَيِّ يَوْمٍ	اُجِّلَتْ ①② ﴿12﴾	لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾
کس دن کے لیے	(ان امور کو) مؤخر کیا گیا	فیصلے کے دن کے لیے

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
اور	آپ کیا جانیں	کیا	فیصلے کا دن	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ④ ﴿15﴾	اَلَمْ	نُهْلِكِ ⑤	الْاَوَّلِيْنَ ﴿16﴾	ثُمَّ
سب جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کر دیا	پہلے لوگوں کو	پھر

نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِيْنَ ﴿17﴾	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿18﴾
ہم پیچھے بھیجتے رہتے ہیں انکے	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ④ ﴿19﴾	اَ	لَمْ	نَخْلُقْكُّمْ ⑥
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں	ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ ﴿20﴾	فَجَعَلْنٰهُ ⑦	فِيْ قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ ﴿21﴾
ایک پانی سے	حقیر	پھر ہم نے کر دیا اسے	ایک ٹھکانے میں	محفوظ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن عموماً اذا کے بعد مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اُقِّتَتْ دراصل وُقِّتَتْ تھا، قرآنی کتابت میں "و" کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں كِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑥ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرۡنَا — ایک معیّن وقت تک۔ ﴿22﴾ پھر ہم نے اندازہ لگایا

فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿23﴾ — تو (ہم) اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿24﴾ — ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿24﴾

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ کِفَاتًا ﴿25﴾ — کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی۔ ﴿25﴾

اَحۡیَآءً وَّاَمۡوَاتًا ﴿26﴾ وَّجَعَلۡنَا فِیۡهَا — زندوں کو اور مردوں کو۔ ﴿26﴾ اور ہم نے بنائے اس میں

رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَیۡنٰکُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ — بلند پہاڑ اور ہم نے پلایا تمہیں میٹھا پانی۔ ﴿27﴾

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿28﴾ — ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿28﴾

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا کُنۡتُمۡ بِهٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿29﴾ — (کہا جائے گا) چلو اسکی طرف جو (کہ) تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿29﴾

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾ — تم چلو تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی طرف۔ ﴿30﴾

لَّا ظَلِیۡلٍ — (وہ دھواں) نہ ٹھنڈک دینے والا

وَّلَا یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾ — اور نہ فائدہ دیتا ہے شعلے (کی تپش) سے۔ ﴿31﴾

اِنَّهَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ کَالۡقَصۡرِ ﴿32﴾ — بیشک وہ (جہنم) پھینکے گی محل جیسی چنگاریوں کو۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدَرٍ : مقدار، بقدرِ ضرورت۔

یَّوۡمَئِذٍ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔

لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ : کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔

الۡاَرۡضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔

اَحۡیَآءً : حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔

فِیۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

اَسۡقَیۡنٰکُمۡ : ساقی، ساقیِ کوثر۔

مَّآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

بِهٖ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

ظِلٍّ، ظَلِیۡلٍ : ظل ہما، ظلِ سبحانی۔

ذِیۡ : ذیشان، ذی وقار۔

ثَلٰثِ : ثلث، مثلث، تثلیث۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

کَالۡقَصۡرِ : کماحقہ، کالعدم/ قصرِ امارت، قصرِ شیریں۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ① (22) لا	فَقَدَرْنَا صلے	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ② (23)
ایک معیّن وقت تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو اچھا	اندازہ کرنے والے

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ③ (24)	اَلَمْ	نَجْعَلِ ④	الْاَرْضَ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

كِفَاتًا (25) لا	اَحْيَآءً	وَّاَمْوَاتًا (26) لا	وَّجَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
سمیٹنے والی	زندوں	اور مردوں	اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ

شٰمِخٰتٍ ⑤	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا (27) ط	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
بلند	اور	ہم نے پلایا تمہیں	پانی	میٹھا	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ③ (28)	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ ⑥	تُكَذِّبُوْنَ (29) ج
جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب چلو	(اس کی) طرف جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (30) لا	لَّا ظَلِيْلٍ	وَّلَا
تم سب چلو	سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ ٹھنڈک دینے والا	اور نہ

يُغْنِيْ	مِنَ اللَّهَبِ (31) ط	اِنَّهَا	تَرْمِيْ ⑦	بِشَرَرٍ ⑥	كَالْقَصْرِ (32) ج
وہ فائدہ دے گا	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکے گی	چنگاریوں کو	محل جیسی

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔② یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔⑤ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ تِ مؤنث کی علامت ہے الگ ممکن نہیں ہے۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ؕ ﴿33﴾	گویا کہ وہ (چنگاریاں) زرد اونٹ ہیں۔ ﴿33﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿34﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ ﴿35﴾	یہ (ایسا) دن ہے (کہ) نہ وہ بول سکیں گے۔ ﴿35﴾
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ	اور نہ اجازت دی جائے گی ان کو
فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	کہ وہ عذر پیش کریں۔ ﴿36﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿37﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ	یہ فیصلے کا دن ہے
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں اور پہلے لوگوں کو۔ ﴿38﴾
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	تو اگر ہے تم کو کوئی داؤ آتا تو داؤ کر لو مجھ سے۔ ﴿39﴾
ع ۲۱ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ ﴿41﴾	سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہونگے۔ ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَّوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- لِّلْمُكَذِّبِيْنَ : کذب، کاذب، کذّاب، تکذیب۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَنْطِقُوْنَ : حیوان ناطق، منطق، نطق۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- يُؤْذَنُ : اذن عام۔
- فَيَعْتَذِرُوْنَ : معذرت۔
- الْفَصْلِ : فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔
- جَمَعْنٰكُمْ : جمع، اجتماع، مجمع۔
- الْاَوَّلِيْنَ : اول و آخر، اول انعام۔
- الْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- ظِلٰلٍ : ظلِ سبحانی، ظلِّ ہما۔

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿33﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ① ﴿34﴾
گویا کہ وہ	اُونٹ	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ ② ﴿35﴾ لا	وَ	لَا	يُؤْذَنُ ③
یہ	دن	وہ بول نہ سکیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی

لَهُمْ ④	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ
ان کو	کہ وہ سب عذر پیش کریں	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ① ﴿37﴾	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ج	جَمَعْنٰكُمْ
جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں

وَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ ④	كَيْدٌ
اور	پہلے لوگوں کو	تو اگر	ہے	تم کو	کوئی داؤ (آتا)

ع ٢١

فَكِيْدُوْنِ ⑤ ﴿39﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ① ع ﴿40﴾
تو تم سب داؤ کرلو مجھ سے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿41﴾ لا
بے شک	سب متقی لوگ	سایوں میں	اور	چشموں میں

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
⑤ یہ دراصل فَكِيْدُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ گر گئی ہے فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہ وہی نون ہے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾	اور (ان) پھلوں (میں) جس (قِسم) سے وہ چاہیں گے۔ ﴿42﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	(کہا جائے گا) تم کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس کے بدلے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿44﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿45﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا	(اے جھٹلانے والو) تم کھالو اور فائدہ اٹھالو تھوڑا سا
اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	بلاشبہ تم مجرم ہو۔ ﴿46﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	اور جب کہا جائے ان سے جھک جاؤ (تو) وہ نہیں جھکتے۔ ﴿48﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿49﴾
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ	پھر کس بات پر اس (قرآن) کے بعد
يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾	وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿50﴾

ع ۲ ۲۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔	الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
يَشْتَهُوْنَ : اشتہاء، شہوت، شہوانی خاہشات۔	تَمَتَّعُوْا : متاع عزیز، متاع کارواں، حج تمتع۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْرَبُوْا : شربت، مشروب، اکل وشرب۔	ارْكَعُوْا : رکوع وسجود۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْمَلُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَدِيْثٍ : قرآن وحدیث، محدث۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔	بَعْدَهٗ : بعداز نماز عشا، بعداز طعام۔
نَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	يُؤْمِنُوْنَ : امن ایمان، مومن، مومنین۔

وَ	فَوَاكِهَ	مِمَّا ①	يَشْتَهُوْنَ (42)	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا ②
اور	پھل (جمع)	جس سے	وہ سب چاہیں گے	تم سب کھاؤ	اور تم سب پیو

هَنِيْۗـًٔا	بِمَا ③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (43)	اِنَّا ④	كَذٰلِكَ
مزے سے	اس کے بدلے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک ہم	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ⑤ (44)	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ (45)
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ (46)
تم سب کھالو	اور	تم سب فائدہ اُٹھالو	تھوڑا	بلاشبہ تم	سب مجرم

وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ (47)	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ ⑥
ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جائے	ان سے

ارْكَعُوْا ②	لَا يَرْكَعُوْنَ ⑦ (48)	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ
تم سب جھک جاؤ	(تو) وہ سب نہیں جھکتے	ہلاکت	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑤ (49)	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ ③	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ (50) ع
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر	اس کے بعد	وہ سب ایمان لائیں گے

ع ۲ ۲۲

ضروری وضاحت

①مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

عَمَّ 30

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿عَمَّ﴾ پارہ نمبر 30
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت چہارم	اپریل 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کرلے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تا کہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے تیسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارخیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

اٰيَاتُهَا 40 | 78 سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ 80 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ (1)	کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں سوال کررہے ہیں (1)
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ (2)	(کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں۔ (2)
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ (3)	جس (بارے) میں وہ اختلاف کرنیوالے ہیں۔ (3)
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ (4)	ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ (4)
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ (5)	پھر ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ (5)
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ (6)	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ (6)
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙۖ (7)	اور پہاڑوں کو میخیں؟ (7)
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ (8)	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں جوڑا جوڑا۔ (8)
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ (9)	اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث)۔ (9)
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ (10)	اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔ (10)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔	الْجِبَالَ : جبل رحمت، جبل احد۔
النَّبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔	خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق کائنات۔
الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔	اَزْوَاجًا : زوجہ، ازواجِ مطہرات۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی البدیہہ	وَ : شمس وقمر، شام وسحر، شان وشوکت۔
مُخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔	الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
سَيَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔	لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات
الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض وسماء، قطعہ اراضی۔	

اٰیاتُها 40 | 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 | رُكُوعَاتُها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ ①	يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ② (1)	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ (2)
کس چیز کے بارے میں	وہ سب آپس میں سوال کر رہے ہیں	عظیم خبر کے بارے میں

الَّذِیْ	هُمْ	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ③ ۭ (3)	كَلَّا
جو	وہ	اس میں	سب اختلاف کرنیوالے	ہرگز نہیں

سَيَعْلَمُوْنَ ۙ (4)	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ (5)
عن قریب وہ سب جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے

اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ ④	مِهٰدًا ۙ (6)	وَّ	الْجِبَالَ
کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین (کو)	بچھونا؟	اور	پہاڑوں (کو)

اَوْتَادًا ۪ۙ (7)	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ ⑤⑥	اَزْوَاجًا ۙ (8)	وَّ	جَعَلْنَا ⑤
میخیں؟	اور	ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا

نَوْمَكُمْ ④⑥	سُبَاتًا ۙ (9)	وَّ	جَعَلْنَا ⑤	الَّيْلَ ④	لِبَاسًا ۙ (10)
تمہاری نیند (کو)	آرام	اور	ہم نے بنایا	رات (کو)	لباس

ضروری وضاحت

①عَمَّ دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے مَا کا ''ا'' کبھی تخفیف کے لیے گر جاتا ہے۔②علامت ''ت'' اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾	اور ہم نے بنایا دن کو وقتِ معاش۔ ﴿11﴾
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ	اور ہم نے بنائے تمہارے اُوپر
سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾	سات مضبوط (آسمان)۔ ﴿12﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾	اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ۔ ﴿13﴾
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اور ہم نے اتارا بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾	خوب برسنے والا پانی۔ ﴿14﴾
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿15﴾	تا کہ ہم نکالیں اسکے ذریعے غلّہ اور پودے۔ ﴿15﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾	اور گھنے باغات۔ ﴿16﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾	بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ ﴿17﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾	تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج۔ ﴿18﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ	اور کھولا جائے گا آسمان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّهَارَ	: لیل ونہار، نہار منہ۔	نَبَاتًا	: نباتات۔
مَعَاشًا	: معاش، معاشیات، طلبِ معاش۔	اَلْفَافًا	: لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
بَنَيْنَا	: بنایا، بناؤ، بنانا۔	الْفَصْلِ	: فیصلہ، فیصل تسلیم کرنا۔
سَبْعًا	: قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	مِيْقَاتًا	: وقت، اوقات، میقات۔
شِدَادًا	: شدید، شدت، اشد۔	يُنْفَخُ	: نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
مَآءً	: ماءالحیات، ماءاللحم۔	الصُّوْرِ	: صور پھونکنا۔
حَبًّا	: حَبِّ کبد نوشادری۔	فُتِحَتِ	: فتح، فاتح، افتتاح۔

وَّ	جَعَلۡنَا	النَّهَارَ ①	مَعَاشًا ۠ (11)	وَّ	بَنَيۡنَا
اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور	ہم نے بنائے

فَوۡقَكُمۡ	سَبۡعًا	شِدَادًا ۙ (12)	وَّ	جَعَلۡنَا
تمہارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)	اور	ہم نے بنایا

سِرَاجًا ②①	وَّهَّاجًا ۠ (13)	وَّ	اَنۡزَلۡنَا	مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ ③
ایک چراغ	بہت روشن	اور	ہم نے اُتارا	بدلیوں سے

مَآءً	ثَجَّاجًا ۙ (14)	لِّنُخۡرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ
پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں	اُس کے ذریعے	غلّہ	اور

نَبَاتًا ۙ (15)	وَّ	جَنّٰتٍ ③	اَلۡفَافًا ؕ (16)	اِنَّ	يَوۡمَ الۡفَصۡلِ
پودے	اور	باغات	گھنے	بے شک	فیصلے کا دن

كَانَ	مِيۡقَاتًا ۙ (17)	يَّوۡمَ	يُنۡفَخُ ④	فِى الصُّوۡرِ
ہے	مقرّر وقت	جس دن	وہ پھونکا جائے گا	صور میں

فَتَاۡتُوۡنَ	اَفۡوَاجًا ۙ (18)	وَّ	فُتِحَتِ ⑥⑤③	السَّمَآءُ
تو تم سب چلے آ ؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ③ ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً جائے گا کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت تُ کو اگلے لفظ سے ملانے کیلئے اسے زیر دیتے ہیں۔

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾	تو وہ ہو جائے گا دروازے دروازے۔ ﴿19﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ	اور چلائے جائیں گے پہاڑ
فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾	تو وہ ہو جائیں گے سراب (کی طرح)۔ ﴿20﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾	بے شک جہنم ہے گھات کی جگہ۔ ﴿21﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾	(جو) سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾	ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدّتوں۔ ﴿23﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا	نہیں مزہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک کا
وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾	اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾	سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾	بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾	بے شک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔ ﴿27﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾	اور انھوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْوَابًا	: بابِ جنت، بابِ خیبر، ابوابِ خیر۔	شَرَابًا	: مشروب، شربت۔
الْجِبَالُ	: جبلِ رحمت، جبلِ احد۔	اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللّٰہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
سُيِّرَتِ	: سیر و تفریح، سیّارہ۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔
سَرَابًا	: سراب۔	لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحدود، لاعلاج۔
لِّلطّٰغِيْنَ	: طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔	وِفَاقًا	: وفاق، توفیق، موافق، وفاقی حکومت۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَرْجُوْنَ	: اُمید و رجا، بیم و رجا۔
يَذُوْقُوْنَ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	كَذَّبُوْا	: کاذب، کذّاب، کِذب بیانی۔

فَكَانَتْ ①	اَبْوَابًا ﴿19﴾ لا	وَّ	سُيِّرَتِ ①	الْجِبَالُ
تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے	اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ

فَكَانَتْ ①	سَرَابًا ﴿20﴾ ط	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ ①	مِرْصَادًا ﴿21﴾ صلے
تو وہ ہو جائیں گے	سراب	بے شک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ

لِّلطَّاغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿22﴾ لا	لّٰبِثِيْنَ ②	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ﴿23﴾ ج
سرکشوں کے لیے	ٹھکانا	سب ٹھہرنے والے	اُس میں	مدّتوں

لَا	يَذُوْقُوْنَ ③	فِيْهَا	بَرْدًا ④⑤	وَّ	لَا
نہیں	وہ سب چکھیں گے	اُس میں	کوئی ٹھنڈک	اور	نہ

شَرَابًا ④⑤ ﴿24﴾ لا	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ﴿25﴾ لا
کوئی مشروب	سوائے	کھولتے پانی	اور	بہتی پیپ

جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿26﴾ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ ③
بدلہ	پورا پورا	بے شک وہ	تھے سب	نہیں وہ سب اُمید رکھتے

حِسَابًا ④⑤ ﴿27﴾ لا	وَّ	كَذَّبُوْا ⑥	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ⑥ ﴿28﴾ ط
کسی حساب (کی)	اور	اُن سب نے جھٹلا دیا	ہماری آیات کو	بالکل جھٹلا دینا

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔② لّٰبِثِيْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے کَاتِبِيْنَ، ظَالِمِيْنَ، کَافِرِيْنَ وغیرہ۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑥ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾	اور ہر چیز کو ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے لکھ کر۔ ﴿29﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	تو چکھو پس ہر گز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں
اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ ع	مگر عذاب میں۔ ﴿30﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿31﴾	بے شک پرہیز گاروں کے لئے کامیابی ہے۔ ﴿31﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾	باغات اور انگور ہیں۔ ﴿32﴾
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾	اور دوشیزائیں ہیں ہم عمر۔ ﴿33﴾
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾	اور جام ہیں بھرے (چھلکتے) ہوئے۔ ﴿34﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾	اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ ﴿35﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ	صلہ ہے آپ کے رب کی طرف سے
عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾	(ایسا) عطیہ (جو) حساب سے ہوگا۔ ﴿36﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	(جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو

ع 1/30/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبًا	کتابِ الٰہی، آسمانی کتاب۔	يَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
فَذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	لَغْوًا	لغو باتیں، لغویات۔
نَّزِيْدَكُمْ	زیادہ، زائد، مزید۔	كِذّٰبًا	کاذب، کذّاب، کِذب بیانی۔
عَذَابًا	عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔	جَزَآءً	جزاء وسزا، جزائے خیر۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	متقی پرہیز گار، تقویٰ۔	مِّنْ	منجانب، من جملہ، من حیثُ القوم۔
مَفَازًا	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	عَطَآءً	عطیہ، عطیات۔
كَاْسًا	کاسۂ گدائی۔	حِسَابًا	حساب، یوم حساب، حساب وکتاب۔

ع 30 1 1

وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ ①	كِتٰبًا ۙ (29)	فَذُوْقُوْا
اور	ہر چیز	ہم نے گھیر رکھا ہے اُسے	لکھ کر	تو تم سب چکھو

فَلَنْ ②	نَّزِيْدَكُمْ ③	اِلَّا	عَذَابًا ۧ (30)	اِنَّ
پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمہیں	مگر	عذاب (میں)	بے شک

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ۙ (31)	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا ۙ (32)
پرہیزگاروں کے لیے	کامیابی	باغات	اور	انگور

وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا ۙ (33)	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا ۭ (34)
اور	دوشیزائیں	ہم عمر	اور	جام	بھرے ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ ④	فِيْهَا	لَغْوًا ⑤	وَّ	لَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اُس میں	کوئی بے ہودہ بات	اور	نہ

كِذّٰبًا ۚ (35)	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا ⑥ ۙ (36)
جھوٹ	صلہ	تیرے رب سے	عطیہ	حساب سے

رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ ⑦	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا
رب	آسمانوں	اور	زمین	اور	جو

ضروری وضاحت

① ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔② فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ حِسَابًا کا ایک ترجمہ کافی ہوگا بھی کیا جاتا ہے۔⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ	ان دونوں کے درمیان ہے، بہت رحم کرنے والا ہے
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾	نہیں وہ اختیار رکھیں گے اس سے بات کرنے کا۔ ﴿37﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ	اس دن کھڑے ہوں گے روح
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ	مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	اور وہ کہے درست بات۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾	پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ ﴿39﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ ۚ	بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا	اُس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اُسے) جو
قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	آگے بھیجا ہوگا اسکے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾	اے کاش میں ہوتا مٹی۔ ﴿40﴾

ع 2/10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک۔	تُرَابًا : تربت، تراب (مٹی)۔
خِطَابًا : خطبہ، خطاب، خطیب، مخاطب۔	الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق بات، حقیقی۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔	قَرِيْبًا : قریب، قرب، قرابت، مقرب۔
الرُّوْحُ : روح، روحانیت، روح الامین۔	يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر۔
صَوَابًا : صائب الرائے، واللہ اعلم بالصواب۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَدَّمَتْ : مقدَّم، مقدَّمہ، اقدام، قدم۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	الْكٰفِرُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ ①	مِنْهُ	خِطَابًا ﴿37﴾ ج
ان دونوں کے درمیان	بہت رحم کرنیوالا	نہیں	وہ سب اختیار رکھیں گے	اُس سے	بات کرنا

يَوْمَ	يَقُوْمُ ②	الرُّوْحُ ③	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا ط لا
اُس دن	کھڑے ہوں گے	روح	اور	سب فرشتے	صف بنا کر

لَّا	يَتَكَلَّمُوْنَ ①	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
نہیں	وہ سب بات کرسکیں گے	مگر	جسے	اجازت دے	اُس کو	رحمان

وَ	قَالَ	صَوَابًا ﴿38﴾	ذٰلِكَ ④	الْيَوْمُ	الْحَقُّ ج	فَمَنْ
اور	وہ کہے	درست بات	یہی وہ	دن	حق	پس جو

شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ ⑤	مَاٰبًا ﴿39﴾	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ
چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	بے شک ہم نے	ہم نے ڈرایا ہے تمہیں

عَذَابًا قَرِيْبًا ج صلے	يَّوْمَ	يَنْظُرُ ②	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ ⑥
قریبی عذاب	اُس دن	دیکھ لے گا	ہر شخص	جو	آگے بھیجا

يَدٰهُ ⑤	وَ	يَقُوْلُ ②	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ﴿40﴾ ع
اُسکے ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش میں	میں ہوتا	مٹی

ع 2 10 2

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ روح سے مراد بعض مفسرین کے نزدیک اولادِ آدم ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک جنابِ جبریل علیہ السلام ہیں۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ ہٖ یا ہٗ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اٰيَاتُهَا 46 — 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ النّٰزِعٰتِ	قسم ہے (جان کو) کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)
غَرْقًا ﴿1﴾	ڈوب کر۔ ﴿1﴾
وَّ النّٰشِطٰتِ	اور (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں
نَشْطًا ﴿2﴾	کھولنا (آسانی اور نرمی سے)۔ ﴿2﴾
وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾	اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ﴿4﴾
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾	پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ ﴿5﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾	جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ﴿6﴾
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾	پیچھے آئے گی اسکے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ﴿7﴾
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے ہوں گے۔ ﴿8﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النّٰزِعٰتِ : حالتِ نزع۔

غَرْقًا : غرق، غرقاب۔

وَّ : صبح وشام، شان وشوکت، لیل ونہار۔

فَالسّٰبِقٰتِ : سبقت، مسابقہ۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ : تدبیر، تدبُّر، مدبِّر۔

اَمْرًا : امر، امور، امورخانہ، مامور، آمر۔

يَوْمَ : یوم آزادی، ایّام، یوم اقبال۔

تَتْبَعُهَا : اِتّباع، اتّباعِ سنت، تابع فرماں۔

الرَّادِفَةُ : ردیف، مترادفات۔

قُلُوْبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

آیاتُھا 46 | 79 سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ 81 | رُکُوْعَاتُھا 2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ ①	النّٰزِعٰتِ ②③	غَرۡقًا ۙ﴿1﴾	وَّ
قسم ہے	کھینچ لینے والے	ڈوب کر	اور

النّٰشِطٰتِ ②③	نَشۡطًا ۙ﴿2﴾ ④	وَّ	السّٰبِحٰتِ ②③
گِرہ کھول دینے والے	کھولنا	اور	تیرنے والے

سَبۡحًا ۙ﴿3﴾ ④	فَالسّٰبِقٰتِ ③	سَبۡقًا ۙ﴿4﴾ ④
تیرنا	پس سبقت لینے والے	دوڑ کر

فَالۡمُدَبِّرٰتِ ⑤②	اَمۡرًا ۘ﴿5﴾ ⑥	یَوۡمَ
پھر تدبیر کرنے والے	کسی کام کی	جس دن

تَرۡجُفُ ⑦	الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿6﴾ ②③	تَتۡبَعُھَا ⑦
کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی اُس کے

الرَّادِفَۃُ ؕ﴿7﴾ ②③	قُلُوۡبٌ ⑥	یَّوۡمَئِذٍ	وَّاجِفَۃٌ ۙ﴿8﴾ ②③
پیچھے آنے والی	کچھ دِل	اُس دن	دھڑکنے والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

①شروع میں وَ ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔②اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَاعِلَاتٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④گزرے ہوئے اسم یا فعل سے مصدر میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿9﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی ۔﴿9﴾
يَقُوۡلُوۡنَ ءَ اِنَّا	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	ضرور لوٹائے جانے والے ہیں
فِى الۡحَافِرَةِ ؕ﴿10﴾	پہلی حالت میں؟﴿10﴾
ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿11﴾	کیا جب ہم ہوجائیں گے بوسیدہ ہڈیاں؟﴿11﴾
قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا	کہتے ہیں یہ تو اس وقت
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿12﴾	خسارے والا لوٹنا ہوگا ۔﴿12﴾
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿13﴾	پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہوگی ۔﴿13﴾
فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿14﴾	تو یکایک وہ سب ہونگے میدان (حشر) میں ۔﴿14﴾
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ﴿15﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس موسیٰؑ کی بات ۔﴿15﴾
اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿16﴾	مقدس وادی طوٰی میں ۔﴿16﴾

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبۡصَارُهَا : بصارت، سمع وبصر۔

خَاشِعَةٌ : خشوع وخضوع۔

يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ : ردّ، مردود، مسترد۔

كَرَّةٌ : مکرّر، تکرار۔

خَاسِرَةٌ : خسارہ، خائب وخاسر۔

زَجۡرَةٌ : زجر وتوبیخ۔

وَّاحِدَةٌ : واحد، احد، موحّد، توحید۔

حَدِيۡثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔

نَادٰٮهُ : نداء، منادی، ندائے اسلام۔

رَبُّهٗ : رب، ربِّ کائنات، ربوبیّت۔

بِالۡوَادِى : وادیٔ کشمیر، وادیٔ نیلم۔

الۡمُقَدَّسِ : مقدّس، بیت المقدّس، تقدیس۔

وقف لازم

اَبۡصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ①② ۘ ⑨	يَقُوۡلُوۡنَ	ءَ	اِنَّا ③
اُن کی آنکھیں	جھکی ہوئی	وہ سب کہتے ہیں	کیا	بے شک ہم

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ ④	فِی الۡحَافِرَةِ ② ؕ ⑩	ءَ	اِذَا	كُنَّا
ضرور سب لوٹائے جانے والے	پہلی حالت میں؟	کیا	جب	ہم ہوجائیں گے

عِظَامًا	نَّخِرَةً ② ؕ ⑪	قَالُوۡا	تِلۡكَ ⑤	اِذًا ⑥
ہڈیاں	بوسیدہ	ان سب نے کہا	یہ	اس وقت

وقف لازم

كَرَّةٌ ②	خَاسِرَةٌ ② ۘ ⑫	فَاِنَّمَا ⑦	هِیَ	زَجۡرَةٌ ②
لوٹنا	خسارے والا	پس بے شک صرف	وہ	ڈانٹ

وَّاحِدَةٌ ② ۙ ⑬	فَاِذَا	هُمۡ	بِالسَّاهِرَةِ ②⑧ ؕ ⑭	هَلۡ
ایک	تو یکایک	وہ سب	میدان میں	کیا

وقف لازم

اَتٰىكَ	حَدِيۡثُ	مُوۡسٰی ۘ ⑮	اِذۡ
آئی ہے آپ کے پاس	بات	موسیٰؑ (کی)	جب

نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ ⑧	طُوًى ۚ ⑯
پکارا اُسے	اُس کے رب (نے)	مقدّس وادی میں	طوٰی

ضروری وضاحت

① فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالی کا مفہوم ہوتا ہے۔② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔④ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو صرف کا مفہوم بھی شامل ہو جاتا ہے۔⑧ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿17﴾	جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ﴿17﴾
فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى	پھر کہو (اُسے) کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے
اَنۡ تَزَكّٰى ۙ﴿18﴾	کہ تو پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾
وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ	اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف
فَتَخۡشٰى ۚ﴿19﴾	پس تو ڈرے۔ ﴿19﴾
فَاَرٰىهُ الۡاٰيَةَ الۡكُبۡرٰى ۖ﴿20﴾	پھر اس نے دکھائی اسے بڑی نشانی۔ ﴿20﴾
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ﴿21﴾	تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اَدۡبَرَ يَسۡعٰى ۖ﴿22﴾	پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ﴿23﴾	پھر اس نے جمع کیا (سب کو) پس پکارا۔ ﴿23﴾
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰى ۖ﴿24﴾	پھر کہا میں تمہارا رب ہوں سب سے اونچا۔ ﴿24﴾
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى ؕ﴿25﴾	تو پکڑلیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں۔ ﴿25﴾
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً	بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَغٰى	: طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَكَذَّبَ	: کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
فَقُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	عَصٰى	: معصیت، غمِ عصیاں۔
تَزَكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	اَدۡبَرَ	: ادبارِ زمانہ، دُبر۔
اَهۡدِيَكَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ۔	يَسۡعٰى	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
فَتَخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔	الۡاَعۡلٰى	: اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام، عالی شان۔
فَاَرٰىهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	فَاَخَذَهُ	: اخذ، مؤاخذہ، ماخوذ۔
الۡكُبۡرٰى	: شفاعت کبریٰ، کبار علمائے کرام۔	لَعِبۡرَةً	: عبرت، عبرت ناک، نشان عبرت۔

اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿17﴾ صلے	فَقُلْ ①
تو جا	فرعون کی طرف	بے شک وہ	سرکش ہو گیا ہے	پھر آپ کہو

هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ	تَزَكّٰى ②③ ﴿18﴾ لا	وَ	اَهْدِيَكَ
کیا	تجھ کو	اِس طرف	کہ	تو پاک ہو جائے	اور	میں راہنمائی کروں تیری

اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى ﴿19﴾ ج	فَاَرٰىهُ ④	الْاٰيَةَ ⑤	الْكُبْرٰى ﴿20﴾ صلے
تیرے رب کی طرف	پس تو ڈرے	پھر اُس نے دکھائی اُسے	نشانی	بڑی

فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى ﴿21﴾ صلے	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى ﴿22﴾ صلے
تو اُس نے جھٹلایا	اور	اُس نے نافرمانی کی	پھر	وہ پلٹا	وہ کوشش کرنے لگا

فَحَشَرَ	فَنَادٰى ﴿23﴾ صلے	فَقَالَ	اَنَا ⑥	رَبُّكُمُ
پھر اُس نے جمع کیا	پس اُس نے پکارا	پھر اُس نے کہا	میں	تمہارا رب

الْاَعْلٰى ⑦ ﴿24﴾ صلے	فَاَخَذَهُ ④	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ ⑤
سب سے اونچا	تو پکڑ لیا اُسے	اللہ (نے)	عذاب	آخرت کے

وَ	الْاُوْلٰى ⑧ ﴿25﴾ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ⑤
اور	دنیا (کے)	بے شک	اِس میں	یقیناً عبرت

ضروری وضاحت

① قُلْ ، قُوْلُ سے بنا ہے یہاں و کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرا دیا گیا ہے۔② تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے ت کو گرایا گیا ہے۔③ علامت تّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اِسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

ع 1 26 3

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾ ع	اس کے لئے جو ڈرتا ہے۔ ﴿26﴾
ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا	کیا تم زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں
اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿27﴾ وقفة	یا آسمان؟ (کہ) اس نے بنایا ہے اسے۔ ﴿27﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا	اس نے بلند کیا اُس کی چھت کو
فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ لا	پھر برابر (ہموار) کیا اُسے۔ ﴿28﴾
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا	اور تاریک کر دیا اس کی رات کو
وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ ص	اور ظاہر کر دیا اُس (کے دن) کی روشنی کو۔ ﴿29﴾
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ ط	اور زمین کو اِس کے بعد اُس نے بچھایا اُسے۔ ﴿30﴾
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾ ص	نکالا اُس میں سے اُس کا پانی اور اُس کا چارا۔ ﴿31﴾
وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾ لا	اور پہاڑوں کو، (کہ) گاڑ دیا اُنہیں۔ ﴿32﴾
مَتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمہارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾ ط	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّخْشٰى	: خشیت الٰہی۔	اَخْرَجَ	: خارج، اخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔
اَشَدُّ	: اشد، شدید، شدّت۔	ضُحٰىهَا	: صلوٰۃ الضحٰی۔
خَلْقًا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	مِنْهَا	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
بَنٰهَا	: بنایا، بنانا۔	مَآءَهَا	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، رفعت و بلندی۔	الْجِبَالَ	: جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔
فَسَوّٰىهَا	: مساوی، مساوات۔	مَتَاعًا	: متاعِ عزیز، متاع کارواں، مال و متاع۔
لَيْلَهَا	: لیل و نہار، لیلۃ القدر، قیام الیل۔	لِاَنْعَامِكُمْ	: عوام کالانعام۔

ع 26 1 3

لِّمَنۡ ①	یَّخۡشٰی ۚؑ 26	ءَ	اَنۡتُمۡ	اَشَدُّ ②	خَلۡقًا
(اس) کے لئے جو	وہ ڈرتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت	پیدا کرنا

اَمِ	السَّمَآءُ ؕ	بَنٰـهَا ③ وقفة 27	رَفَعَ	سَمۡکَهَا ③
یا	آسمان؟	اُس نے بنایا ہے اُسے	اس نے بلند کیا	اُس کی چھت

فَسَوّٰىهَا ③ لا 28	وَ	اَغۡطَشَ	لَیۡلَهَا ③	وَ
پھر برابر کیا اُسے	اور	تاریک کر دیا	اُس کی رات	اور

اَخۡرَجَ ④	ضُحٰـهَا ③ ص 29	وَ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ ذٰلِكَ
اُس نے نکالا	اُس کی روشنی	اور	زمین	اِس کے بعد

دَحٰـهَا ③ ؕ 30	اَخۡرَجَ ④	مِنۡهَا	مَآءَهَا ③	وَ
اُس نے بچھایا اُسے	اُس نے نکالا	اُس میں سے	اُس کا پانی	اور

مَرۡعٰـهَا ③ ص 31	وَ	الۡجِبَالَ	اَرۡسٰـهَا ⑤ لا 32
اُس کا چارا	اور	پہاڑوں	گاڑ دیا اُنہیں

مَتَاعًا	لَّکُمۡ	وَ	لِاَنۡعَامِكُمۡ ؕ 33
فائدہ	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے

ضروری وضاحت

① مَنۡ کا ترجمہ کبھی کون بھی ہوتا ہے۔ ② اَشَدُّ کے شروع میں ”اَ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔ ③ هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ اَخۡرَجَ کے شروع میں ”أ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، سے اَخۡرَجَ: نکالا۔ ⑤ هَا کا ترجمہ اُنہیں کیا گیا ہے کیونکہ اِس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں اس لیے ترجمہ بھی جمع کے لحاظ سے کیا گیا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾	پھر جب آجائے گی بہت بڑی آفت (قیامت)۔ ﴿34﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾	اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی۔ ﴿35﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ	اور ظاہر کردی جائے گی جہنم
لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾	اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔ ﴿36﴾
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔ ﴿38﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾	تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ﴿39﴾
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾	اور اس نے روکا (اپنے) نفس کو (بُری) خواہش سے۔ ﴿40﴾
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾	تو بے شک جنت ہی (اُس کا) ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(کافر) سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ السَّاعَةِ	قیامت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكُبْرٰى	کُبریٰ، کبار علمائے کرام، کبیر۔	الدُّنْيَا	دنیا و آخرت، دنیاوی زندگی، دنیادار۔
يَتَذَكَّرُ	تذکرہ، ذکر، مذاکرہ۔	خَافَ	خوف، خائف، بے خوف و خطر۔
سَعٰى	سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	مَقَامَ	قیام، مقام، مقیم۔
يَّرٰى	رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔	نَهَى	نہی عن المنکر، منہیات۔
طَغٰى	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	النَّفْسَ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اٰثَرَ	ایثار و قربانی۔	الْمَاْوٰى	ملجاء و ماویٰ۔
الْحَيٰوةَ	حیات، موت و حیات۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔

فَاِذَا	جَآءَتِ ①	الطَّآمَّةُ ②	الْكُبْرٰى ② ﴿34﴾ صلے	يَوْمَ
پھر جب	آجائے گی	آفت	بہت بڑی	اُس دن

يَتَذَكَّرُ ③	الْاِنْسَانُ ④	مَا	سَعٰى ﴿35﴾ لا	وَ	بُرِّزَتِ ①⑤
یاد کرے گا	انسان	جو	اُس نے کوشش کی	اور	ظاہر کردی جائے گی

الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ③ ﴿36﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿37﴾ لا
جہنم	(اس) کے لیے جو	دیکھتا ہے	پس رہا وہ	جس نے	سرکشی کی

وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ② ﴿38﴾ لا	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ
اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو	تو بے شک	جہنم

هِيَ الْمَاْوٰى ⑥ ﴿39﴾ ط	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ
وہی ٹھکانا	اور	رہا وہ	جو	ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ لا	فَاِنَّ
اور	اُس نے روکا	نفس	خواہش سے	تو بے شک

الْجَنَّةَ ②	هِيَ الْمَاْوٰى ⑥ ﴿41﴾ ط	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ②
جنت	وہی ٹھکانا	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اُسے زیر دیتے ہیں۔
② ۃ اور ـٰی دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کردی جائے گی کیا گیا ہے۔⑥ هِيَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

اَيَّانَ مُرْسٰهَا ۭ﴿42﴾	کب ہے اُس کا واقع ہونا۔ ﴿42﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۭ﴿43﴾	کس (خیال) میں ہیں آپ اُس کے ذکر سے؟ ﴿43﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۭ﴿44﴾	آپکے رب کی طرف (ہی) اُس (کے علم) کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	بیشک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
مَنْ يَّخْشٰىهَا ۭ﴿45﴾	(اسے) جو ڈرتا ہے اُس سے۔ ﴿45﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	(وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں)
اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع	مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾

ع 2 20 4

آیاتُھا 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۙ﴿1﴾	اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾
اَنْ جَاۗءَهُ الْاَعْمٰى ۭ﴿2﴾	کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَ	: فی الحال، فی الفور، ما فی الضمیر۔	يَّخْشٰىهَا	: خشیت الٰہی۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يَوْمَ	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔
ذِكْرٰىهَا	: ذکر، تذکرہ، مذکور۔	يَرَوْنَهَا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اِلٰى	: رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
رَبِّكَ	: رب، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	عَشِيَّةً	: نمازِ عشاء، عشائیہ۔
مُنْتَهٰىهَا	: منتہائے نظر، انتہاء۔	وَ	شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔

اَیَّانَ	مُرْسٰهَا ﴿42﴾	فِیْمَ ①	اَنْتَ
کب ہے	اُس کا واقع ہونا	کس (خیال) میں	آپ

مِنْ ذِكْرٰىهَا ② ﴿43﴾	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾	اِنَّمَآ ③
اُس کے ذکر سے؟	آپ کے رب کی طرف	اُس کی انتہا	بے شک صرف

اَنْتَ	مُنْذِرُ ④	مَنْ	يَّخْشٰىهَا ⑤ ﴿45﴾
تو	ڈرانے والا	جو	وہ ڈرتا ہے اُس سے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ
گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے اُس کو	نہیں

يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً ⑤⑥	اَوْ	ضُحٰىهَا ﴿46﴾
ٹھہرے وہ سب	مگر	ایک شام	یا	اُس کی صبح

ع 2 20 4

اٰیَاتُهَا 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى ⑦ ﴿1﴾	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ﴿2﴾
اُس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا ہے اُس کے پاس	نابینا

ضروری وضاحت

①مَا سے الف کو تخفیف کیلئے گرا دیا گیا ہے۔② یعنی آپکو اس کے بارے میں یقینی علم نہیں ہے لہٰذا آپ کا اس کو بیان کرنے سے کیا فائدہ۔③ اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ علامت ۃ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓىۙ ﴿3﴾	اور کیا جانیں آپ شاید وہ پاک ہوجاتا۔ ﴿3﴾
اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰىؕ ﴿4﴾	یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اُسے نصیحت۔ ﴿4﴾
اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰىۙ ﴿5﴾	رہا وہ جو بے پرواہ ہوگیا۔ ﴿5﴾
فَاَنۡتَ لَهٗ تَصَدّٰىؕ ﴿6﴾	تو آپ اس کے لیے تو پوری توجہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَمَا عَلَيۡكَ	حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری)
اَلَّا يَزَّكّٰىؕ ﴿7﴾	کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰىۙ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔ ﴿8﴾
وَهُوَ يَخۡشٰىۙ ﴿9﴾	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ﴿9﴾
فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰىۚ ﴿10﴾	تو آپ اس سے بالکل بے رخی کرتے ہیں۔ ﴿10﴾
كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌۚ ﴿11﴾	ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ﴿11﴾
فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗۘ ﴿12﴾	تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿12﴾
فِىۡ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍۙ ﴿13﴾	(وہ لکھا ہوا ہے) عزت والے صحیفوں میں۔ ﴿13﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔	يَسۡعٰى	: سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يَزَّكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔	يَخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔
يَذَّكَّرُ	تَذۡكِرَةٌ: تذکرہ، ذکر، مذکور۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
فَتَنۡفَعَهُ	: نفع، منافع، منفعت۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
اسۡتَغۡنٰى	: مستغنی ہونا، استغناء (بے پروائی)۔	صُحُفٍ	: صحیفہ، مصحف، صحائف۔
عَلَيۡكَ	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	مُكَرَّمَةٍ	: مکرم، تکریم، اکرام۔
اَلَّا	: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔		

وَ	مَا	يُدْرِيْكَ ①	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰىٓ (3) لا	اَوْ
اور	کیا	جانیں آپ	شاید وہ	وہ پاک ہوجاتا	یا

يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ ②	الذِّكْرٰى ③ (4) ط	اَمَّا	مَنِ
وہ نصیحت حاصل کرتا	تو نفع دیتی اُسے	نصیحت	رہا وہ	جو

اسْتَغْنٰى (5) لا	فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ④ (6) ط	وَ	مَا
بے پرواہوگیا	تو آپ	اُس کے لیے	پوری توجہ کرتے ہیں	حالانکہ	نہیں ہے

عَلَيْكَ	اَلَّا ⑤	يَزَّكّٰى (7) ط	وَ	اَمَّا	مَنْ
آپ پر	کہ نہیں	وہ پاک ہوتا	اور	رہا وہ	جو

جَآءَكَ	يَسْعٰى (8) لا	وَ	هُوَ	يَخْشٰى (9) لا	فَاَنْتَ
آیا آپ کے پاس	وہ دوڑتا ہوا	اور	وہ	وہ ڈرتا ہے	تو آپ

عَنْهُ	تَلَهّٰى ④ (10) ج	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ ⑥ ③ (11) ج
اُس سے	بالکل بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بے شک یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ (12) م	فِيْ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ③ (13) لا
تو جو	چاہے	یاد رکھے اُسے	صحیفوں میں	عزت والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① مَا يُدْرِيْكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو خبر دی ہے اور يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ـٰى اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہ تَصَدّٰى اور تَلَهّٰى تھا تخفیف کے لیے تَ ایک گرگئی ہے اور علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿14﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾
بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ﴿15﴾	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿16﴾	(جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔ ﴿16﴾
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿17﴾	مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔ ﴿17﴾
مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾	کس چیز سے اُس نے پیدا کیا ہے اُسے۔ ﴿18﴾
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ	ایک نطفے سے، اُس نے پیدا کیا اُسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾	پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا۔ ﴿19﴾
ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾	پھر راستہ آسان کر دیا اُس کا۔ ﴿20﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿21﴾	پھر موت دی اُسے پھر قبر میں لے گیا اُسے۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿22﴾	پھر جب وہ چاہے گا زندہ کر دے گا اُسے۔ ﴿22﴾
كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ	ہرگز نہیں ابھی نہیں پورا کیا اُس نے (وہ کام)
مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿23﴾	جو (اللہ نے) حکم دیا اُسے۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَرۡفُوۡعَةٍ	: رفعت و بلندی، اَرفع و اعلیٰ، سطحِ مرتفع۔	فَقَدَّرَهٗ	: اس قدر، مقدار، مقدّر۔
مُطَهَّرَةٍ	: ازواجِ مطہّرات، طیّب و طاہر، طہارت۔	السَّبِيۡلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَيۡدِىۡ	: یدطولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔	يَسَّرَهٗ	: میسّر۔
كِرَامٍ	: مکرم، اکرام، تکریم۔	اَمَاتَهٗ	: موت، میّت، اموات۔
قُتِلَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتلِ عام۔	فَاَقۡبَرَهٗ	: قبر، قبور، قبرستان۔
خَلَقَهٗ	: خالق، خلق خدا، تخلیق، مخلوق۔	يَقۡضِ	: قضا، قضائے الٰہی، قاضی الحاجات۔
بَرَرَةٍ	: بِرّ، اَبرار۔	اَنۡشَرَهٗ	: حشر و نشر۔

مَّرْفُوْعَةٍ ①	مُّطَهَّرَةٍ ① لا (14)	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ② لا (15)	كِرَامٍ
بلند مرتبہ	پاکیزہ	لکھنے والوں کے ہاتھوں میں	معزز

بَرَرَةٍ ② ط (16)	قُتِلَ ③	الْاِنْسَانُ	مَآ	اَكْفَرَهٗ ④ ط (17)
نیکوکار	مارا جائے	انسان	کس قدر	ناشکرا ہے وہ

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ ط (18)	مِنْ نُّطْفَةٍ ط ①⑤	خَلَقَهٗ
کس چیز سے	اُس نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک نطفے سے	اُس نے پیدا کیا اُسے

فَقَدَّرَهٗ لا (19)	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ لا (20)
پھر اُس نے اندازہ لگایا اُس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا اُس کے لیے

ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ لا (21)	ثُمَّ
پھر	اس نے موت دی اُسے	پھر قبر میں لے گیا اُسے	پھر

اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ط (22)	كَلَّا
جب	وہ چاہے گا	زندہ کر دے گا اُسے	ہرگز نہیں

لَمَّا	يَقْضِ ⑥	مَآ	اَمَرَهٗ ط (23)
ابھی نہیں	پورا کیا اُس نے	جو	اس نے حکم دیا اُسے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں "ۃ" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ۃ" جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَآ اَكْفَرَهٗ یہاں اس جملے میں تعجب کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ يَ کا ترجمہ اُس نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾	تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف۔ ﴿24﴾
اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾	کہ بیشک ہم نے برسایا پانی خوب برسانا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾	پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔ ﴿26﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾	پھر ہم نے اُگایا اُس میں اَناج۔ ﴿27﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾	اور انگور اور ترکاری۔ ﴿28﴾
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ ﴿29﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾	اور باغات گھنے۔ ﴿30﴾
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾	اور پھل اور چارا۔ ﴿31﴾
مَّتَاعًا لَّكُمْ	فائدہ ہے تمھارے لیے
وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾	اور تمھارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿32﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾	پھر جب آجائیگی کان بہرہ کردینے والی (قیامت) ﴿33﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلْيَنْظُرْ	: نظر، نِظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔	زَيْتُوْنًا	: زیتون۔
طَعَامِهٖٓ	: طعام، قیام وطعام۔	نَخْلًا	: نخلستان۔
شَقَقْنَا	: شقِ صدر، شق الارض، واقعہ شقِّ قمر۔	مَّتَاعًا	: متاع، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
الْاَرْضَ	: کرّۂ ارض، ارض وسما، ارضِ پاکستان۔	لِاَنْعَامِكُمْ	: عوام کالانعام۔
فَاَنْۢبَتْنَا	: نباتُ الارض، نباتات۔	يَفِرُّ	: فرار، مفرور، راہِ فرار۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
حَبًّا	: حب کبد نوشادری۔	اَخِيْهِ	: اُخوّت، مؤاخات، اِخوانُ المسلمین۔

فَلْيَنْظُرِ ①②	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ ③ لا (24)	اَنَّا ④	صَبَبْنَا ⑤
تو چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	کہ بے شک ہم نے	ہم نے برسایا

الْمَآءَ	صَبًّا ⑥ لا (25)	ثُمَّ	شَقَقْنَا ⑤	الْاَرْضَ	شَقًّا ⑥ لا (26)
پانی	خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین	اچھی طرح پھاڑنا

فَاَنْۢبَتْنَا ⑤	فِيْهَا	حَبًّا لا (27)	وَّ	عِنَبًا	وَّ
پھر ہم نے اُگایا	اُس میں	اناج	اور	انگور	اور

قَضْبًا لا (28)	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا لا (29)	وَّ
ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور کے درخت	اور

حَدَآئِقَ	غُلْبًا لا (30)	وَّ	فَاكِهَةً ⑦	وَّ	اَبًّا لا (31)
باغات	گھنے	اور	پھل	اور	چارا

مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ ط (32)	فَاِذَا	جَآءَتِ ⑦
فائدہ	تمھارے لیے	اور	تمھارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آجائے گی

الصَّآخَّةُ ⑦ ز (33)	يَوْمَ	يَفِرُّ ②	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ③ لا (34)
کان بہرہ کردینے والی	اُس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

ضروری وضاحت

①وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ گزرے ہوئے فعل کا مصدر عموماً تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب اچھی طرح کیا گیا ہے۔⑦ ۃ اسم کے اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ — اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ ﴿35﴾ اور اپنی بیوی

وَبَنِيْهِ ؕ﴿36﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ — اور اپنے بیٹوں سے۔ ﴿36﴾ اُن میں سے ہر شخص کے لیے

يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ — اُس دن ایک (ایسی) حالت ہوگی

يُّغْنِيْهِ ؕ﴿37﴾ — (جو دوسرں سے) بے پرواکردے گی اسے۔ ﴿37﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ﴿38﴾ — کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔ ﴿38﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ — ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔ ﴿39﴾ اور کچھ چہرے

يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾ — اس دن ان پر غبار ہوگا۔ ﴿40﴾

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ﴿41﴾ — ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔ ﴿41﴾

ع 1 42 5 اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۧ﴿42﴾ — وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔ ﴿42﴾

اٰيَاتُهَا 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۪ۙ﴿1﴾ — جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمِّهٖ	اُمّ المؤمنین، اُمّھاتُ المؤمنین۔	وُجُوْهٌ	وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَبِيْهِ	آباء واجداد، آبائی شہر، ابّو۔	ضَاحِكَةٌ	مضحکہ خیز۔
صَاحِبَتِهٖ	صاحب، مصاحبت، بیگم صاحبہ۔	مُّسْتَبْشِرَةٌ	بشارت۔
بَنِيْهِ	ابنائے جامعہ، ابن قاسم، ابن عمر رضی اللہ عنہ۔	غَبَرَةٌ	غبار، گردوغبار۔
مِّنْهُمْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	الْكَفَرَةُ	کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
شَاْنٌ	اونچی شان، شان وشوکت، ذیشان۔	الْفَجَرَةُ	فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يُّغْنِيْهِ	غنی، مستغنی، استغناء۔	الشَّمْسُ	شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

وَ	اُمِّهٖ ①	وَ	اَبِيْهِ ① لا (35)	وَ	صَاحِبَتِهٖ ①	وَ
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ	اور	اپنی بیوی	اور

بَنِيْهِ ① ط (36)	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ ②
اپنے بیٹوں	ہر شخص کے لیے	اُن میں سے	اُس دن	ایک حالت

يُّغْنِيْهِ ① ط (37)	وُجُوْهٌ ②	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ③④ لا (38)	ضَاحِكَةٌ ④
وہ بے پروا کردے گی اُسے	کچھ چہرے	اُس دن	چمکنے والے ہونگے	ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ④ ج (39)	وَ	وُجُوْهٌ ②	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ④ لا (40)
بہت خوش	اور	کچھ چہرے	اُس دن	اُن پر	غبار

ع 1 42 5

تَرْهَقُهَا ④	قَتَرَةٌ ④ ط (41)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكَفَرَةُ ⑤	الْفَجَرَةُ ⑤ ع (42)
ڈھانپتی ہوگی اُن کو	سیاہی	وہی لوگ	ہی کافر	نافرمان

اٰيَاتُهَا 29 | 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ⑥④ صلى لا (1)
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ ۃ، تَ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اَلْكَفَرَةُ اور اَلْفَجَرَةُ کے آخر میں ۃ یہاں جمع کیلئے ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور اِذَا کے بعد عموماً کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۪ۙ﴿2﴾	اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔﴿2﴾
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۪ۙ﴿3﴾	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔﴿3﴾
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۪ۙ﴿4﴾	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیگی۔﴿4﴾
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۪ۙ﴿5﴾	اور جب جنگلی جانور اکٹھے کیے جائیں گے۔﴿5﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۪ۙ﴿6﴾	اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔﴿6﴾
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۪ۙ﴿7﴾	اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔﴿7﴾
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۪ۙ﴿8﴾	اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔﴿8﴾
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ﴿9﴾	(کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔﴿9﴾
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۪ۙ﴿10﴾	اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔﴿10﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۪ۙ﴿11﴾	اور جب آسمان کی کھال اُتار دی جائے گی۔﴿11﴾
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۪ۙ﴿12﴾	اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔﴿12﴾
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۪ۙ﴿13﴾	اور جب جنّت قریب لائی جائے گی۔﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّجُوْمُ : نجم، نجومی، علم نجوم۔	الْوُحُوْشُ : وحشی جانور، وحشت ناک، وحشیانہ۔
الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔	حُشِرَتْ : حشر و نشر، میدان حشر۔
الْبِحَارُ : بحر و بر، بحیرہ عرب، بحرِ احمر۔	زُوِّجَتْ : زوج، زوجیت۔
النُّفُوْسُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	سُئِلَتْ : سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔
سُيِّرَتْ : سیر و تفریح۔	قُتِلَتْ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔
الْعِشَارُ : قرأت سبعہ وعشرہ، عشر و زکوٰۃ، عشرہ مبشرہ۔	نُشِرَتْ : نشر، ناشر، نشریات، منشور۔
عُطِّلَتْ : معطّل، تعطیل، تعطیلات۔	السَّمَآءُ : ارض وسما، کتب سماویہ۔

وَ	اِذَا ①	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ② ۖ (2)	وَاِذَا ①	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ②③ ۖ (3)
اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے

وَ	اِذَا ①	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ②③ ۖ (4)	وَ	اِذَا ①	الْوُحُوْشُ
اور	جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور	جب	جنگلی جانور

حُشِرَتْ ②③ ۖ (5)	وَ	اِذَا ①	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ ②③ ۖ (6)	وَ	اِذَا ①
اکٹھے کیے جائیں گے	اور	جب	سمندر	بھڑکائے جائیں گے	اور	جب

النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ ②③ ۖ (7)	وَ	اِذَا ①	الْمَوْءٗدَةُ ④⑤	سُئِلَتْ ②③ ۖ (8)
روحیں	ملا دی جائیں گی	اور	جب	زندہ دفن کی جانے والی	پوچھی جائے گی

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ ②③ ج (9)	وَ	اِذَا ①	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ②③ ۖ (10)
کس گناہ کے بدلے	وہ قتل کی گئی	اور	جب	اعمال نامے	پھیلائے جائیں گے

وَ	اِذَا ①	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ ②③ ۖ (11)	وَ	اِذَا ①
اور	جب	آسمان	کھال اُتار دی جائے گی	اور	جب

الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ ②③ ۖ (12)	وَ	اِذَا ①	الْجَنَّةُ ⑤	اُزْلِفَتْ ②③ ۖ (13)
جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور	جب	جنّت	قریب لائی جائے گی

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اگر علامت اِذَا کے بعد ہو تو عموماً اس کا ترجمہ کیا جائے گا کیا جاتا ہے۔④ "وَأَدَ" زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور الْمَوْءٗدَةُ وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو قتل سے مقتول۔⑤ ةُ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿14﴾	جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔ ﴿14﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی۔ ﴿15﴾
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾	(جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں ﴿16﴾
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿17﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ جانے لگتی ہے۔ ﴿17﴾
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)۔ ﴿18﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلُ	بیشک یہ (قرآن) یقیناً (نکلی ہوئی) بات ہے
رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿19﴾	عزت والے رسول کی (زبان سے)۔ ﴿19﴾
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿20﴾	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک مرتبے والا ہے۔ ﴿20﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿21﴾	اسکی بات مانی جاتی ہے وہاں امانت دار ہے۔ ﴿21﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾	اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ ﴿22﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور یقیناً اُس نے دیکھا اُسے (یعنی جبریل کو)
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿23﴾	(آسمان کے) واضح کنارے پر۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِمَتْ	علم، تعلیم، معلوم، معلومات۔	مُطَاعٍ	مُطیع، اطاعت وفرمانبرداری۔
اَحْضَرَتْ	حاضر، حاضری، حُضور، مَاحَضَرُ۔	اَمِيْنٍ	امانت دار، صادق وامین، امین امت۔
اُقْسِمُ	قَسم، قسمیں۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الْجَوَارِ	جاری وساری، اِجراء۔	صَاحِبُكُمْ	صاحب، صحابی، مصاحبت، صحابہ کرام۔
وَالَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	بِمَجْنُوْنٍ	مجنون، جنون۔
كَرِيْمٍ	کرم، اکرام، مکرم، تکریم، جُودوکرم۔	بِالْاُفُقِ	اُفق، آفاق۔
ذِيْ	ذی شان، ذی وقار۔	الْمُبِيْنِ	بیّن دلیل، بیان، مُبَیّنہ طور پر۔

عَلِمَتْ ①	نَفْسٌ ②	مَّآ	اَحْضَرَتْ ①② ﴿14﴾ ط	فَلَآ ③	اُقْسِمُ
جان لے گی	ہر جان	جو	اس نے حاضر کیا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ لا	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ ﴿16﴾ لا	وَ	الَّيْلِ
پیچھے ہٹنے والوں کی	چلنے والوں	چھپ جانے والوں	اور	رات (کی)

اِذَا	عَسْعَسَ ﴿17﴾ لا	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ④ ﴿18﴾ لا
جب	وہ جانے لگتی ہے	اور	صبح (کی)	جب	وہ سانس لیتی ہے

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ ﴿19﴾ لا	ذِيْ قُوَّةٍ
بے شک یہ	یقیناً بات	رسول (کی)	عزت والے	قوت والا

عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ ﴿20﴾ لا	مُّطَاعٍ ⑤	ثَمَّ ⑥
نزدیک	عرش والے (کے)	مرتبے والا	(وہ) جس کی بات مانی جائے	وہاں

اَمِيْنٍ ﴿21﴾ ط	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ ⑦ ﴿22﴾ ج
امانت دار	اور	نہیں	تمہارا ساتھی	ہرگز دیوانہ

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ ⑧	بِالْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ ﴿23﴾ ج
اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے دیکھا اُسے	کنارے پر	واضح

ضروری وضاحت

① تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یعنی اچھے اعمال لایا یا برے۔ ③ بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے اس لیے اس کا ترجمہ نہیں کیا۔ ④ علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ مُطِيْعٌ کا ترجمہ اطاعت کرنیوالا اور مُطَاعٍ جسکی اطاعت کی جائے۔ ⑥ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ اگر مَا کے بعد اسم کے شروع میں بِ ہو تو اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ⑧ ابتدائے نبوت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	اور نہیں ہے وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل۔ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام۔ ﴿25﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	(تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو۔؟ ﴿26﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہانوں کیلئے۔ ﴿27﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾	اس کے لیے جو چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے۔ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ	اور نہیں تم چاہتے مگر
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾	یہ کہ اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿29﴾

ع 1 29 6

اٰيَاتُهَا 19 | 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	اور جب تارے بکھر جائیں گے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: صبح وشام، خیروعافیت، عزت واحترام۔	ذِكْرٌ	: ذکر، تذکیر۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم کفر، اقوام عالم۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	شَآءَ، يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْغَيْبِ	: غیب، علم غیب، غیبی امداد۔	يَّسْتَقِيْمَ	: استقامت، مستقیم۔
بِقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	السَّمَآءُ	: آسمان، ارض وسما، کتب سماویہ۔
رَّجِيْمٍ	: رجم۔	الْكَوَاكِبُ	: کوکب، کواکب۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الْبِحَارُ	: بحروبر، بحیرۂ عرب، بحرِ ہند، بحرالکاہل۔

وَ	مَا ①	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾ ① ج	وَ	مَا	هُوَ
اور	نہیں	وہ	غیب پر	ہرگز بخیل	اور	نہیں	وہ

بِقَوْلِ ①	شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ ② لا	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ ط	اِنْ ③	هُوَ	اِلَّا
ہرگز کلام	کسی شیطان مردود (کا)	پھر کہاں	تم سب جا رہے ہو؟	نہیں	وہ	مگر

ذِكْرٌ ②	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ لا	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ ط
ایک نصیحت	تمام جہانوں کیلئے	(اُس) کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	کہ	وہ سیدھا چلے

ع 1 29 6

وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ④	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع
اور	نہیں	تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	سب جہانوں کا رب

اٰيَاتُهَا 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ ⑤	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے

انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ ⑤ لا	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ﴿3﴾ ⑥ لا
بکھر جائیں گے	اور	جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا ترجمہ ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿4﴾	اور جب قبریں اُلٹ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾
عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا	جان لے گی ہر جان جو
قَدَّمَتۡ وَ اَخَّرَتۡ ؕ﴿5﴾	اُس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿5﴾
یٰۤاَیُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے
بِرَبِّكَ الۡكَرِیۡمِ ۙ﴿6﴾	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں؟ ﴿6﴾
الَّذِیۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر درست کیا تجھے
فَعَدَلَكَ ۙ﴿7﴾	پھر متناسب بنایا تجھے (برابر کیا)۔ ﴿7﴾
فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿8﴾	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ﴿8﴾
كَلَّا بَلۡ تُكَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۙ﴿9﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا کو۔ ﴿9﴾
وَ اِنَّ عَلَیۡكُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۙ﴿10﴾	حالانکہ بیشک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔ ﴿10﴾
كِرَامًا كَاتِبِیۡنَ ۙ﴿11﴾	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿12﴾	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡقُبُوۡرُ : قبر، قبور، قبرستان۔	فَعَدَلَكَ : عدل، معتدل، اعتدال۔
عَلِمَتۡ : علم، تعلیم، معلوم، مُعلِّم، معلومات۔	رَكَّبَكَ : مرکّب، ترکیب، مرکّبات۔
نَفۡسٌ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	تُكَذِّبُوۡنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
قَدَّمَتۡ : مقدّم، مقدّمہ، تقدیم۔	عَلَیۡكُمۡ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
اَخَّرَتۡ : مؤخر، تاخیر، آخری۔	لَحٰفِظِیۡنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔
غَرَّكَ : غرور۔	كَاتِبِیۡنَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَسَوّٰىكَ : مساوی، مساوات۔	تَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

وَ	اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ①② ﴿4﴾ لا	عَلِمَتْ ②	نَفْسٌ
اور	جب	قبریں	اُلٹ دی جائیں گی	جان لے گی	ہر جان

مَّا	قَدَّمَتْ ②	وَ	اَخَّرَتْ ② ﴿5﴾ ط	يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ ③
جو	اُس نے آگے بھیجا	اور	اُس نے پیچھے چھوڑا	اے	انسان

مَا	غَرَّكَ ④	بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾ لا	الَّذِیْ	خَلَقَكَ ④
کس نے	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے کرم کرنیوالے رب کے بارے میں	جس نے	پیدا کیا تجھے

فَسَوّٰىكَ ④	فَعَدَلَكَ ④ ﴿7﴾ لا	فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا ②⑤	شَآءَ
پھر درست کیا تجھے	پھر متناسب بنایا تجھے	جس صورت میں	چاہا

رَكَّبَكَ ④ ﴿8﴾ ط	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ⑥ ﴿9﴾ لا
جوڑ دیا تجھے	ہر گز نہیں	بلکہ	تم سب جھٹلاتے ہو	جزا کو

وَ	اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ⑦ ﴿10﴾ لا	كِرَامًا
حالانکہ	بے شک	تم پر	یقیناً نگرانی کرنے والے	عزت والے

كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾ لا	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾
سب لکھنے والے	وہ سب جانتے ہیں	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ کیا جائے گا ہوتا ہے۔② تْ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔⑤ اَیِّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض نے مَا زائد قرار دیا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ علامت یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍۙ ﴿13﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿13﴾
وَاِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍۚ ﴿14﴾	اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے۔ ﴿14﴾
يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿15﴾	وہ داخل ہونگے اُس میں بدلے کے دن۔ ﴿15﴾
وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَؕ ﴿16﴾	اور نہیں ہیں وہ اُس سے کبھی غائب ہونے والے۔ ﴿16﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِۙ ﴿17﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿17﴾
ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِؕ ﴿18﴾	پھر آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿18﴾
يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ	اُس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس
لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔـاؕ	کسی نفس کیلئے کچھ بھی
وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾	اور حکم اس دن (صرف) اللہ کا ہوگا۔ ﴿19﴾

ع 1 — 19 — 7

اٰيَاتُهَا 36 — 83 سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَۙ ﴿1﴾	ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡاَبۡرَارَ	: برّ، ابرار۔	لَا	: لاتعداد، لاجواب، لامحالہ، لاپروا۔
لَفِىۡ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	تَمۡلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
نَعِيۡمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	نَفۡسٌ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	لِّنَفۡسٍ	: الحمدللہ، لہٰذا۔
الۡفُجَّارَ	: فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	شَيۡـًٔـا	: شئے، اشیاء، اشیاءخوردنی۔
يَوۡمَ	: یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الۡاَمۡرُ	: امر، امور، امورخانہ، آمر، مامور۔
بِغَآئِبِيۡنَ	: غائب، علم غیب، غیبی امداد۔		

اِنَّ ①	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ (13) ج	وَ	اِنَّ ①	الْفُجَّارَ	لَفِيْ جَحِيْمٍ ② (14) صلے
بے شک	نیک لوگ	یقیناً بڑی نعمت میں	اور	بیشک	نافرمان	یقیناً جہنم میں

يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ (15)	وَ	مَا ③	هُمْ	عَنْهَا
وہ سب داخل ہونگے اُس میں	بدلے کے دن	اور	نہیں	وہ	اُس سے

بِغَآئِبِيْنَ ③ (16) ط	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ (17) لا	ثُمَّ
ہرگز سب غائب ہونے والے	اور	کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	پھر

مَآ	اَدْرٰىكَ ④	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ (18) ط	يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ ⑤
کیا	جانیں آپ	کیا	بدلے کا دن	(اُس) دن	نہیں اختیار رکھے

نَفْسٌ ⑥	لِّنَفْسٍ ⑥	شَيْـًٔا ط	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ (19) ع
کوئی جان	کسی جان کے لیے	کچھ بھی	اور	حکم	اُس دن	اللہ کا

ع 19 1 7 الربع

اٰيَاتُهَا 36 | 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ (1) لا
ہلاکت	ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

①اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔②لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ علامت بِ سے پہلے اگر مَا آ رہا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔
④مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا	وہ لوگ جو جب ماپ کر لیں
عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ﴿2﴾	لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔﴿2﴾
وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ	اور جب وہ ماپ کر کے دیں انہیں
اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿3﴾	یا تول کر دیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں۔﴿3﴾
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ	کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ
اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿4﴾	کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں﴿4﴾
لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۙ﴿5﴾	ایک بڑے دن کے لیے۔﴿5﴾
يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ	جس دن کھڑے ہونگے لوگ
لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿6﴾	رب العالمین کے سامنے۔﴿6﴾
كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ	ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ
لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ؕ﴿7﴾	یقیناً سجین میں ہے۔﴿7﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سِجِّيۡنٌ ؕ﴿8﴾	اور آپ کیا جانیں سجین کیا ہے۔﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	عَظِيۡمٍ	: عظیم، اعظم، معظّم، وزیر اعظم۔
النَّاسِ	: عوام النّاس، عامۃ الناس۔	يَوۡمَ	: یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَسۡتَوۡفُوۡنَ	: وفا، وفادار، ایفاءِ عہد۔	يَقُوۡمُ	: قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔
وَّزَنُوۡهُمۡ	: وزن، اوزان، میزان۔	لِرَبِّ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
يُخۡسِرُوۡنَ	: خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم کفر، اقوام عالم، عالمی طاقتیں۔
يَظُنُّ	: ظن، بدظن، حسنِ ظن، سوءِظن۔	الۡفُجَّارِ	: فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
مَّبۡعُوۡثُوۡنَ	: مبعوث، بعثت۔		

الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ ①
وہ لوگ جو	جب	سب ماپ کرلیں	لوگوں سے

يَسْتَوْفُوْنَ ۟ؕ (2)	وَ	اِذَا	كَالُوْهُمْ ②	اَوْ
وہ سب پورا پورا لیتے ہیں	اور	جب	وہ سب ماپ کردیں اُنہیں	یا

وَّزَنُوْهُمْ ②	يُخْسِرُوْنَ ؕ (3)	اَ	لَا	يَظُنُّ ③
سب تول کردیں اُنہیں	وہ سب کم دیتے ہیں	کیا	نہیں	سمجھتے

اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ ④ ۙ (4)	لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ (5)
یہ لوگ	کہ بے شک وہ	سب اُٹھائے جانے والے	بڑے دن کے لیے

يَّوْمَ	يَقُوْمُ ③	النَّاسُ ⑤	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ (6)
(جس) دن	کھڑے ہونگے	لوگ	سب جہانوں کے رب کے سامنے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑥ ؕ (7)
ہرگز نہیں	بے شک	نافرمانوں کا اعمال نامہ	یقیناً سجین میں

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ⑦	مَا	سِجِّيْنٌ ؕ (8)
اور	کیا	جانیں آپ	کیا	سجین

ضروری وضاحت

① عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں پر ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔② علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کسی کام کے کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥ سِجِّيْنٍ یہ ایک دفتر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔⑦ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝9	(وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ۝9
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝10	ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ۝10
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝11	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ ۝11
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا	اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر
كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝12	ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ۝12
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتیں ہیں اُس پر ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝13	(تو) وہ کہتا ہے (یہ) افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ۝13
كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝14	(اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ۝14
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ	ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝15	اس دن ضرور حجاب میں رکھے جائیں گے۔ ۝15
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝16	پھر بے شک وہ ضرور داخل ہونگے جہنم میں۔ ۝16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کتبِ سماویہ، مکتوب۔	اٰيٰتُنَا : آیت، آیاتِ قرآنی۔
مَّرْقُوْمٌ : راقم، تاریخ رقم کرنا، رقم طراز۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
يَوْمَئِذٍ : یومِ آخرت، یومِ حساب، یومِ آزادی۔	الْاَوَّلِيْنَ : اوّل، درجہ اولیٰ، اوّل و آخر، اوّل انعام۔
يُكَذِّبُوْنَ : کِذب، کاذب، تکذیب، کِذب بیانی۔	بَلْ : بلکہ۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
تُتْلٰى : تلاوت۔	يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبِ معاش، کسبی۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	لَمَحْجُوْبُوْنَ : حجاب۔

كِتٰبٌ ①	مَّرْقُوْمٌ ② ط (9)	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ③ لا (10)
ایک کتاب	لکھی ہوئی	ہلاکت	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ط (11)	وَ	مَا ④	يُكَذِّبُ
وہ لوگ جو	وہ سب جھٹلاتے ہیں	جزا کے دن کو	اور	نہیں	وہ جھٹلاتا ہے

بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ ②⑤	اَثِيْمٍ ⑥ لا (12)	اِذَا	تُتْلٰى ⑦
اُس کو	مگر	ہر	حد سے تجاوز کرنے والا	سخت گناہ گار	جب	تلاوت کی جاتیں ہیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ط (13)
اُس پر	ہماری آیات	وہ کہتا ہے	پہلے لوگوں کے افسانے

كَلَّا	بَلْ سکتۃ	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ لگا دیا ہے	اُن کے دلوں پر	جو	تھے سب

يَكْسِبُوْنَ (14)	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَىِٕذٍ
وہ سب کماتے	ہرگز نہیں	بے شک وہ	اپنے رب سے	اُس دن

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ط (15)	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا ⑧	الْجَحِيْمِ ط (16)
ضرور سب حجاب میں رکھے گئے ہوئے	پھر	بیشک وہ	ضرور سب داخل ہونگے	جہنم (میں)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔③اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِیٌ تھا آخر سے ی گر گئی ہے۔⑥اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سخت کیا گیا ہے۔⑦علامت تـ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔⑧فعل کے شروع لَـ تاکید کی علامت ہے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ	پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جو
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾	تھے تم اس کو جھٹلاتے ۔ ﴿17﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	ہرگز نہیں بلاشبہ نیک لوگوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾	یقیناً علّیّین میں ہوگا ﴿18﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾	اور کیا جانیں آپ علّیّین کیا ہے ۔ ﴿19﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾	ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ۔ ﴿20﴾
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾	حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس مقرب (فرشتے) ۔ ﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے ۔ ﴿22﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہونگے ۔ ﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾	نعمت کی تازگی ۔ ﴿24﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	وہ پلائے جائیں گے سربمہر خالص شراب میں سے ۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : علیٰ ہٰذا القیاس، لہٰذا، حاملِ رقعہ ہٰذا۔
تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
الْاَبْرَارِ : برّ، اَبرار۔
عِلِّيِّيْنَ : اعلیٰ علّیّین، عرشِ معلّیٰ، وزیر اعلیٰ۔
مَّرْقُوْمٌ : راقم، رقم طراز، تاریخ رقم کرنا۔
يَشْهَدُهُ : شاہد، مشہود، شہادت۔
الْمُقَرَّبُوْنَ : قُرب، قریب، مقرَّب، قربت۔
لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
نَعِيْمٍ : نعیم، نعمت، انعام۔
عَلَى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
تَعْرِفُ : تعارف، متعارف، معرفت، معروف۔
وُجُوْهِهِمْ : وجاہت، علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔
يُسْقَوْنَ : ساقی، ساقی کوثر۔
مَخْتُوْمٍ : ختم الرسل، ختم نبوّت۔

ثُمَّ	يُقَالُ ①②	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
پھر	کہا جائے گا	یہ	جو	تھے تم	اُس کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ ط	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ ③④ ﴿18﴾ ط
تم سب جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بے شک	نیک لوگوں کا اعمال نامہ	یقیناً علّیین میں

وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّیُّوْنَ ②③ ﴿19﴾ ط
اور	کیا	جانیں آپ	کیا	علّیون

كِتٰبٌ ⑤	مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ لا	یَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾ ط
ایک کتاب	لکھی ہوئی	وہ حاضر رہتے ہیں اُس کے پاس	سب مقرّب

اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿22﴾ لا	عَلَى الْاَرَآىِٕكِ
بے شک	نیک لوگ	یقیناً نعمت میں	تختوں پر

یَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾ لا	تَعْرِفُ	فِیْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ ⑤
وہ سب دیکھ رہے ہونگے	آپ پہچانیں گے	اُن کے چہروں میں	تازگی

النَّعِیْمِ ﴿24﴾ ج	یُسْقَوْنَ ②	مِنْ رَّحِیْقٍ	مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ لا
نعمت (کی)	وہ سب پلائے جائیں گے	خالص شراب میں سے	سربمہر

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② یہ دراصل یُقْوَلُ اور یُسْقَیُوْنَ تھا یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے③ یْنَ اور وْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ عِلِّیِّیْنَ یا عِلِّیُّوْنَ سے مراد ایک دفتر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں جاتی ہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِیْ ذٰلِكَ	اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں
فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ؕ﴿26﴾	پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنیوالے۔﴿26﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ۙ﴿27﴾	اور اُس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔﴿27﴾
عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ﴿28﴾	(جو) ایک چشمہ ہے پییں گے اس سے مقرب لوگ۔﴿28﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے تھے وہ
مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ۫ۖ﴿29﴾	ہنستے ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔﴿29﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے ان کے (پاس) سے
یَتَغَامَزُوْنَ ۫ۖ﴿30﴾	(تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔﴿30﴾
وَاِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ	اور جب وہ لوٹتے اپنے گھر والوں کی طرف
انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ۫ۖ﴿31﴾	تو لوٹتے دل لگی کرتے ہوئے۔﴿31﴾
وَاِذَا رَاَوْهُمْ	اور جب وہ (کافر) دیکھتے اُن (مسلمانوں) کو (تو)
قَالُوْۤا اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿32﴾	کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِتٰمُهٗ	ختم الرسل، ختم نبوّت۔	یَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	مَرُّوْا	مرورِ زمانہ۔
فِیْ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	انْقَلَبُوْا	انقلاب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اِلٰی	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
یَّشْرَبُ	مشروب، شربت۔	رَاَوْهُمْ	رویت، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	قرب، قریب، مقرّب۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
اَجْرَمُوْا	جرم، مجرم، جرائم۔	لَضَآلُّوْنَ	ضلالت (گمراہی)۔

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ ۭ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ [1][2]
اُس کی مہر	کستوری	اور	اِس میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ [3] (26) ۭ	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ [4] (27) ۙ	عَيْنًا [5]
سب رغبت کرنے والے	اور	اُس کی ملاوٹ	تسنیم سے	ایک چشمہ

يَّشْرَبُ [2]	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ (28) ۭ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا
پییں گے	اُس سے	سب مقرّب لوگ	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے جرم کیے

كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ (29) ۡ	وَ	اِذَا
تھے وہ سب	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب ہنستے	اور	جب

مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ [6] (30) ۡ	وَ	اِذَا
سب گزرتے	اُنکے (پاس) سے	وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور	جب

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ (31) ۡ	وَ	اِذَا
وہ سب لوٹتے	اپنے گھر والوں کی طرف	لوٹتے سب	سب دل لگی کرتے ہوئے	اور	جب

رَاَوْهُمْ [7]	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَاۗءِ	لَضَاۗلُّوْنَ (32) ۙ
وہ سب دیکھتے اُن کو	سب کہتے	بے شک	یہ لوگ	یقیناً سب گمراہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے ہوتا ہے۔④ تَسْنِيْمٍ جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔⑤ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَمَاۤ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿33﴾ؕ	حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔ ﴿33﴾
فَالۡيَوۡمَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے
مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿34﴾ۙ	کافروں پر وہ ہنس رہے ہیں۔ ﴿34﴾
عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿35﴾ؕ	تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾
هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ	کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو
مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿36﴾ؒ	(اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿36﴾

ع 1 36 8

آیاتُھَا 78	84 سُوۡرَةُ الۡاِنۡشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83	رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿1﴾ۙ	جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾
وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گا اپنے رب (کے حکم) پر
وَحُقَّتۡ ﴿2﴾ۙ	اور (یہی) اس کا حق ہے۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ﴿3﴾ۙ	اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرۡسِلُوۡا : ارسال، مرسل، رسول، رسالہ۔	يَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔
عَلَيۡهِمۡ : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔	ثُوِّبَ : ثواب، اجر و ثواب، ثوابِ دارین۔
حٰفِظِيۡنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔	يَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَالۡيَوۡمَ : یومِ آخرت، یومِ حساب، یومِ آزادی۔	السَّمَآءُ : ارض و سماء، کتبِ ساویہ۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔	انۡشَقَّتۡ : شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔
الۡكُفَّارِ : کفر، کافر، کفّار، تکفیر۔	حُقَّتۡ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔
يَضۡحَكُوۡنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔	مُدَّتۡ : مد، الف مدہ (کھینچنا)۔

حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾	عَلَيْهِمْ	اُرْسِلُوْا ②	مَآ	وَ ①
سب نگران (بنا کر)	اُن پر	بھیجے گئے تھے وہ سب	نہیں	حالانکہ

مِنَ الْكُفَّارِ	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ ③	فَالْيَوْمَ
کافروں سے	سب ایمان لائے	وہ لوگ جو	چنانچہ آج

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾
کیا	وہ سب نظارہ کر رہے ہیں	تختوں پر	وہ سب ہنس رہے ہیں

ع 1 36 8

يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	كَانُوْا	مَا	الْكُفَّارُ	ثُوِّبَ ②
وہ سب کیا کرتے	تھے وہ سب	جو	کافروں (کو)	بدلہ دے دیا گیا

اٰیَاتُهَا 78 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِرَبِّهَا	اَذِنَتْ ④⑤	وَ	انْشَقَّتْ ④⑤ ﴿1﴾	السَّمَآءُ	اِذَا
اپنے رب پر	وہ کان لگائے گا	اور	پھٹ جائے گا	آسمان	جب

مُدَّتْ ④⑤ ﴿3﴾	الْاَرْضُ	اِذَا	وَ	حُقَّتْ ④ ﴿2﴾	وَ
پھیلا دی جائے گی	زمین	جب	اور	اُس کا حق ہے	اور

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ، جبکہ اور کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے ہوتا ہے۔ ④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ⑤ اِنْشَقَّتْ کا اصل ترجمہ پھٹ گیا اَذِنَتْ کا اصل ترجمہ کان لگایا اور مُدَّتْ کا اصل ترجمہ پھیلایا گیا ہے یعنی یہ گزرے ہوئے زمانے کے افعال ہیں لیکن جب ان سے پہلے اِذَا ہو تو ترجمہ مستقبل کا کیا جاتا ہے۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے
وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾	اور وہ خالی ہو جائے گی۔ ﴿4﴾
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گی اپنے رب (کے حکم) پر
وَحُقَّتْ ﴿5﴾	اور اس کا حق بھی (یہی) ہے۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ	اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	اپنے رب کی طرف خوب محنت
فَمُلٰقِيْهِ ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے۔ ﴿6﴾ پھر رہا وہ جو
اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿7﴾	دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں۔ ﴿7﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	تو عنقریب اس کا محاسبہ کیا جائے گا
حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿8﴾	آسان حساب کی صورت میں۔ ﴿8﴾
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿9﴾	اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف ہنسی خوشی۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَتْ	: القاء۔	فَمُلٰقِيْهِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَا	: ماتحت، ماورائے آئین، ماحول۔	كِتَابَهٗ	: کتاب، کتبِ سماویہ، کاتب۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔	يُحَاسَبُ	: محاسبہ، احتساب، محتسب۔
تَخَلَّتْ	: خالی، خلوت، تخلیہ، خلوت نشینی۔	حِسَابًا	: یوم حساب، حساب و کتاب۔
لِرَبِّهَا	: ربوبیت، ربِّ کائنات، اربابِ اقتدار۔	يَّسِيْرًا	: مُیسّر۔
حُقَّتْ	: حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔	يَنْقَلِبُ	: انقلاب۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، رجوع اِلی اللہ۔	مَسْرُوْرًا	: مسرور، سرور، مسرّت۔

وَ	اَلْقَتْ ①	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ ①② لا (4)
اور	پھینک دے گی	جو	اُس میں	اور	وہ خالی ہو جائے گی

وَ	اَذِنَتْ ①	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ① ط (5)
اور	وہ کان لگائے گی	اپنے رب کے لیے	اور	اس کا حق بھی یہی ہے

يَاَيُّهَا ③	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ ④	اِلٰى رَبِّكَ
اے	انسان	بلاشبہ تو	محنت کرنے والا	اپنے رب کی طرف

كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ ج (6)	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ ⑤
(خوب) محنت	پھر ملنے والا ہے اُس سے	پھر رہا وہ	جو	دیا گیا

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ⑥ لا (7)	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ ⑦
اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو عنقریب	وہ محاسبہ کیا جائے گا

حِسَابًا	يَّسِيْرًا لا (8)	وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ
حساب	آسان	اور	وہ لوٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف

مَسْرُوْرًا ط (9)	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ ⑤	كِتٰبَهٗ
ہنسی خوشی	اور	رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑦ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿10﴾	اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ ﴿10﴾
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿11﴾	تو عنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ ﴿11﴾
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿12﴾	اور داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿13﴾	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں ہنسی خوشی۔ ﴿13﴾
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ	بے شک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں
يَّحُوْرَ ۚ﴿14﴾	لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ ﴿14﴾
بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ	ہاں کیوں نہیں یقیناً اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿15﴾	اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿15﴾
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿16﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔ ﴿16﴾
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿17﴾	اور رات کی اور (اسکی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ ﴿17﴾
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿18﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ ﴿18﴾
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت کو

معانقة 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	: ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	بَصِيْرًا	: بصارت، سمع و بصر، بصیرت۔
يَدْعُوْا	: دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اُقْسِمُ	: قسم، قسمیں۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
اَهْلِهٖ	: اہل و عیال، اہل بیت۔	مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
مَسْرُوْرًا	: مسرور، سرور۔	وَ	: شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔
ظَنَّ	: ظن، حسنِ ظن، بدظن۔	الْقَمَرِ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
رَبَّهٗ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	طَبَقًا	: طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔

وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ① ۙ (10)	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا ②	ثُبُوْرًا ③ ۙ (11)
پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو عنقریب	وہ پکارے گا	ہلاکت

وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا ③④ ؕ (12)	اِنَّهٗ	كَانَ
اور	وہ داخل ہوگا	سخت بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک وہ	تھا

فِيْٓ اَهْلِهٖ ①	مَسْرُوْرًا ؕ (13)	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ
اپنے گھر والوں میں	ہنسی خوشی	بے شک وہ	سمجھا	کہ

لَّنْ	يَّحُوْرَ ۚ (14)	بَلٰٓى ۚ	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ
ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	اُس کا رب	ہے

بِهٖ	بَصِيْرًا ④ ؕ (15)	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ۙ (16)
اُس کو	خوب دیکھنے والا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ ۙ (17)	وَ	الْقَمَرِ
اور	رات (کی)	اور	جو کچھ	وہ جمع کرتی ہے	اور	چاند کی

اِذَا	اتَّسَقَ ۙ (18)	لَتَرْكَبُنَّ ⑤	طَبَقًا ⑥
جب	وہ پورا ہوتا ہے	ضرور بالضرور تم چڑھتے جاؤ گے	ایک حالت سے

معانقة ١٧

ضروری وضاحت

①ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔②یَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا ہوتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾	دوسری حالت سے۔ ﴿19﴾
فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾	تو کیا ہوا ہے ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن
لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾ ۩	(تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ ﴿22﴾
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو
يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾
فَبَشِّرۡهُمۡ	پس آپ خوشخبری سنادیں انہیں
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿24﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾	ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿25﴾

السجدة 13 ‏ ع 1 ‏ 25 ‏ 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَبَقٍ	: طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔	فَبَشِّرۡهُمۡ	: بشارت، مبشّر، عشرہ مبشرہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	بِعَذَابٍ	: عذاب، عذابِ قبر، عذابِ جہنم۔
قُرِئَ	: قراءت، قاری، محفلِ حسنِ قراءت۔	اَلِيۡمٍ	: رنج والم، المناک حادثہ۔
يَسۡجُدُوۡنَ	: سجدہ، ساجد، مسجودِ ملائکہ، سجدہ گاہ۔	عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
كَفَرُوۡا	: کافر، کفر، کفار۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
يُكَذِّبُوۡنَ	: کاذب، کذّاب، کِذب بیانی، تکذیب۔	اَجۡرٌ	: اجر، اجرت، اجرِ عظیم۔
اَعۡلَمُ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	غَيۡرُ	: غیر اللہ، اغیار۔

عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾ ط ①	فَمَا	لَهُمۡ	لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾ لا ②	وَ
(دوسری) حالت سے	تو کیا (ہے)	اُن کو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور

السجدۃ 13

اِذَا	قُرِئَ ③	عَلَيۡهِمُ	الۡقُرۡاٰنُ	لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾ السجدۃ ②
جب	پڑھا جائے	اُن پر	قرآن	نہیں وہ سب سجدہ کرتے

بَلِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾ صلے
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جھٹلاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ ④	بِمَا	يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾ صلے
اور	اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب محفوظ رکھتے ہیں

فَبَشِّرۡهُمۡ ⑤	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ ﴿24﴾ لا ⑥	اِلَّا
پس آپ خوشخبری سنا دیں اُنہیں	عذاب کی	بہت دردناک	سوائے

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑦
اُن لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے اعمال کیے	نیک

لَهُمۡ	اَجۡرٌ	غَيۡرُ	مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾ ع
اُن کے لیے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

ع 1 25 9

ضروری وضاحت

① لَهُمۡ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اٰیَاتُھَا 22 — 85 سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَکِّیَّۃٌ 27 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿1﴾	قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾
وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿2﴾	اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾
وَشَاھِدٍ وَّمَشْھُوْدٍ ؕ﴿3﴾	اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی۔ ﴿3﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿4﴾	مارے گئے خندقوں والے۔ ﴿4﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿5﴾	(جو) آگ تھی ایندھن والی۔ ﴿5﴾
اِذْ ھُمْ عَلَیْھَا قُعُوْدٌ ۙ﴿6﴾	جب وہ اُس پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾
وَّ ھُمْ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ	اور وہ اس پر جو وہ کر رہے تھے
بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُھُوْدٌ ؕ﴿7﴾	مومنوں کے ساتھ مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾
وَمَا نَقَمُوْا مِنْھُمْ اِلَّآ	اور نہیں انتقام لیا انھوں نے ان سے مگر
اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ	(اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔	النَّارِ	: نوری ناری مخلوق۔
الْبُرُوْجِ	: برج، چوبرجی۔	ذَاتِ	: ذاتِ باری تعالیٰ، ذاتی، ذاتیات۔
الْیَوْمِ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	قُعُوْدٌ	: قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الْمَوْعُوْدِ	: وعدہ، وعید۔	یَفْعَلُوْنَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
شَاھِدٍ	: شاہد، شہادت، اللہ شاہد ہے۔	نَقَمُوْا	: انتقام، مُنتقم، اِنتقامی کاروائی۔
قُتِلَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اَصْحٰبُ	: اصحاب، صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔	یُّؤْمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔

اٰیَاتُھَا 22 | 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 | رُكُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلْیَوْمِ	وَ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿1﴾	السَّمَآءِ	وَ ①
دن	اور	برجوں والے	آسمان	قسم ہے

قُتِلَ ④	مَشْھُوْدٍ ② ﴿3﴾	وَّ	شَاھِدٍ ③	وَ	الْمَوْعُوْدِ ② ﴿2﴾
مارے گئے	حاضر کیے ہوئے	اور	حاضر ہونے والے	اور	وعدہ دیے ہوئے

ھُمْ	اِذْ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾	النَّارِ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾
وہ	جب	ایندھن والی	آگ	خندقوں والے

عَلٰی مَا	ھُمْ	وَّ	قُعُوْدٌ ﴿6﴾	عَلَیْھَا
(اُس) پر جو	وہ سب	اور	بیٹھنے والے	اُس پر

مَا ⑤	وَ	شُھُوْدٌ ﴿7﴾	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	یَفْعَلُوْنَ
نہیں	اور	مشاہدہ کرنے والے	مومنوں کے ساتھ	وہ سب کر رہے تھے

بِاللّٰهِ ⑦	یُّؤْمِنُوْا	اَنْ ⑥	اِلَّآ	مِنْھُمْ	نَقَمُوْا
اللہ پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	کہ	مگر	اُن سے	اُن سب نے انتقام لیا

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾	(جو) بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ جو (کہ) اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا	بے شک وہ لوگ جنھوں نے آزمائش میں ڈالا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر
لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ	انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾	اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کیلئے
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات ہیں بہتی ہیں اُنکے نیچے سے نہریں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾	بلاشبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿12﴾

آیۃ حمصیۃ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَمِيْدِ : حمد وثناء، حمدِ باری تعالیٰ، محمود۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
مُلْكُ : مُلک، ممالک، صدرِ مملکت۔	جَنّٰتٌ : جنّت، جنّت نظیر۔
شَهِيْدٌ : شاہد، شہادت۔	تَجْرِيْ : جاری ساری، اجراء۔
فَتَنُوْا : فتنہ، فتّان، فتنہ پرور، پُرفتن دور۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
يَتُوْبُوْا : توبہ، تائب۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، عہدہ پر فائز ہونا۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	الْكَبِيْرُ : کبیر، کبریائی، تکبر، متکبر۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	لَشَدِيْدٌ : شدید، اشدّ، متشدّد، شدّت۔

الۡعَزِيۡزُ ①	الۡحَمِيۡدِ ① لا (8)	الَّذِيۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ ②	وَ
بڑا زبردست	نہایت قابل تعریف	(وہ) جو	اُسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور

الۡاَرۡضِ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ	شَهِيۡدٌ ① ط (9)	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
زمین	اور	اللہ	ہر چیز پر	گواہ	بے شک	وہ لوگ جن

فَتَنُوا	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ	ثُمَّ
سب نے آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں	اور	سب مومن عورتوں کو	پھر

لَمۡ يَتُوۡبُوۡا ③	فَلَهُمۡ ④	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمۡ ④	عَذَابُ
نہیں اُن سب نے توبہ کی	تو اُن کے لیے	عذابِ جہنم	اور	اُن کے لیے	عذاب

الۡحَرِيۡقِ ط (10)	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا
جلنے (کا)	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ ②	لَهُمۡ ④	جَنّٰتٌ ②	تَجۡرِيۡ ⑤	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ ط ۵
نیک	اُن کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ذٰلِكَ ⑥	الۡفَوۡزُ	الۡكَبِيۡرُ ① ط (11)	اِنَّ	بَطۡشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيۡدٌ ① ط (12)
یہی	کامیابی	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	تیرے رب (کی)	یقیناً بہت سخت

ع آیۃ حصیۃ 12

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔②ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمۡ کے بعد یَ کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔④لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے عموماً ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَيُعِيۡدُ ﴿13﴾	اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿13﴾
وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ﴿14﴾	اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ﴿15﴾	عرش والا بڑی شان والا ہے۔ ﴿15﴾
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿16﴾	کر گزرنے والا ہے اُس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ﴿17﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات۔ ﴿17﴾
فِرۡعَوۡنَ وَثَمُوۡدَ ﴿18﴾	(یعنی) فرعون اور ثمود کی۔ ﴿18﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِىۡ تَكۡذِيۡبٍ ﴿19﴾	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ﴿19﴾
وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآٮِٕهِمۡ مُّحِيۡطٌ ﴿20﴾	اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿20﴾
بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ﴿21﴾	بلکہ وہ قرآن ہے بڑی شان والا۔ ﴿21﴾
فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿22﴾	لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ ﴿22﴾

ع 1 22 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبۡدِئُ : ابتداء، مبتدی، ابتدائی طور پر۔	كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
يُعِيۡدُ : اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	تَكۡذِيۡبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
الۡغَفُوۡرُ : مغفرت، غفور رّحیم۔	وَّرَآٮِٕهِمۡ : ماورائے عدالت۔
الۡوَدُوۡدُ : محبت و مودّت۔	مُّحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔
ذُوۡ : ذواضعاف اقل، ذومعنٰی، ذیشان۔	فِىۡ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
الۡمَجِيۡدُ : مجد، جدّ امجد، مجد و بزرگی۔	لَوۡحٍ : لوحِ محفوظ، لوح و قلم، لوحِ قرآنی۔
يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	مَّحۡفُوۡظٍ : حفاظت، محفوظ، تحفظ، محافظ۔

وَ	يُعِيْدُ ﴿13﴾	وَ	يُبْدِئُ	اِنَّهٗ هُوَ ①
اور	وہ لوٹائے گا	اور	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	بے شک وہی

الْمَجِيْدُ ③ ﴿15﴾	ذُو الْعَرْشِ	الْوَدُوْدُ ③ ﴿14﴾	هُوَ الْغَفُوْرُ ②③
بڑی شان والا	عرش والا	بہت محبت کرنے والا	وہی بہت بخشنے والا

اَتٰىكَ	هَلْ	يُرِيْدُ ﴿16﴾	لِّمَا	فَعَّالٌ ③
آئی ہے آپ کے پاس	کیا	وہ چاہتا ہے	(اُس) کو جو	کر گزرنے والا

ثَمُوْدَ ﴿18﴾	وَ	فِرْعَوْنَ	حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ④ ﴿17﴾
ثمود (کی)	اور	فرعون	لشکروں کی بات

فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	بَلِ
جھٹلانے میں	سب نے کفر کیا	وہ لوگ جن	بلکہ

بَلْ	مُّحِيْطٌ ⑥ ﴿20﴾	مِنْ وَّرَآئِهِمْ ⑤	اللّٰهُ	وَّ
بلکہ	گھیرے ہوئے	اُن کے پیچھے سے	اللہ	اور

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾	مَّجِيْدٌ ③ ﴿21﴾	قُرْاٰنٌ	هُوَ
لوح محفوظ میں	بڑی شان والا	قرآن	وہ

ع 1 22 10

ضروری وضاحت

① یہاں ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔② هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③ فَعُوْلٌ، فَعِيْلٌ، فَعَّالٌ اِن سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسموں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ هِمْ اسم کے آخر میں تو ترجمہ ان کا، ان کی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥ مُحِيْطٌ اصل میں مُحْوِطٌ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُهَا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۙ﴿1﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی۔ ﴿1﴾
وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿2﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا۔ ﴿2﴾
النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿3﴾ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ ﴿3﴾ نہیں ہے ہر نفس
لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿4﴾	مگر اس پر ایک حفاظت کرنیوالا ہے۔ ﴿4﴾
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿5﴾	پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿5﴾
خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿6﴾	وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ ﴿6﴾
يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ؕ﴿7﴾	وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔ ﴿7﴾
اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿8﴾	بے شک وہ اس کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے۔ ﴿8﴾
يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿9﴾	جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید۔ ﴿9﴾
فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿10﴾	تو نہیں ہوگی اس کیلئے کوئی قوت اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَالسَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔	يَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
النَّجۡمُ	: نجم، علمِ نجوم، نجومی۔	الصُّلۡبِ	: صُلب، صُلبی۔
نَفۡسٍ	: نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت۔
حَافِظٌ	: حفاظت، محافظ، محفوظ۔	رَجۡعِهٖ	: رجوع الی اللہ، رجعت پسندی۔
فَلۡيَنۡظُرۡ	: نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ عمیق، بنظرِ غائر۔	تُبۡلَى	: ابتلا، مبتلا، بلا۔
خُلِقَ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	السَّرَآئِرُ	: اسرار و رموز، سرِّ نہاں۔
مَّآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	نَاصِرٍ	: ناصر، منصور، نصرت۔

اٰیَاتُھَا 17 | 86 سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مَکِّیَّۃٌ 36 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ ۙ﴿1﴾	وَ	مَآ اَدْرٰكَ ①	مَا
قسم ہے	آسمان (کی)	اور	رات کو ظاہر ہونے والے (کی)	اور	آپ کیا جانیں	کیا

الطَّارِقُ ۙ﴿2﴾	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ ۙ﴿3﴾	اِنْ ②	كُلُّ نَفْسٍ	لَّمَّا ②	عَلَيْهَا
رات کو ظاہر ہونے والا	ستارہ	چمکنے والا	نہیں	ہر نفس	مگر	اُس پر

حَافِظٌ ③ ؕ﴿4﴾	فَلْيَنْظُرِ ④	الْاِنْسَانُ	مِمَّ ⑤	خُلِقَ ⑥ ؕ﴿5﴾
ایک حفاظت کرنے والا	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا

خُلِقَ ⑥	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ ۙ﴿6﴾	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ
وہ پیدا کیا گیا	پانی سے	اُچھلنے والے	وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے

وَ	التَّرَآئِبِ ؕ﴿7﴾	اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ؕ﴿8﴾	يَوْمَ
اور	پسلیوں (سے)	بے شک وہ	اُس کے لوٹانے پر	ضرور قادر	(جس) دن

تُبْلَى ⑦	السَّرَآئِرُ ۙ﴿9﴾	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ ③⑦⑧	وَّلَا	نَاصِرٍ ؕ﴿10﴾
جانچے جائیں گے	بھید	تو نہیں	اُس کے لیے	کوئی قوت	اور نہ	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

① مَآ اَدْرٰكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا بمعنٰی اِلَّا ہے۔③ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ مِمَّ دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" تخفیف کیلئے گر گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿11﴾	قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿12﴾	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ﴿13﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾
وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿14﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾
اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ﴿15﴾	بیشک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾
وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ﴿16﴾	اور میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿17﴾	تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ ﴿17﴾

ع 1 17 11

آیاتُها 19 — 87 سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے۔ ﴿1﴾
الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَالَّذِىۡ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔	سَبِّحِ	: تسبیح، تسبیحات۔
ذَاتِ	: ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔	اسۡمَ	: اسم گرامی، موسوم، اسم بامسمّٰی۔
الۡاَرۡضِ	: ارض پاک، کرّۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	الۡاَعۡلٰى	: وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
لَقَوۡلٌ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	خَلَقَ	: تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق، خلق خدا۔
فَصۡلٌ	: فیصلہ، فیصلے کا دن۔	فَسَوّٰى	: مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
فَمَهِّلِ	: مہلت۔	قَدَّرَ	: حصہ بقدر جُثّہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
الۡكٰفِرِيۡنَ	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔	فَهَدٰى	: ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔

وَ ①	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪ لا	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫ لا
قسم ہے	آسمان کی	بار بار بارش برسانے والا	اور	زمین	پھٹنے والی

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ ⑬ لا	وَّ	مَا ②	هُوَ
بے شک وہ	یقیناً کلام	فیصلہ کرنے والا	اور	نہیں	وہ

بِالْهَزْلِ ② ⑭ ط	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا ③④ ⑮ لا	وَّ	اَكِيْدُ
ہرگز ہنسی مذاق	بیشک وہ	وہ سب تدبیر کررہے ہیں	ایک تدبیر	اور	میں تدبیر کررہا ہوں

كَيْدًا ③④ ⑯ ج	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ⑰ ع
ایک تدبیر	تو مہلت دیجیے	کافروں (کو)	مہلت دیجیے اُنہیں	تھوڑی سی

ع 1 17 11

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ⑤ ① لا	الَّذِيْ	خَلَقَ
پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	بہت بلند	جس نے	پیدا کیا

فَسَوّٰى ② صلے	وَ	الَّذِيْ	قَدَّرَ	فَهَدٰى ③ صلے
پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور	جس نے	اندازہ کیا	پھر ہدایت دی

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت بِ سے پہلے اگر مَا آرہا ہو تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۟ۙ (4)	اور (وہ) جس نے نکالا (زمین سے) چارا۔ (4)
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۟ؕ (5)	پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔ (5)
سَنُقْرِئُكَ فَلَا	عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو تو نہیں
تَنْسٰٓی ۟ۙ (6) اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	آپ بھولیں گے۔ (6) مگر جو اللہ چاہے
اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ۟ؕ (7)	بیشک وہ جانتا ہے ظاہری بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے۔ (7)
وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۟ۚۖ (8)	اور ہم سہولت دیں گے آپ کو آسان (راستے) کی۔ (8)
فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ۟ؕ (9)	تو آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔ (9)
سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۟ۙ (10)	عنقریب نصیحت حاصل کرے گا جو ڈرتا ہے۔ (10)
وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۟ۙ (11)	اور دور رہے گا اس سے بدبخت۔ (11)
الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۟ۚ (12)	جو داخل ہوگا بہت بڑی آگ میں۔ (12)
ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ۟ؕ (13)	پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ زندہ رہے گا۔ (13)
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۟ۙ (14)	یقیناً کامیاب ہو گیا جو پاک ہو گیا۔ (14)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	یَّخْشٰی	: خشیت الٰہی۔
سَنُقْرِئُكَ	: قاری، قراءت، محفل حسن قراءت۔	یَتَجَنَّبُهَا	: اجتناب، ایک جانب۔
تَنْسٰی	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	الْاَشْقٰی	: شقی القلب، شقاوت۔
الْجَهْرَ	: آمین بالجہر، سِرّی اور جہری نماز۔	الْكُبْرٰی	: شفاعت کبریٰ، کبیر، کِبار علمائے کرام۔
یَخْفٰی	: خفیہ، مخفی، اخفاء۔	یَحْیٰی	: حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔
نُیَسِّرُكَ	: مُیسّر۔	اَفْلَحَ	: فلاح وبہبود، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
فَذَكِّرْ	: الذِّكْرٰی: تذکیر، ذکر۔	تَزَكّٰی	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ ①	الْمَرْعٰى ۝4 ۙ	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً ②	اَحْوٰى ۝5 ؕ
اور	جس نے	نکالا	چارا	پھر اُس نے کر دیا اُس کو	کوڑا	سیاہ

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى ۝6 ۙ	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ ؕ
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو	تو نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے اللہ

اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ ②	وَ	مَا	يَخْفٰى ③ ۝7 ؕ	وَ	نُيَسِّرُكَ
بیشک وہ	وہ جانتا ہے	ظاہری بات	اور	جو	چھپی ہوئی ہے	اور	ہم سہولت دیں گے آپ کو

لِلْيُسْرٰى ۝8 ۚ	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ ④	الذِّكْرٰى ⑤ ۝9 ؕ	سَيَذَّكَّرُ
آسان کی	تو آپ نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت	عنقریب وہ نصیحت حاصل کریگا

مَنْ	يَّخْشٰى ③ ۝10 ۙ	وَ	يَتَجَنَّبُهَا ③⑥	الْاَشْقَى ⑦ ۝11 ۙ	الَّذِيْ
جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اُس سے	بڑا بدبخت	جو

يَصْلَى ③	النَّارَ الْكُبْرٰى ⑤ ۝12 ۚ	ثُمَّ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا
داخل ہوگا	بہت بڑی آگ	پھر	نہ وہ مرے گا	اُس میں

وَ	لَا يَحْيٰى ۝13 ؕ	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى ⑥ ۝14 ۙ
اور	نہ وہ زندہ رہے گا	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جو	پاک ہوگیا

ضروری وضاحت

① اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا اَخْرَجَ: نکالا۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾	اور اس نے یاد کیا اپنے رب کا نام پس نماز پڑھی۔ ﴿15﴾
بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾	بلکہ تم ترجیح دیتے ہو دنیوی زندگی کو۔ ﴿16﴾
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾	حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار۔ ﴿17﴾
اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾	بے شک یہ (بات) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾
صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾	(یعنی) ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

ع 1 19 12

اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ	کیا آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾	ڈھانپ لینے والی (قیامت) کی خبر۔ ﴿1﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾	کچھ چہرے اس دن ذلیل ہونگے۔ ﴿2﴾
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾	عمل کرنے والے تھک جانے والے۔ ﴿3﴾
تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾	وہ داخل ہونگے بھڑکتی آگ میں۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلّٰى	: صلوٰۃ التسبیح، صوم وصلوٰۃ۔	الْاُوْلٰى	: قرونِ اُولیٰ، اوّل وآخر، درجہ اوّل۔
تُؤْثِرُوْنَ	: ایثار وقربانی۔	حَدِيْثُ	: حدیث نبوی، حدیث دل۔
الْحَيٰوةَ	: حیات، حیاتِ جاوداں، موت وحیات۔	الْغَاشِيَةِ	: غشی طاری ہوگئی۔
الْاٰخِرَةُ	: یوم آخرت، اخروی زندگی۔	وُجُوْهٌ	: توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، بخیر وخوبی، خیراتی ادارہ۔	خَاشِعَةٌ	: خشوع وخضوع۔
اَبْقٰى	: باقی، بقیہ، بقایاجات۔	عَامِلَةٌ	: عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔
الصُّحُفِ	: صحیفہ، مصحف، صحائف، آسمانی صحیفہ۔	نَارًا	: نوری وناری مخلوق۔

وَ ①	ذَكَرَ	اسْمَ ②	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ﴿15﴾ ط	بَلْ
اور	اُس نے یاد کیا	نام	اپنے رب (کا)	پس نماز پڑھی	بلکہ

تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ③ ﴿16﴾ صلے	وَ ①	الْاٰخِرَةُ ③	خَيْرٌ
تم سب ترجیح دیتے ہو	دنیوی زندگی	حالانکہ	آخرت	بہتر

وَّ	اَبْقٰى ④ ﴿17﴾ ط	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ
اور	زیادہ پائیدار	بے شک	یہ	یقیناً صحیفوں میں

ع 1 19 12

الْاُوْلٰى ⑤ ﴿18﴾ لا	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى ﴿19﴾ ع
پہلے	صحیفے	ابراہیم	اور	موسیٰ

اٰيَاتُهَا 26 — 88 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ 68 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ③ ﴿1﴾ ط	وُجُوْهٌ ⑥	يَّوْمَئِذٍ
کیا	آئی ہے آپ کے پاس	ڈھانپ لینے والی کی خبر	کچھ چہرے	اُس دن

خَاشِعَةٌ ③ ﴿2﴾ لا	عَامِلَةٌ ③	نَّاصِبَةٌ ③ ﴿3﴾ لا	تَصْلٰى ⑦	نَارًا	حَامِيَةً ③ ﴿4﴾ لا
ذلیل	عمل کرنیوالے	تھک جانے والے	وہ داخل ہونگے	آگ	بھڑکتی ہوئی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍؕ ﴿5﴾	وہ پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے۔ ﴿5﴾
لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍۙ ﴿6﴾	نہیں ہوگا ان کیلئے کھانا مگر خاردار جھاڑی سے۔ ﴿6﴾
لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍؕ ﴿7﴾	(جو) نہ تو موٹا کریگا اور نہ فائدہ دے گا بھوک سے۔ ﴿7﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌۙ ﴿8﴾	کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہونگے۔ ﴿8﴾
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌۙ ﴿9﴾	اپنی کوشش پر خوش ہونگے۔ ﴿9﴾
فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍۙ ﴿10﴾	بلند جنت میں ہونگے۔ ﴿10﴾
لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةًؕ ﴿11﴾	نہیں سنیں گے اس میں کوئی لغو بات۔ ﴿11﴾
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌۘ ﴿12﴾	اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا۔ ﴿12﴾
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌۙ ﴿13﴾	اس میں تخت ہونگے اونچے اونچے۔ ﴿13﴾
وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌۙ ﴿14﴾	اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہونگے۔ ﴿14﴾
وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌۙ ﴿15﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہونگے۔ ﴿15﴾
وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌؕ ﴿16﴾	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہونگے۔ ﴿16﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْقٰى	: ساقی، ساقیٔ کوثر، نماز استسقاء۔	لِّسَعْيِهَا	: سعی، سعیِ لاحاصل۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	عَالِيَةٍ	: عالی شان، عالی ظرف، عالی ہمت۔
طَعَامٌ	: طعام، قیام وطعام۔	لَاغِيَةً	: لغویات، لغو باتیں۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	جَارِيَةٌ	: جاری وساری۔
يُغْنِىْ	: غنی، غنا، مستغنی۔	مَّرْفُوْعَةٌ	: رفعت، اَرفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔
وُجُوْهٌ	: توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مَّوْضُوْعَةٌ	: وضع کرنا، وضعِ حمل۔
نَّاعِمَةٌ	: نعمت، منعمِ حقیقی۔	مَصْفُوْفَةٌ	: صف اوّل، صف بندی کرنا۔

تُسْقٰى ①②	مِنْ عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ۭ ③ ﴿5﴾	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ
وہ پلائے جائیں گے	چشمے سے	کھولتے ہوئے	نہیں	اُن کے لیے	کھانا

اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾ لا	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ
مگر	خاردار جھاڑی سے	نہ	وہ موٹا کرے گا	اور	نہ	وہ فائدہ دے گا

مِنْ جُوْعٍ ﴿7﴾ ط	وُجُوْهٌ ④	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ③ ﴿8﴾ لا	لِّسَعْيِهَا ⑤
بھوک سے	کچھ چہرے	اُس دن	تروتازہ	اپنی کوشش پر

رَاضِيَةٌ ③ ﴿9﴾ لا	فِيْ جَنَّةٍ ③	عَالِيَةٍ ③ ﴿10﴾ لا	لَّا	تَسْمَعُ ①	فِيْهَا ⑤
خوش	جنت میں	بلند	نہیں	سنیں گے	اُس میں

لَاغِيَةً ③④ ﴿11﴾ ط	فِيْهَا ⑤	عَيْنٌ ④	جَارِيَةٌ ③ ﴿12﴾ م	فِيْهَا ⑤
کوئی لغوبات	اُس میں	ایک چشمہ	جاری	اُس میں

سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ③ ﴿13﴾ لا	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ③ ﴿14﴾ لا
تخت	اونچے اونچے	اور	آبخورے	رکھے ہوئے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ③ ﴿15﴾ لا	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ③ ﴿16﴾ ط
اور	گاؤ تکیے	قطاروں میں لگے ہوئے	اور	مخملی قالین	بچھے ہوئے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ، کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑤ ھَا اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور حرف کے ساتھ ہوتو ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ	تو کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف
كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿17﴾ وقفة	کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں۔ ﴿17﴾
وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿18﴾ وقفة	اور آسمان کی طرف کیسے وہ بلند کیا گیا ہے۔ ﴿18﴾
وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿19﴾ وقفة	اور پہاڑوں کی طرف کیسے وہ گاڑے گئے ہیں۔ ﴿19﴾
وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿20﴾ وقفة	اور زمین کی طرف کیسے وہ بچھائی گئی ہے۔ ﴿20﴾
فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ	پس آپ نصیحت کریں بے شک آپ
مُذَكِّرٌ ط ﴿21﴾	نصیحت کرنیوالے ہیں۔ ﴿21﴾
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ لا ﴿22﴾	نہیں ہیں آپ ان پر ہرگز کوئی داروغہ۔ ﴿22﴾
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ لا ﴿23﴾	مگر جس نے روگردانی کی اور کفر کیا۔ ﴿23﴾
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ط ﴿24﴾	تو عذاب دے گا اُسے اللہ بہت بڑا عذاب۔ ﴿24﴾
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ لا ﴿25﴾	بے شک ہماری طرف ہی ہے اُن کا لوٹ کر آنا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ع ﴿26﴾	پھر یقینا ہم پر ہی ان کا حساب ہے۔ ﴿26﴾

ع 1 26 13 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْظُرُوْنَ	: نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	الْاَرْضِ	: ارض پاک، کرّہ ارض، قطعۂ اراضی۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، رجوع اِلَی اللہ۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
خُلِقَتْ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔	سُطِحَتْ	: سطح سمندر، سطح زمین، سطح مرتفع۔
السَّمَآءِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔	الْعَذَابَ	: عذاب قبر، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
رُفِعَتْ	: رفعت، ارفع واعلیٰ، رفعُ الیدین۔	الْاَكْبَرَ	: اکبر، اکابر، اکابرین، کبار علمائے کرام۔
الْجِبَالِ	: جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	عَلَيْنَا	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
نُصِبَتْ	: نصب، تنصیب، ایٹمی تنصیبات۔	حِسَابَهُمْ	: یوم حساب، حساب وکتاب، حساب دان۔

اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ ①② وقفة (17)
تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	اونٹوں کی طرف	کیسے	وہ پیدا کیے گئے

وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ①② وقفة (18)	وَ	اِلَى الْجِبَالِ
اور	آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیا گیا ہے	اور	پہاڑوں کی طرف

كَيْفَ	نُصِبَتْ ①② وقفة (19)	وَ	اِلَى الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ ①② وقفة (20)
کیسے	وہ گاڑے گئے	اور	زمین کی طرف	کیسے	وہ بچھائی گئی ہے

فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ ③	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ط (21)	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ
پس آپ نصیحت کریں	بیشک صرف	آپ	نصیحت کرنیوالے	نہیں ہیں آپ	اُن پر

بِمُصَيْطِرٍ ④ لا (22)	اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى ⑤	وَ	كَفَرَ لا (23)
ہرگز کوئی داروغہ	مگر	جس نے	روگردانی کی	اور	اُس نے کفر کیا

فَيُعَذِّبُهُ ⑥	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ⑦ ط (24)	اِنَّ
تو عذاب دے گا اُسے	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بے شک

اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ لا (25)	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ع (26)
ہماری طرف	اُن کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہم پر	اُن کا حساب

ع 1 26 13 النصف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ نفی کے بعد بِ علامت بِ آئے تو اِس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اٰیَاتُھَا 30 | 89 سُوْرَۃُ الْفَجْرِ مَکِّیَّۃٌ 10 | رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡفَجۡرِ ۙ﴿1﴾	قسم ہے فجر کی۔ ﴿1﴾
وَلَیَالٍ عَشۡرٍ ۙ﴿2﴾	اور دس راتوں کی (قسم)۔ ﴿2﴾
وَّالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ۙ﴿3﴾	اور جفت اور طاق کی۔ ﴿3﴾
وَالَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۚ﴿4﴾	اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ ﴿4﴾
ہَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ؕ﴿5﴾	کیا اس میں قسم ہے عقل والے کیلئے (یعنی بہت بڑی قسم ہے)۔ ﴿5﴾
اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کیسا سلوک کیا
رَبُّکَ بِعَادٍ ۪ۙ﴿6﴾	آپ کے رب نے عاد کے ساتھ۔ ﴿6﴾
اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۪ۙ﴿7﴾	(وہ عاد جو) ارم (قبیلے کے لوگ تھے) ستونوں والے۔ ﴿7﴾
الَّتِیۡ لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُہَا فِی الۡبِلَادِ ۪ۙ﴿8﴾	وہ جو نہیں پیدا کیا گیا ان جیسا (کوئی) شہروں میں۔ ﴿8﴾
وَثَمُوۡدَ الَّذِیۡنَ جَابُوا	اور (قوم) ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے تراشا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡفَجۡرِ	: وقتِ فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔	ذَاتِ	: ذات برادری، ذاتیات۔
لَیَالٍ	: لیلۃ القدر، لیل ونہار، (لیال، لیل کی جمع)۔	کَیۡفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
عَشۡرٍ	: عشرہ محرم، یوم عاشورا، عشرہ مبشرہ۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
الۡوَتۡرِ	: وتر۔	رَبُّکَ	: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
یَسۡرِ	: سرایت کرنا، جاری وساری۔	یُخۡلَقۡ	: تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلق خدا۔
قَسَمٌ	: اللہ کی قسم، قسمیں۔	مِثۡلُہَا	: مثلاً، مثال کے طور پر، مثالی ادارہ۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الۡبِلَادِ	: بَلَد، بَلَدِیہ، طُولِ بَلَد۔

اٰیَاتُھَا 30 | 89 سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ 10 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	الْفَجْرِ ۙ (1)	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ ۙ (2) ①	وَّ	الشَّفْعِ ②
قسم ہے	فجر (کی)	اور	دس راتوں (کی)	اور	جفت (کی)

وَ	الْوَتْرِ ۙ (3) ③	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ۚ (4)
اور	طاق (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ گزرنے لگے

هَلْ	فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ ④	لِّذِيْ حِجْرٍ ۭ (5) ⑤	اَ	لَمْ
کیا	اِس میں	کوئی قسم	عقل والے کے لیے	کیا	نہیں

تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ۽ (6)	اِرَمَ
آپ نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ	اِرَم

ذَاتِ الْعِمَادِ ۽ (7) ⑤	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ ⑥⑦	مِثْلُهَا
ستونوں والے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	اُن جیسا

فِي الْبِلَادِ ۽ (8)	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا
شہروں میں	اور	ثمود	جن	سب نے تراشا

ضروری وضاحت

①ایک حدیث کے مطابق دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں۔② الشَّفْعِ سے مراد دس ذوالحجہ یعنی یومِ نحر ہے۔
③الْوَتْرِ سے مراد نو ذوالحجہ یعنی یومِ عرفہ ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ذِيْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے
ہے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے ہے اور ترجمہ والی ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦فعل کے شروع
میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے اور اگر اس فعل سے پہلے لَمْ ہو تو پھر ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿9﴾	چٹانوں کو وادی میں ۔﴿9﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۙ﴿10﴾	اور میخوں والے فرعون (کے ساتھ) ۔﴿10﴾
الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿11﴾	جنہوں نے سرکشی کی شہروں میں ۔﴿11﴾
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۙ﴿12﴾	پس انہوں نے بہت زیادہ کیا ان میں فساد۔﴿12﴾
فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ﴿13﴾	پھر برسایا ان پر آپ کے رب نے عذاب کا کوڑا۔﴿13﴾
إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۗ﴿14﴾	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔﴿14﴾
فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ	پس لیکن انسان، (ایسا ہے کہ) جونہی آزمائے اسے
رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۙ	اس کا رب پھر عزت بخشے اسے اور نعمت دے اسے
فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۗ﴿15﴾	تو کہتا ہے میرے رب نے عزت بخشی ہے مجھے۔﴿15﴾
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ	اور لیکن جونہی وہ آزمائے اسے پھر تنگ کر دے اس پر
رِزْقَهُ ۙ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۚ﴿16﴾	اسکا رزق تو کہتا ہے میرے رب نے ذلیل کر دیا ہے مجھے۔﴿16﴾
كَلَّا ۖ بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۙ﴿17﴾	ہرگز نہیں بلکہ نہیں تم عزت کرتے یتیم کی۔﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْوَادِ : وادیٔ کشمیر، وادی سون۔	عَذَابٍ : عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	ابْتَلَاهُ : ابتلا، مبتلا، مبتلائے آفت، بلا۔
طَغَوْا : طغیانی، طاغوتی طاقتیں، طاغوتی نظام۔	فَأَكْرَمَهُ : اکرام، تکریم، مکرم۔
الْبِلَادِ : بَلَد، بَلَدِیہ، بَلدیات، طُولِ بَلَد۔	نَعَّمَهُ : نعمت، انعام، نعمتیں۔
فَأَكْثَرُوا : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	فَيَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
الْفَسَادَ : فساد، فتنہ وفساد۔	أَهَانَنِ : اہانت، توہین۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔	لَا : لامحالہ، لاپروا، لامحدود، لاتعداد۔

الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ⑨ ①	وَفِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ ⑩	الَّذِيْنَ	طَغَوْا
چٹانوں (کو)	وادی میں	اور فرعون	میخوں والا	جن	سب نے سرکشی کی

فِي الْبِلَادِ ⑪	فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ ⑫	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ
شہروں میں	پس اُن سب نے بہت زیادہ کیا	اُن میں	فساد	پھر برسایا	اُن پر

رَبُّكَ ②	سَوْطَ عَذَابٍ ⑬	اِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ ⑭ ①	فَاَمَّا
آپکے رب (نے)	عذاب کا کوڑا	بیشک	آپکا رب	یقیناً گھات میں	پس لیکن

الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا ③	ابْتَلٰىهُ ④	رَبُّهٗ ② ④	فَاَكْرَمَهٗ ④	وَ
انسان	جونہی	وہ آزمائے اُسے	اُس کا رب	پھر عزت بخشے اُسے	اور

نَعَّمَهٗ ④	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ ⑮ ⑤	وَ	اَمَّآ	اِذَا مَا ③
نعمت دے اُسے	تو وہ کہتا ہے	میرے رب (نے)	عزت بخشی مجھے	اور	لیکن	جونہی

ابْتَلٰىهُ ④	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ ④	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ
وہ آزمائے اُسے	پھر تنگ کردے	اُس پر	اُس کا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے

اَهَانَنِ ⑯ ⑤	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ ⑰
ذلیل کردیا ہے مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم سب عزت کرتے	یتیم (کی)

ضروری وضاحت

① یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
③ اِذَا کیساتھ جب مَا آئے تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ جب کی بجائے جونہی ہوتا ہے۔ ④ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑤ اصل میں اَكْرَمَنِيْ ، اَهَانَنِيْ تھا فعل کے ساتھ جب يْ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے دونوں فعلوں کیساتھ وقف کی وجہ سے يْ گرگئی ہے اور آخر میں وہی نِ موجود ہے۔

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ	اور نہیں تم آپس میں ترغیب دیتے
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿18﴾	مسکین کے کھانا کھلانے پر۔ ﴿18﴾
وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿19﴾	اور تم کھا جاتے ہو وراثت کا مال کھا جانا سمیٹ کر۔ ﴿19﴾
وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿20﴾	اور تم محبت کرتے ہو مال سے محبت بہت زیادہ۔ ﴿20﴾
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ	ہرگز نہیں جب کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی زمین
دَكًّا دَكًّا ﴿21﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ	ریزہ ریزہ کر کے۔ ﴿21﴾ اور آئے گا آپ کا رب اور فرشتے
صَفًّا صَفًّا ﴿22﴾	(جو) صف در صف ہونگے۔ ﴿22﴾
وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ	اور لایا جائے گا اُس دن جہنم کو
يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ	اس دن نصیحت حاصل کرے گا انسان
وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿23﴾	اور (اس وقت) کہاں (مفید) ہوگی اس کے لیے نصیحت ﴿23﴾
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ	وہ کہے گا اے کاش! میں نے آگے بھیجا ہوتا
لِحَيَاتِيْ ﴿24﴾	(کچھ) اپنی زندگی کے لیے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	الْاَرْضُ	: ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
طَعَامِ	: دعوتِ طعام، قیام وطعام۔	الْمَلَكُ	: مَلَکُ الموت، ملائکہ، حور وملائک۔
الْمِسْكِيْنِ	: مسکین، مساکین۔	صَفًّا	: صف بستہ، صف شکن، صفِ ماتم۔
تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، اکلِ حلال، ماکولات ومشروبات۔	يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم حساب، یوم اقبال، ایام۔
التُّرَاثَ	: وارث، وراثت، میراث، موروثی۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔
تُحِبُّوْنَ	: محبت، حبیب، محب، محبوب، حبِّ دنیا۔	قَدَّمْتُ	: مقدَّم، مقدَّمہ، تقدیم۔
الْمَالَ	: مال ودولت، مال واولاد، مال وجان۔	لِحَيَاتِيْ	: حیات، حیاتِ ابدی، احیاء۔

وَ	لَا	تَحٰٓضُّوْنَ ①	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۝18 ② لا	وَ
اور	نہیں	تم سب آپس میں ترغیب دیتے	کھانا کھلانے پر	مسکین (کے)	اور

تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا ②	لَّمًّا ۝19 لا	وَّ	تُحِبُّوْنَ
تم سب کھا جاتے ہو	وراثت کا مال	کھا جانا	سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم سب محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا ۝20 ط	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ ③
مال (سے)	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی

الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا ۝21 ② لا	وَّ	جَآءَ	رَبُّكَ ④	وَ
زمین	ریزہ ریزہ	اور	آئے گا	آپ کا رب	اور

الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا ۝22 ج	وَ	جِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ
فرشتے	صف در صف	اور	لایا جائے گا	اُس دن	جہنم کو

يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ ⑤	الْاِنْسَانُ	وَ	اَنّٰى	لَهُ
اُس دن	نصیحت حاصل کرے گا	انسان	اور	کہاں	اُس کے لیے

الذِّكْرٰى ⑥ ۝23 ط	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ۝24 ج
نصیحت	وہ کہے گا	اے کاش! میں	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کے لیے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل تَتَحٰضُّوْنَ تھا ایک تَ گری ہوئی ہے تَا اور کھڑی زبر میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② اَكْلًا اور دَكًّا گزرے ہوئے فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کے لیے آئے ہیں۔③ تِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿25﴾	تو اس دن نہ عذاب دے گا کوئی ایک اس جیسا عذاب۔ ﴿25﴾
وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿26﴾	اور نہ جکڑے گا کوئی ایک اس جیسا جکڑنا۔ ﴿26﴾
يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾	اے اطمینان والی جان۔ ﴿27﴾
ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ	لوٹ جا اپنے رب کی طرف
رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾	راضی ہو کر (اور) پسندیدہ ہو کر۔ ﴿28﴾
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾	پھر تو داخل ہو جا میرے بندوں میں۔ ﴿29﴾
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾	اور داخل ہو جا میری جنّت میں۔ ﴿30﴾

ع 1 30 14

اٰيَاتُهَا 20 — 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾	نہیں، میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی۔ ﴿1﴾
وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾	اور آپ رہنے والے ہیں اس شہر میں۔ ﴿2﴾
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾	اور (قسم ہے) والد (آدم) کی اور (اسکی) جسے اس نے جنا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبُ	: عذابِ قبر، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔	رَاضِيَةً	: راضی، مرضی، رضامندی، رضائے الٰہی۔
اَحَدٌ	: واحد، توحید، وحدانیّت، وحدت۔	فَادْخُلِيْ	: داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔
يُوْثِقُ، وَثَاقَهٗ	: وُثوق، اُمیدِ واثق، میثاقِ مدینہ۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، اِظہار مافی الضمیر۔
النَّفْسُ	: نفس، نفوسِ قدسیہ، نفسانفسی۔	عِبٰدِيْ	: عبودیت، عابد، معبود۔
الْمُطْمَئِنَّةُ	: مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔	الْبَلَدِ	: بَلدِیہ، طولِ بَلَد، بَلدیات۔
ارْجِعِيْ	: رجوع کرنا، راجع، مراجع ومصادر۔	وَالِدٍ	: والد، والدین۔
اِلٰى	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	وَلَدَ	: ولادت، وَلَد، اولاد، ولدیت۔

فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ ①	اَحَدٌ ② لا (25)	وَّ	لَا
تو اُس دن	نہ	وہ عذاب دے گا	اُسکے عذاب (جیسا)	کوئی ایک	اور	نہ

يُوْثِقُ ①	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ② ط (26)	يٰٓاَيَّتُهَا ③	النَّفْسُ
وہ جکڑے گا	اُسکے جکڑنے (کی طرح)	کوئی ایک	اے	جان

الْمُطْمَئِنَّةُ ④ صلے (27)	ارْجِعِيْٓ ⑤	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً ④	مَّرْضِيَّةً ④ ج (28)
اطمینان والی	تو لوٹ	اپنے رب کی طرف	راضی	پسندیدہ

ع 1 30 14

فَادْخُلِيْ ⑤	فِيْ عِبٰدِيْ لا (29)	وَ	ادْخُلِيْ ⑤	جَنَّتِيْ ع (30)
پھر تو داخل ہو جا	میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو جا	میری جنّت میں

اٰيَاتُهَا 20 | 90 سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ 35 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ ⑥	اُقْسِمُ	بِهٰذَا الْبَلَدِ لا (1)	وَ	اَنْتَ	حِلٌّ م
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	اِس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے

بِهٰذَا الْبَلَدِ لا (2)	وَ	وَالِدٍ	وَّ	مَا	وَلَدَ لا (3)
اِس شہر میں	اور	والد (کی قسم)	اور	جسے	اُس نے جنا

ضروری وضاحت

①اسم کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسکا یا اپنا ہوتا ہے۔②اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③یا اور اَيَّتُهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔④ ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥بعض نے لَآ کو زائد مانتے ہوئے اِسکا ترجمہ نہیں کیا اور یہ درست ہے کہ بات میں زور ڈالنے کیلئے بعض اوقات زائد الفاظ کا استعمال ہوتا ہے اور انکا ترجمہ نہیں ہوتا اور ایسا اردو زبان میں بھی ہوتا ہے مثلاً اب آ بھی جاؤ نا، میں نے کہا نا میں نا زائد ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	البتہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِيْ كَبَدٍ ﴿4﴾ اَيَحْسَبُ	مشقت (کی حالت) میں (رہنے والا)۔ ﴿4﴾ کیا وہ خیال کرتا ہے
اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿5﴾	کہ ہرگز نہیں قابو پا سکے گا اس پر کوئی ایک۔ ﴿5﴾
يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾	وہ کہتا ہے میں نے برباد کر ڈالا بہت سا مال۔ ﴿6﴾
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿7﴾	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ نہیں دیکھا اُسے کسی ایک نے۔ ﴿7﴾
اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿8﴾	کیا نہیں ہم نے بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں۔ ﴿8﴾
وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿9﴾	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔ ﴿9﴾
وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾	اور ہم نے دکھا دیے اُسے (خیر و شر کے) دونوں راستے۔ ﴿10﴾
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾	پس نہیں وہ داخل ہوا دشوار گھاٹی میں۔ ﴿11﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) دشوار گھاٹی کیا ہے۔ ﴿12﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾	چھڑانا ہے گردن کا۔ ﴿13﴾
اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾	یا کھانا کھلانا ہے بھوک والے دن میں۔ ﴿14﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنَا	: تخلیق، مخلوق، خَلق، خالق۔	عَيْنَيْنِ	: عینی شاہد، معائنہ، عین الیقین۔
يَّقْدِرَ	: قادر، قدرت۔	لِسَانًا	: لسان، ماہر لسانیات، لسانی تعصب۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔	هَدَيْنٰهُ	: ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ، ہدایات۔
اَحَدٌ	: احد، واحد، توحید، وحدانیت۔	اَدْرٰىكَ	: دعوت طعام، وقت طعام، قیام و طعام۔
يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اِطْعٰمٌ	: فی الحال، فی الفور، اِظہار مافی الضمیر۔
اَهْلَكْتُ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	فِيْ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مَالًا	: مال و اولاد، مال و متاع، مالی خسارہ۔	ذِيْ	: ذی شعور، ذی شان۔

وقف لازم

لَقَدْ ①	خَلَقْنَا ②	الْاِنْسَانَ ③	فِيْ كَبَدٍ ؕ (4)	اَ ④	يَحْسَبُ
البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	مشقت میں	کیا	وہ خیال کرتا ہے

اَنْ لَّنْ	يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ⑤ (5)	يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ
کہ ہرگز نہیں	وہ قابو پا سکے گا	اُس پر	کوئی ایک	وہ کہتا ہے	میں نے برباد کر ڈالا

مَالًا	لُّبَدًا ؕ (6)	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ لَّمْ	يَرَهٗٓ ④
مال	بہت سا	کیا	وہ خیال کرتا ہے	کہ نہیں	دیکھا اُسے

اَحَدٌ ⑤ ؕ (7)	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ⑥ لا (8)	وَ	لِسَانًا
کسی ایک (نے)	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اُس کیلئے	دو آنکھیں	اور	ایک زبان

وَّ	شَفَتَيْنِ ⑥ لا (9)	وَ	هَدَيْنٰهُ ②	النَّجْدَيْنِ ⑥ ج (10)	فَلَا
اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیے اُسے	دونوں راستے	پس نہیں

اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ⑦ صلے (11)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ⑧	مَا	الْعَقَبَةُ ⑦ ط (12)
وہ داخل ہوا	دُشوار گھاٹی	اور	کیا	جانیں آپ	کیا	دُشوار گھاٹی

فَكُّ رَقَبَةٍ ⑦ لا (13)	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ⑦ لا (14)
گردن کا چھڑانا	یا	کھانا کھلانا	دن میں	بھوک والے

ضروری وضاحت

①علامتِ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ علامت اَ اگر الگ ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ وَمَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ اور کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔

يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿15﴾	کسی یتیم کو (جو) قرابت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ﴿16﴾	یا کسی مسکین کو (جو) مٹی والا (خاک نشین) ہے۔ ﴿16﴾
ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	پھر ہو وہ ان لوگوں میں سے جو ایمان لائے
وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ	اور ایک دوسرے کو وصیّت (تلقین) کی صبر کی
وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ﴿17﴾	اور ایک دوسرے کو وصیّت (تلقین) کی رحم کرنے کی۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ﴿18﴾	وہی لوگ دائیں (طرف یعنی سعادت) والے ہیں۔ ﴿18﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا	اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیات کا
هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ ﴿19﴾	وہ نحوست والے ہیں۔ ﴿19﴾
عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿20﴾	ان پر آگ ہوگی (ہر طرف سے) بند کی ہوئی۔ ﴿20﴾

ع 1 20 15

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰهَا ﴿1﴾	قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتِيۡمًا	: یتیم، یتیم خانہ۔	بِالۡمَرۡحَمَةِ	: رحم، رحمت، رحم دل، رحیم، رحمٰن۔
مَقۡرَبَةٍ	: قرب، قریب، مقرّب، قرابت دار۔	اَصۡحٰبُ	: اصحاب خیر، صحابہ کرام، اصحاب صفہ۔
مَتۡرَبَةٍ	: تراب، تربت (مٹی)۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفّار، کفران نعمت۔
مِنۡ	: منجملہ، منجانب، من حیث القوم۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت قرآنی، آیات۔
اٰمَنُوۡا	: امن ایمان، مومن، اہل ایمان۔	الۡمَشۡئَمَةِ	: شومئ قسمت۔
تَوَاصَوۡا	: وصیّت، وصیّت نامہ۔	نَارٌ	: نوری وناری مخلوق۔
بِالصَّبۡرِ	: صبر، صابر، صبر وثبات، صبرِ جمیل۔	الشَّمۡسِ	: شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

يَتِيۡمًا ①	ذَا مَقۡرَبَةٍ ② (15)	اَوۡ	مِسۡكِيۡنًا ①	ذَا مَتۡرَبَةٍ ② (16)
کسی یتیم (کو)	قرابت والا	یا	کسی مسکین (کو)	مٹی والا

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ ③	تَوَاصَوۡا ④
پھر	وہ ہو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی

بِالصَّبۡرِ	وَ ③	تَوَاصَوۡا ④	بِالۡمَرۡحَمَةِ ② (17)	اُولٰٓئِكَ ⑤
صبر کی	اور	اُن سب نے ایک دوسرے کو وصیّت کی	رحم کرنے کی	وہی

اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ② (18)	وَ ③	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
دائیں والے	اور	جن	سب نے انکار کیا	ہماری آیات کا

ع 1 20 15

هُمۡ	اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ② (19)	عَلَيۡهِمۡ	نَارٌ	مُّؤۡصَدَةٌ ②⑥ (20) ع
وہ	نحوست والے	اُن پر	آگ	بند کی ہوئی

اٰيَاتُهَا 15 — 91 سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ مَكِّيَّةٌ 26 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ ③	الشَّمۡسِ	وَ ③	ضُحٰهَا (1)
قسم ہے	سورج (کی)	اور	اُس کی دھوپ (کی)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ یہ علامت جمع کیلئے ہے اور عموماً اسکا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے اور اسکا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کردیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۪ۙ﴿2﴾	اور چاند کی (قسم) جب وہ پیچھے آئے اُس کے۔ ﴿2﴾
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۪ۙ﴿3﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ ظاہر کردے اُس (سورج) کو۔ ﴿3﴾
وَالَّيْلِ اِذَا	اور رات کی (قسم) جب
يَغْشٰىهَا ۪ۙ﴿4﴾	وہ ڈھانپ لیتی ہے اس (سورج) کو۔ ﴿4﴾
وَالسَّمَآءِ وَمَا	اور آسمان کی (قسم) اور (اس ذات کی) جس نے
بَنٰىهَا ۪ۙ﴿5﴾ وَالْاَرْضِ	بنایا ہے اُسے۔ ﴿5﴾ اور زمین کی (قسم)
وَمَا طَحٰىهَا ۪ۙ﴿6﴾	اور (اس کی قسم) جس نے بچھایا ہے اُسے۔ ﴿6﴾
وَنَفْسٍ	اور (انسانی) نفس کی (قسم)
وَّمَا سَوّٰىهَا ۪ۙ﴿7﴾	اور (اُس کی) جس نے ٹھیک کیا ہے اُسے۔ ﴿7﴾
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا	پھر اس کے دل میں ڈال دی اُس کی نافرمانی
وَتَقْوٰىهَا ۪ۙ﴿8﴾	اور اُس کی پرہیزگاری (کی پہچان)۔ ﴿8﴾
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ﴿9﴾	یقیناً کامیاب ہوگیا جس نے پاک کرلیا اُسے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَمَرِ	: قمری مہینہ، شمس وقمر۔	نَفْسٍ	: نفس، نفوس قدسیہ، نفسا نفسی۔
اَلنَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔	سَوّٰىهَا	: مُساوِی، مُساوَات۔
جَلّٰىهَا	: جِلَا بخشنا، تجلّی، جلوہ۔	فَاَلْهَمَهَا	: الہام، الہامی کتاب۔
اَلَّيْلِ	: لیلۃ القدر، قیام الیل، لیل ونہار۔	فُجُوْرَهَا	: فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
يَغْشٰىهَا	: غشی طاری ہوگئی۔	تَقْوٰىهَا	: تقویٰ، متقی وپرہیزگار، متقین۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	اَفْلَحَ	: فلاح، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
بَنٰىهَا	: بنانا، بنایا۔	زَكّٰىهَا	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا ①	تَلٰىهَا ② ۝2	وَ
اور	چاند (کی)	جب	وہ پیچھے آئے اُس کے	اور

النَّهَارِ	اِذَا ①	جَلّٰىهَا ② ۝3	وَ	الَّيْلِ
دن (کی قسم)	جب	وہ ظاہر کردے اُس کو	اور	رات (کی)

اِذَا ①	يَغْشٰىهَا ② ۝4	وَ	السَّمَآءِ	وَ
جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اُس کو	اور	آسمان (کی)	اور

مَا	بَنٰىهَا ② ۝5	وَ	الْاَرْضِ	وَ
جس نے	بنایا اُسے	اور	زمین (کی)	اور

مَا	طَحٰىهَا ② ۝6	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
جس نے	بچھایا ہے اُسے	اور	نفس کی	اور	جس نے

سَوّٰىهَا ② ۝7	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا ③	وَ
ٹھیک کیا ہے اُسے	پھر دل میں ڈال دی اُس کے	اُس کی نافرمانی	اور

تَقْوٰىهَا ③ ۝8	قَدْ ④	اَفْلَحَ	مَنْ ⑤	زَكّٰىهَا ② ۝9
اُس کی پرہیزگاری	یقیناً	کامیاب ہوگیا	جس نے	پاک کرلیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اُس وقت ہوتا ہے۔ ② فعل کے آخر میں هَا واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے اِس کا ترجمہ اسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔ ③ علامت هَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ علامتِ قَدْ تاکید کی علامت ہے اور یہ علامت صرف فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے
دَسّٰهَا ﴿10﴾	خاک میں ملا دیا (یعنی آلودہ کرلیا) اُسے۔ ﴿10﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے (صالح علیہ السلام کو)
بِطَغْوٰىهَآ ﴿11﴾	اپنی سرکشی کی وجہ سے۔ ﴿11﴾
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿12﴾	جب اٹھا اس کا سب سے بڑا بدبخت۔ ﴿12﴾
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے
نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿13﴾	(خیال رکھو) اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی کی باری کا۔ ﴿13﴾
فَكَذَّبُوْهُ	تو انہوں نے جھٹلایا اسے
فَعَقَرُوْهَا	پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اسکی (یعنی اسے مارڈالا)
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو تباہی ڈالی ان پر انکے رب نے
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿14﴾	ان کے گناہ کے سبب پھر برابر کردیا اسے۔ ﴿14﴾
وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿15﴾	اور نہیں وہ ڈرتا اس (سزا) کے انجام سے۔ ﴿15﴾

ع 1 15 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَابَ	: خائب وخاسر۔	عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔
كَذَّبَتْ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	رَبُّهُمْ	: رب کریم، رب کائنات۔
بِطَغْوٰىهَآ	: طُغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَسَوّٰىهَا	: مُساوات، مُساوی، مُساوی حقوق۔
اَشْقٰىهَا	: شقی، شقاوت، شقی القلب۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	لَا	: لامحدود، لاپروا، لاجواب، لاعلاج۔
رَسُوْلُ	: انبیاء ورسل، رسالت، ختم الرسل۔	يَخَافُ	: خوف، خائف، خوف وخطر۔
سُقْيٰهَا	: ساقی، ساقیٔ کوثر، نمازِ استسقاء۔	عُقْبٰهَا	: عالمِ عقبیٰ، عقوبت خانہ، عاقبت نااندیش۔

وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ ①	دَسّٰىهَا ② ط (10)
اور	یقیناً	وہ ناکام ہوا	جس نے	خاک میں ملا دیا اُسے

كَذَّبَتْ ③	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ② ۖ (11)	اِذِ
جھٹلایا	ثمود	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ②④ ۖ (12)	فَقَالَ	لَهُمْ ⑤
اُٹھا	اُس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	اُن سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ ③	وَ	سُقْيٰهَا ② ط (13)
اللہ کے رسول	اللہ کی اونٹنی	اور	اُس کے پانی کی باری

فَكَذَّبُوْهُ ⑥	فَعَقَرُوْهَا ②⑥ ۖ	فَدَمْدَمَ
تو اُن سب نے جھٹلایا اُسے	پھر اُن سب نے کونچیں کاٹ دیں اُس کی	تو تباہی ڈالی

عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا ② ۖ (14)
اُن پر	اُن کے رب	اُن کے گناہ کے سبب	پھر برابر کر دیا اُسے

وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ② ع (15)
اور	نہیں	وہ ڈرتا	اُس کے انجام (سے)

ع 1 15 16

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ تْ، ةَ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے اور قَالَ کے بعد اسکا ترجمہ سے ہوتا ہے۔⑥ علامت وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا "ا" گرجاتا ہے۔

ایاتُھا 21 — 92 سُوْرَۃُ الَّیلِ مَکِّیَّۃٌ 9 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۙ﴿1﴾	رات کی قسم جب وہ چھا جاتی ہے۔ ﴿1﴾
وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿2﴾	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔ ﴿2﴾
وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی ۙ﴿3﴾	اور اس (ذات) کی (قسم) جس نے پیدا کیا نَر اور مادہ کو۔ ﴿3﴾
اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ؕ﴿4﴾	بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔ ﴿4﴾
فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی	پس رہا وہ جس نے دیا (اللہ کے راستے میں)
وَاتَّقٰی ۙ﴿5﴾	اور تقویٰ اختیار کیا۔ ﴿5﴾
وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿6﴾	اور سچ مانا اچھی بات کو۔ ﴿6﴾
فَسَنُیَسِّرُہٗ	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿7﴾	آسان راستے (یعنی نیکی) کیلئے۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۙ﴿8﴾	اور رہا وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ رہا۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَغۡشٰی	غشی طاری ہوگئی۔	اَعۡطٰی	عطا، عطیہ، عطیات، المعطی۔
النَّھَارِ	نہار منہ، لیل ونہار۔	اتَّقٰی	تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔
تَجَلّٰی	تجلّی، جلوہ، جلا بخشنا۔	صَدَّقَ	صدق، صادق، صدیق، مصدوق۔
خَلَقَ	تخلیق، مخلوق، خلق، خالق، خلقِ خدا۔	بِالۡحُسۡنٰی	حَسن، حسنات، احسان، محسن۔
الذَّکَرَ	مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث۔	لِلۡیُسۡرٰی	میسر۔
الۡاُنۡثٰی	مذکر مؤنث، تذکیر و تانیث۔	بَخِلَ	بُخل، بخیل۔
سَعۡیَکُمۡ	سعی، سعی لاحاصل، مساعیِ جمیلہ۔	اسۡتَغۡنٰی	غنی، مستغنی، اغنیا، استغنا۔

اٰیَاتُھَا 21 — 92 سُوۡرَةُ الَّیۡلِ مَکِّیَّةٌ 9 — رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالَّيۡلِ ①	اِذَا	يَغۡشٰى ۙ﴿1﴾	وَ	النَّهَارِ
رات کی قسم	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن

اِذَا	تَجَلّٰى ② ۙ﴿2﴾	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ ③
جب	وہ روشن ہوتا ہے	اور	جس (نے)	پیدا کیا	نر

وَ	الۡاُنۡثٰٓى ④ ۙ﴿3﴾	اِنَّ ⑤	سَعۡيَكُمۡ	لَشَتّٰى ؕ﴿4﴾
اور	مادہ	بے شک	تمھاری کوشش	یقیناً مختلف

فَاَمَّا	مَنۡ ⑥	اَعۡطٰى	وَ	اتَّقٰى ۙ﴿5﴾	وَ
پس رہا وہ	جس (نے)	دیا	اور	تقویٰ اختیار کیا	اور

صَدَّقَ	بِالۡحُسۡنٰى ④ ۙ﴿6﴾	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلۡيُسۡرٰى ④ ؕ﴿7﴾
سچ مانا	اچھی بات کو	تو عنقریب ہم سہولت دیں گے اُسے	آسان راستے کے لیے

وَ	اَمَّا	مَنۡۢ ⑥	بَخِلَ	وَ	اسۡتَغۡنٰى ۙ﴿8﴾
اور	رہا وہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا رہا

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت تشدید اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
④ اسم کے آخر میں ـٰی ی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
⑥ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنۡ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿9﴾	اور اس نے جھٹلایا اچھی بات کو۔ ﴿9﴾
فَسَنُيَسِّرُهٗ	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اسے
لِلْعُسْرٰى ﴿10﴾	مشکل راہ (برائی) کے لیے۔ ﴿10﴾
وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ	اور نہیں کام آئے گا اس کے اس کا مال
اِذَا تَرَدّٰى ﴿11﴾	جب وہ گرے گا (دوزخ کے گڑھے میں)۔ ﴿11﴾
اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿12﴾	بے شک ہمارے ذمہ ہے یقیناً ہدایت دینا۔ ﴿12﴾
وَاِنَّ لَنَا	اور بے شک ہمارے (اختیار میں) ہی ہیں
لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿13﴾	یقیناً آخرت اور دنیا۔ ﴿13﴾
فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا	تو میں نے ڈرادیا ہے تمہیں (ایسی) آگ سے
تَلَظّٰى ﴿14﴾	(جو) بھڑک رہی ہے۔ ﴿14﴾
لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾	نہیں داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بدبخت۔ ﴿15﴾
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	لَلْاٰخِرَةَ	: یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
بِالْحُسْنٰى	: حُسن، حسنات، احسان، محسن۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
لِلْعُسْرٰى	: عسرت وتنگ دستی۔	الْاُوْلٰى	: قرونِ اُولیٰ، اوّل۔
يُغْنِيْ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔	نَارًا	: نوری ناری مخلوق۔
مَالُهٗ	: مال ودولت، مال ومتاع، جان ومال۔	لَا	: لامحالہ، لاتعداد، لاعلاج، لامتناہی۔
عَلَيْنَا	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
لَلْهُدٰى	: ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔	الْاَشْقٰى	: شقی، شقاوت، شقیُّ القلب۔

وَ	كَذَّبَ ①	بِالْحُسْنٰى ② لا (9)	فَسَنُيَسِّرُهٗ ③
اور	جھٹلایا	اچھی بات کو	تو عن قریب ہم سہولت دیں گے اُسے

لِلْعُسْرٰى ② ط (10)	وَ	مَا	يُغْنِىْ ④
مشکل راہ کے لیے	اور	نہیں	کام آئے گا

عَنْهُ	مَالُهٗٓ ③	اِذَا	تَرَدّٰى ⑤ ط (11)	اِنَّ
اُس کے	اُس کا مال	جب	وہ گرے گا	بے شک

عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ⑥ صلے (12)	وَ	اِنَّ	لَنَا
ہمارے ذمہ	یقیناً ہدایت دینا	اور	بے شک	ہمارے لیے

لَلْاٰخِرَةَ ⑥⑦	وَ	الْاُوْلٰى (13)	فَاَنْذَرْتُكُمْ
یقیناً آخرت	اور	پہلی (یعنی دنیا)	تو میں نے ڈرا دیا ہے تمہیں

نَارًا	تَلَظّٰى ⑤ ج (14)	لَا	يَصْلٰهَآ ④	اِلَّا
آگ سے	بھڑک رہی ہے	نہیں	داخل ہوگا اُس میں	مگر

الْاَشْقَى ⑧ لا (15)	الَّذِىْ	كَذَّبَ ①	وَ	تَوَلّٰى ⑤ ط (16)
بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور	روگردانی کی

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فُعْلٰی کے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم واحد مؤنث ہوتا ہے۔
③ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُس کا کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً ہوتا ہے۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾	اور عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے بڑا پرہیزگار۔ ﴿17﴾
الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾	وہ جو دیتا ہے اپنا مال (تاکہ) وہ پاک ہو جائے۔ ﴿18﴾
وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿19﴾	اور نہیں ہے کسی ایک کا اسکے ہاں کوئی احسان (کہ اسکا) بدلہ دیا جائے۔ ﴿19﴾
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾	مگر اپنے بلند رب کا چہرہ (رضا) چاہنے کیلئے۔ ﴿20﴾
وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾	اور ضرور عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔ ﴿21﴾

ع 1/21 17

93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11

اٰیاتُھا 11 — رُکُوعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿1﴾	قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی۔ ﴿1﴾
وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔ ﴿2﴾
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ	نہیں چھوڑا آپ کو آپ کے رب نے
وَمَا قَلٰى ﴿3﴾	اور نہ (آپ سے) وہ ناراض ہوا۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيُجَنَّبُهَا	: اِجتناب، ایک جانب۔	نِّعْمَةٍ	: نعمت، انعام، منعم، اللہ کی نعمتیں۔
الْاَتْقَى	: تقویٰ، متقی پرہیزگار، متقین۔	تُجْزٰٓى	: جزا، جزائے خیر، جزاء وسزا۔
مَالَهٗ	: مال و دولت، مال ومتاع، جان و مال۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
يَتَزَكّٰى	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	الْاَعْلٰى	: اعلیٰ مقام، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
لِاَحَدٍ	: احد، واحد، توحید، وحدتِ امت۔	يَرْضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
عِنْدَهٗ	: عندَ الطلب، عِندَ اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	وَدَّعَكَ	: الوداع، الوداعی پارٹی، ودیعت۔

وَ	سَيُجَنَّبُهَا ①	الْاَتْقَى ② ۙ (17)	الَّذِىْ	يُؤْتِىْ ①
اور	عنقریب دُور رکھا جائے گا اُس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے

مَالَهٗ ③	يَتَزَكّٰى ④ ۚ (18)	وَ	مَا	لِاَحَدٍ ⑤	عِنْدَهٗ ③
اپنا مال	وہ پاک ہو جائے	اور	نہیں	کسی ایک کا	اُس کے ہاں

مِنْ نِّعْمَةٍ ⑤⑥⑦	تُجْزٰٓى ⑧ ۙ (19)	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ
کوئی احسان	بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے (کے لیے)	چہرہ

ع 1 21 17

رَبِّهِ ③	الْاَعْلٰى ② ۚ (20)	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ع (21)
اپنے رب (کا)	بہت بلند	اور	ضرور عنقریب	وہ راضی ہو جائے گا

اٰيَاتُهَا 11 | 93 سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ 11 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۙ (1)	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ۙ (2)
قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت (کی)	اور	رات (کی)	جب	وہ چھا جائے

مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ	مَا	قَلٰى ؕ (3)
نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب (نے)	اور	نہ	وہ ناراض ہوا

ضروری وضاحت

①یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ②اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔ ③ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ﴿4﴾	اور یقیناً آخرت بہتر ہے آپ کیلئے دنیا سے۔ ﴿4﴾
وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ	اور ضرور عنقریب دے گا آپ کو آپ کا رب
فَتَرۡضٰى ﴿5﴾	پس آپ راضی ہو جائیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾	کیا نہیں پایا اس نے آپکو یتیم تو اس نے جگہ دی۔ ﴿6﴾
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾	اور پایا آپ کو ناواقفِ راہ تو اس نے راستہ دکھایا۔ ﴿7﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ﴿8﴾	اور پایا آپ کو تنگ دست تو اس نے غنی کر دیا۔ ﴿8﴾
فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ ﴿9﴾	پس رہا یتیم تو نہ سختی کیجئے (اُس پر)۔ ﴿9﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ﴿10﴾	اور رہا سوال کرنے والا تو مت جھڑکیے (اُسے)۔ ﴿10﴾
وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿11﴾	اور جو نعمت ہے آپکے رب کی تو بیان کیجئے (اُسے)۔ ﴿11﴾

ع 1 11 18

اٰيَاتُهَا 8 — 94 سُوۡرَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ﴿1﴾	کیا نہیں ہم نے کھول دیا آپ کیلئے آپ کا سینہ۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَلۡاٰخِرَةُ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔	فَاَغۡنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الۡاُوۡلٰى	قرونِ اولیٰ، اوّل۔	تَقۡهَرۡ	قہر، قہرِ الٰہی، مقہور۔
يُعۡطِيۡكَ	عطاء، عطیہ، عطیّات، عطایا۔	السَّآئِلَ	سائل، سوالی، سوال وجواب۔
فَتَرۡضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	بِنِعۡمَةِ	نعمت، انعام، مُنعِم، اللہ کی نعمتیں۔
فَاٰوٰى	ملجاء وماویٰ۔	فَحَدِّثۡ	تحدیثِ نعمت، حدیثِ دل۔
ضَآلًّا	ضلالت۔	نَشۡرَحۡ	شرح صدر، تشریح۔
فَهَدٰى	ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔	صَدۡرَكَ	شرح صدر، شقِّ صدر۔

وَ	لَلْاٰخِرَةُ ①	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ② ط (4)	وَ	لَسَوْفَ
اور	یقیناً آخرت	بہتر	آپ کے لیے	پہلی (حالت یعنی دنیا) سے	اور	ضرور عنقریب

يُعْطِيْكَ ③	رَبُّكَ ④	فَتَرْضٰى ط (5)	اَلَمْ	يَجِدْكَ ⑤	يَتِيْمًا ④
دے گا آپکو	آپکا رب	پس آپ راضی ہوجائیں گے	کیا نہیں	اُس نے پایا آپ کو	یتیم

فَاٰوٰى ص (6)	وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا ④	فَهَدٰى ص (7)	وَ	وَجَدَكَ
تو اُس نے جگہ دی	اور	پایا آپ کو	ناواقفِ راہ	تو اُس نے راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو

عَآئِلًا ④	فَاَغْنٰى ط (8)	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا تَقْهَرْ ⑥ ط (9)	وَ	اَمَّا
تنگ دست	تو اُس نے غنی کردیا	پس رہا	یتیم	تو نہ آپ سختی کیجیے	اور	رہا

ع 1 11 18

السَّآئِلَ	فَلَا تَنْهَرْ ⑥ ط (10)	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ ①⑦	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ع (11)
سوال کرنیوالا	تو مت آپ جھڑکیے	اور جو	نعمت	آپ کے رب کی	تو بیان کیجیے

اٰیاتُها 8 — 94 سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ 12 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ	لَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ لا (1)
کیا	نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	آپ کا سینہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے آخر میں علامت ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾	اور اتار دیا ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ۔ ﴿2﴾
الَّذِيٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿3﴾	جس نے توڑ دی تھی آپ کی کمر۔ ﴿3﴾
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾	اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے لیے آپکا ذکر۔ ﴿4﴾
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿5﴾
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾	(ہاں) بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿6﴾
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿7﴾	چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجئے۔ ﴿7﴾
وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾	اور اپنے رب کی طرف پس رغبت کیجئے۔ ﴿8﴾ ع 1/8/19

اٰيَاتُهَا 8 — 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾	قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ ﴿1﴾
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾	اور طورِ سینا کی۔ ﴿2﴾
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾	اور اس امن والے شہر کی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	فَرَغْتَ	فارغ، فراغت، فارغ البالی۔
وَضَعْنَا	وضعِ حمل۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
وِزْرَكَ	وزیر، وزارت۔	الزَّيْتُوْنِ	زیتون۔
اَنْقَضَ	نقضِ امن، نقیض۔	طُوْرِ	طور پہاڑ، طور سیناء۔
رَفَعْنَا	ارفع واعلیٰ، رفعت وبلندی، سطح مرتفع۔	سِيْنِيْنَ	طور سیناء۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	الْبَلَدِ	طولِ بَلَد، بَلدِ یہ۔
الْعُسْرِ	عسرت۔	الْاَمِيْنِ	امن، امان، امین۔

وَ	وَضَعْنَا ①	عَنْكَ	وِزْرَكَ (2) لا	الَّذِيٓ	اَنْقَضَ
اور	اُتار دیا ہم نے	آپ سے	آپ کا بوجھ	جس نے	توڑ دی تھی

ظَهْرَكَ (3) لا	وَ	رَفَعْنَا ①	لَكَ	ذِكْرَكَ (4) ط	فَاِنَّ
آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کر دیا	آپ کے لیے	آپ کا ذکر	تو بے شک

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ② (5) لا	اِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ② (6) ط	فَاِذَا ③
تنگی کے ساتھ	آسانی	بے شک	تنگی کے ساتھ	آسانی	چنانچہ جب

ع 1 8 19

فَرَغْتَ	فَانْصَبْ ③④ (7) لا	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ ③④ (8) ع
آپ فارغ ہو جائیں	تو آپ محنت کیجئے	اور	اپنے رب کی طرف	پس آپ رغبت کیجئے

اٰيَاتُهَا 8 | 95 سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ 28 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑤	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ (1) لا	وَ
قسم ہے	اِنجیر (کی)	اور	زیتون (کی)	اور

طُوْرِ سِيْنِيْنَ ⑥ (2) لا	وَ	هٰذَا ⑦	الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ (3) لا
طورِ سینین (کی)	اور	اِس	امن والے شہر (کی)

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں علامت يُ نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ③ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ وَ کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ طُوْرِ سِيْنِيْنَ سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا تھا اور اسے طورِ سینا بھی کہا جاتا ہے۔ ⑦ هٰذَا کا ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اِس ہوتا ہے۔

لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ	بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۝4	بہترین شکل وصورت میں ۔ ۝4
ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ	پھر ہم نے لوٹا دیا اُسے (بوڑھا کر کے) سب سے نیچے
سٰفِلِیۡنَ ۝5 اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	نیچوں میں سے ۔ ۝5 سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے تو ان کیلئے اجر ہے
غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ۝6 فَمَا	نہ ختم ہونے والا ۔ ۝6 (اے انسان) پھر کیا چیز
یُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ۝7	تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے اسکے بعد جزا کو ۔ ۝7
اَلَیۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِیۡنَ ۝8	کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۔ ۝8

ع 1 8 20

اٰیَاتُھَا 19 | 96 سُوۡرَۃُ الۡعَلَقِ مَكِّیَّۃٌ 1 | رُکُوۡعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۝1	پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ ۝1
خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۝2	پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔ ۝2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقۡنَا	خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔	الصّٰلِحٰتِ	صالح، مصلح، اعمال صالح۔
فِیۡ	فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	اَجۡرٌ	اجر، اجرِ عظیم، اجرت۔
اَحۡسَنِ	اَحسن، حسن، حُسین۔	یُكَذِّبُكَ	کِذب، کاذِب، تکذیب۔
رَدَدۡنٰهُ	رد کرنا، ردّ وبدل، تردید، مردود۔	الۡحٰكِمِیۡنَ	حکم، محکوم، حاکم وقت، حکومت۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اِقۡرَاۡ	قاری، قراءت، قراءِ کرام۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	بِاسۡمِ	اسم، اسمائے گرامی، اسم بامسمیٰ، موسوم۔
عَمِلُوۡا	عمل، اعمال، عامل، عملیات، معمول۔	مِنۡ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔

لَقَدْ ①	خَلَقْنَا ②	الْاِنْسَانَ ③	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ (4)	ثُمَّ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان	بہت اچھی شکل وصورت میں	پھر

رَدَدْنٰهُ ②	اَسْفَلَ ④	سٰفِلِيْنَ (5) لا	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نے لوٹا دیا اُسے	سب سے نیچے	نیچوں (میں سے)	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ (6) ط
اور	اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو اُن کے لیے	اَجر ہے	نہ ختم ہونے والا

فَمَا	يُكَذِّبُكَ ⑤	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ (7) ط
پھر کیا (چیز)	وہ جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے	(اِس کے) بعد	جزا کو

ع 1 8 20

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ ④⑥	الْحٰكِمِيْنَ (8) ع
کیا نہیں	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں (سے)

اٰیاتُها 19 — 96 سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ 1 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ ⑦	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ (1) ج	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ③	مِنْ عَلَقٍ (2) ج
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا انسان کو	جمے ہوئے خون سے

ضروری وضاحت

① لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں لَ اسم، فعل اور حرف تینوں کیساتھ اور قَدْ صرف فعل کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔② نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع پر أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں كَ کا ترجمہ تجھے ہوتا ہے۔⑥ نفی کے بعد عموماً علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿3﴾	آپ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا اکریم ہے۔ ﴿3﴾
الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿4﴾	جس نے سکھایا قلم کے ذریعے۔ ﴿4﴾
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ﴿5﴾	اس نے سکھایا انسان کو جو کچھ نہیں وہ جانتا تھا۔ ﴿5﴾
كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ۙ﴿6﴾	ہرگز نہیں بے شک انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔ ﴿6﴾
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿7﴾	(اس لیے) کہ وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو (کہ) وہ غنی ہو گیا ہے۔ ﴿7﴾
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿8﴾	بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿8﴾
اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰى ۙ﴿9﴾	کیا تو نے دیکھا ہے اس شخص (ابوجہل) کو جو روکتا ہے۔ ﴿9﴾
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ﴿10﴾	ایک بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ﴿10﴾
اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ﴿11﴾	کیا تو نے دیکھا اگر ہو وہ (بندہ) ہدایت پر۔ ﴿11﴾
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ﴿12﴾	یا اُس نے حکم دیا ہو تقویٰ کا۔ ﴿12﴾
اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ	کیا تو نے دیکھا اگر (منع کرنیوالے نے) جھٹلایا
وَتَوَلّٰى ؕ﴿13﴾	اور روگردانی کی۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَكْرَمُ	اَکرم، اِکرام، تکریم، مکرّم، کرم۔	یَنْهٰى	نہی عنِ المنکر، منہیات۔
عَلَّمَ	علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	صَلّٰى	صلاۃُ الفجر، صلاۃُ العید، صوم وصلوٰۃ۔
بِالْقَلَمِ	قلم، اقلام، قلمی دوستی۔	الْهُدٰۤى	ہدایت، ہادی، ہدایت یافتہ۔
لَیَطْغٰۤى	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	اَمَرَ	امر، اوامر ونواہی، امر بالمعروف، آمر۔
اسْتَغْنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	بِالتَّقْوٰى	تقویٰ، متقی۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَءَیْتَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الرُّجْعٰى	رجوع، راجع، مرجع۔	كَذَّبَ	کِذب، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔

اِقْرَاْ ①	وَ	رَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ② لا (3)	الَّذِیْ	عَلَّمَ ③
پڑھیے	اور	آپ کا رب	بڑا کریم	جس نے	سکھایا

بِالْقَلَمِ لا (4)	عَلَّمَ ③	الْاِنْسَانَ	مَا لَمْ	یَعْلَمْ ط (5)	كَلَّآ
قلم کے ذریعے	اُس نے سکھایا	انسان	جو نہیں	وہ جانتا تھا	ہرگز نہیں

اِنَّ ④	الْاِنْسَانَ	لَیَطْغٰٓی ⑤ لا (6)	اَنْ ⑥	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰی ط (7)
بیشک	انسان	یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے	یہ کہ	وہ دیکھتا ہے اپنے آپکو	(کہ) وہ غنی ہوگیا ہے

اِنَّ ④	اِلٰی رَبِّكَ	الرُّجْعٰی ط (8)	اَ	رَءَیْتَ	الَّذِیْ
بے شک	آپ کے رب کی طرف	لوٹنا	کیا	تونے دیکھا ہے	جو

یَنْهٰی لا (9)	عَبْدًا ⑦	اِذَا	صَلّٰی ③ ط (10)	اَ	رَءَیْتَ
وہ روکتا ہے	ایک بندے (کو)	جب	وہ نماز پڑھے	کیا	تونے دیکھا

اِنْ ⑥	كَانَ	عَلَی الْهُدٰٓی لا (11)	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰی ط (12)
اگر	ہو وہ	ہدایت پر	یا	اُس نے حکم دیا ہو	تقویٰ کا

اَ	رَءَیْتَ	اِنْ ⑥	كَذَّبَ ③	وَ	تَوَلّٰی ⑧ ط (13)
کیا	تونے دیکھا	اگر	اُس نے جھٹلایا	اور	اُس نے روگردانی کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں سکون ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ	(تو) کیا نہیں اس نے جانا کہ بیشک اللہ (اسے)
يَرٰى ﴿14﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬	دیکھ رہا ہے۔ ﴿14﴾ ہرگز نہیں یقیناً اگر نہ وہ باز آیا
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾	(تو) ضرور ہم گھسیٹیں گے (اسے) پیشانی سے (پکڑ کر)۔ ﴿15﴾
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾	جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)۔ ﴿16﴾
فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿17﴾	پس چاہیے کہ وہ بلائے اپنی مجلس۔ ﴿17﴾
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾	عنقریب ہم (بھی) بلائیں گے عذاب کے فرشتوں کو۔ ﴿18﴾
كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ	ہرگز نہیں، آپ کہا نہ مانیں اسکا
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾ السجدۃ	اور آپ سجدہ کریں اور (اللہ کا) قرب حاصل کریں۔ ﴿19﴾

ع 1 19/21 اَلسَّجْدَةُ 14

اٰیاتُھَا 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ	بے شک ہم نے نازل کیا ہے اس (قرآن) کو
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ	شبِ قدر میں۔ ﴿1﴾ اور آپ کیا جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمْ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
يَنْتَهِ	انتہاء، منتہی طالب علم۔	اقْتَرِبْ	: قرب، قریب، مقرّب، قرابت داری۔
كَاذِبَةٍ	: کِذب، کاذب، تکذیب، کذّاب۔	اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔
خَاطِئَةٍ	: خطا کار، خطائیں۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔
فَلْيَدْعُ	: دعوت، داعی، مدعو، دُعا۔	لَيْلَةِ	: لیلۃ القدر، لیل ونہار، قیام الیل۔
لَا	: لاحاصل، لامحالہ، لاتعداد۔	الْقَدْرِ	: شبِ قدر، قدر وقیمت، قدر ومنزلت۔
تُطِعْهُ	: اطاعت، مطیع، اطاعت گزار۔		

اَلَمْ	يَعْلَمْ ①	بِاَنَّ ②	اللّٰهَ	يَرٰى ﴿14﴾ ط	كَلَّا
کیا نہیں	اس نے جانا	کہ بے شک	اللہ	وہ دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں

لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا ③	بِالنَّاصِيَةِ ﴿15﴾ ④ لا
البتہ اگر	نہ	وہ باز آیا	ضرور ہم گھسیٹیں گے	پیشانی سے

نَاصِيَةٍ ④	كَاذِبَةٍ ④	خَاطِئَةٍ ﴿16﴾ ④ ط	فَلْيَدْعُ ⑤
پیشانی	جھوٹی	خطا کار	پس چاہیے کہ وہ بلائے

نَادِيَهٗ ﴿17﴾ لا	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ ⑥ لا	كَلَّا ط	لَا
اپنی مجلس	عنقریب ہم بلائیں گے	عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ

تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ ⑦	وَ	اقْتَرِبْ ﴿19﴾ ⑦ السجدة
آپ کہا مانیں اُس کا	اور	آپ سجدہ کریں	اور	آپ قرب حاصل کریں

ع 1 19 / 21 اَلسَّجْدَةُ 14

اٰيَاتُهَا 5 — 97 سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ 25 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ	فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ ④ صلے	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ
بے شک ہم نے نازل کیا ہے اُس کو	شب قدر میں	اور	کیا	جانیں آپ

ضروری وضاحت

① لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ لَنَسْفَعًا دراصل لَنَسْفَعَنْ تھا فعل کے آخر میں نْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے قرآنی کتابت نْ میں کو تنوین کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ الزَّبَانِيَةَ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾	کیا ہے شب قدر۔ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ	شب قدر (کی عبادت) بہتر ہے
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾	ہزار مہینے (کی عبادت) سے۔ ﴿3﴾
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ	اترتے ہیں فرشتے اور روح الامین (جبریل علیہ السلام)
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾	اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر کام سے۔ ﴿4﴾
سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾	سلامتی (ہی سلامتی) ہے وہ (رات) فجر طلوع ہونے تک۔ ﴿5﴾

وقف النبی ﷺ

ع 5 / معانقۃ 18 / الثلثۃ 22

اٰيَاتُهَا 8 | 98 سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں تھے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	(اپنے کفر اور شرک سے) باز آنے والے یہاں تک کہ
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾	آجائے اُن کے پاس واضح دلیل۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَدْرِ	: شب قدر، قدر و قیمت، قدر و منزلت۔	سَلٰمٌ	: سلام، سلامت، امن و سلامتی۔
تَنَزَّلُ	: نازل، نزول، منزّل من اللہ۔	مَطْلَعِ	: مطلع مَطلَع ابر آلود، طلوعِ فجر۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملائکہ، ملک الموت۔	الْفَجْرِ	: وقتِ فجر، اذانِ فجر، نمازِ فجر۔
الرُّوْحُ	: روح الامین (جبریلؑ)۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔
فِيْهَا	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب سماویہ، کتاب ہدایت۔
بِاِذْنِ	: اذنِ عام، باذن اللہ۔	حَتّٰى	: حتّی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اَمْرٍ	: امر، امور، اوامر و نواہی، امور سلطنت۔	الْبَيِّنَةُ	: بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

مَا	لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۝٢ ①	لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ①	خَيۡرٌ
کیا	شبِ قدر	شبِ قدر	بہتر

مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ۝٣	تَنَزَّلُ ②	الۡمَلٰٓئِكَةُ ③	وَ
ہزار مہینے سے	اُترتے ہیں	فرشتے	اور

وقف النبی ﷺ

الرُّوۡحُ	فِيۡهَا	بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ	مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۝٤
روح (الامین)	اُس میں	اپنے رب کے حکم سے	ہر کام سے

سَلٰمٌ	هِيَ ④	حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝٥
سلامتی	وہ	فجر کے طلوع ہونے تک

ع 1 5 22 معانقة 18

اٰیاتُھا 8 | 98 سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ 100 | رُکُوۡعُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

لَمۡ	يَكُنِ ⑤	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	وَ
نہیں	تھے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور

الۡمُشۡرِكِيۡنَ ⑥	مُنۡفَكِّيۡنَ ⑥	حَتّٰى	تَاۡتِيَهُمُ ⑦	الۡبَيِّنَةُ ۝١ ①
مشرکوں (میں سے)	سب باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی اُن کے پاس	واضح دلیل

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ گرگئی ہے اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ الۡمَلٰٓئِكَةُ کے آخر میں ۃُ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ④ هِيَ کا ترجمہ وہ مؤنث اور هُوَ کا ترجمہ وہ مذکر ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	(یعنی) ایک رسول، اللہ کی طرف سے
يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿2﴾	وہ پڑھ کر سناتا پاکیزہ صحیفے۔ ﴿2﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿3﴾	اُن میں لکھے ہوئے احکام ہوں مضبوط۔ ﴿3﴾
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اور نہیں جدا جدا ہوئے وہ لوگ جو دیے گئے کتاب
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ؕ﴿4﴾	مگر اسکے بعد کہ آئی ان کے پاس واضح دلیل۔ ﴿4﴾
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	اور نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ	خالص کرنے والے اس کیلئے (اپنے) دین کو، یکسو ہو کر
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کریں نماز اور وہ ادا کریں زکوٰۃ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿5﴾	اور یہی دین ہے مضبوط ملت کا۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب اور مشرکین میں سے
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) جہنم کی آگ میں ہونگے وہ ہمیشہ رہنے والے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْا	: تلاوت، وحیِ متلو۔	حُنَفَآءَ	: دینِ حنیف۔
صُحُفًا	: صحیفہ، صحائف، مُصحف، آسمانی صحائف۔	يُقِيْمُوا	: قائم، قائم ودائم، مقیم۔
مُّطَهَّرَةً	: طاہر مطہر، طہارت، ازواجِ مطہّرات۔	الْقَيِّمَةِ	: دینِ قیّم، قیّوم، قائم۔
تَفَرَّقَ	: تفرقہ بازی، فریق، تفریق، فرقہ واریّت۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفّار۔
اُمِرُوْٓا	: امر، امور، اوامر ونواہی، امورِ سلطنت۔	فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔
لِيَعْبُدُوا	: عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	نَارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مُخْلِصِيْنَ	: مخلِص، خالص، خلوص، اخلاص۔	خٰلِدِيْنَ	: خلدِ بریں، خالد۔

رَسُوْلٌ ①	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا ②	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ③ لا ۝2	فِيْهَا
ایک رسول	اللہ سے	وہ پڑھ کرسناتا	صحیفے	پاکیزہ	اُن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ③ ط ۝3	وَ	مَا	تَفَرَّقَ ④	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
لکھے ہوئے احکام	مضبوط	اور	نہیں	جداجدا ہوئے	(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	جَآءَتْهُمُ ③	الْبَيِّنَةُ ③ ط ۝4	وَ	مَآ
کتاب	مگر	(اس کے) بعد	کہ	آئی اُن کے پاس	واضح دلیل	اور	نہیں

اُمِرُوْٓا ⑥	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	اللہ (کی)	سب خالص کرنے والے	اُس کیلئے

الدِّيْنَ لا	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ ③
دین	یکسو (ہوکر)	اور	وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ

وَ	ذٰلِكَ ⑦	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ③ ط ۝5	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	یہی	دین	مضبوط ملت	بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
اہل کتاب سے	اور مشرکوں (میں سے)	جہنم کی آگ میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُس میں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② يَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ③ ت، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا وہی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ یہی کیا گیا ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۞6	وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بدتر ہیں۔ 6
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۞7	نیک، وہ لوگ ہی ساری خلقت میں بہترین ہیں۔ 7
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	ان کا بدلہ ہے انکے رب کے پاس
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	ہمیشہ کے باغات ہیں بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ	راضی ہوا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۞8 ع	یہ اس کے لیے ہے جو ڈرے اپنے رب سے۔ 8

ع 1 8 23

اٰيَاتُهَا 8 — 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۞1 ۙ	جب ہلا دی جائے گی زمین اس کا سخت ہلایا جانا۔ 1
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۞2 ۙ	اور باہر نکال دے گی زمین اپنے بوجھ۔ 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، صلح۔	رَضِيَ	: راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
جَزَآؤُهُمْ	: جزاء وسزا، جزائے خیر، احسن الجزاء۔	خَشِيَ	: خشیت الٰہی۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	زِلْزَالَهَا	: زلزلہ، متزلزل، غیر متزلزل ایمان۔
تَجْرِيْ	: جاری وساری۔	اَخْرَجَتِ	: خارج، خروج، اخراج۔
خٰلِدِيْنَ	: خلد بریں، خالد۔	الْاَرْضُ	: ارض وسما، کرۂ ارض، ارض پاکستان۔
فِيْهَا	: فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔	اَثْقَالَهَا	: ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔

أُولٰٓئِكَ②	هُمْ①	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ③ ط (6)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ لوگ	وہی	بدتر	خلقت	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ③	اُولٰٓئِكَ②	هُمْ①	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ③ ط (7)
اور	اُن سب نے عمل کیے	نیک	وہ لوگ	وہی	بہتر	مخلوق

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ③	تَجْرِيْ③	مِنْ تَحْتِهَا
اُن کا بدلہ	اُن کے رب کے پاس	ہمیشہ کے باغات	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط	رَضِيَ اللّٰهُ④	عَنْهُمْ
نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ	اُن سے

ع 1 8 23

وَ	رَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ⑤	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ع (8)
اور	وہ سب راضی ہوئے	اُس سے	یہ	(اُس) کیلئے جو	ڈرے	اپنے رب سے

اٰیاتُھَا 8 | 99 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ 93 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	زُلْزِلَتِ③⑥	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا لا (1)	وَاَخْرَجَتِ③⑥	الْاَرْضُ④	اَثْقَالَهَا لا (2)
جب	ہلادی جائے گی	زمین	اُس کا سخت ہلایا جانا	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔② هُمْ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے اُولٰٓئِكَ کے بعد هُمْ میں مزید زور ڈالا گیا ہے۔③ ت، ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ زُلْزِلَتِ اور اَخْرَجَتِ کی تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے اور اِذَا کے بعد عموماً فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ	اور کہے گا انسان کیا ہوا ہے اس کو۔ ﴿3﴾ اُس دن
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿4﴾ بِاَنَّ	وہ بیان کرے گی اپنی خبریں۔ ﴿4﴾ اس وجہ سے کہ بیشک
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿5﴾	تیرے رب نے وحی کی ہوگی اُس کو۔ ﴿5﴾
يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۥ	اُس دن لوٹیں گے لوگ الگ الگ ہو کر
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾	تا کہ وہ دکھائے جائیں اپنے اعمال۔ ﴿6﴾
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	پس جو عمل کرے گا ذرہ برابر
خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ	اچھا، وہ دیکھ لے گا اُسے۔ ﴿7﴾ اور جو عمل کرے گا
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿8﴾ ع 1 8 24	ذرہ برابر بُرا (تو) وہ بھی دیکھ لے گا اُسے۔ ﴿8﴾

اٰیَاتُهَا 11 | 100 سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ 14 | رُکُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾	قسم ہے دوڑنے والے (گھوڑوں کی) ہانپتے ہوئے۔ ﴿1﴾
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾	پھر آگ نکالنے والوں کی سم مار کر۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	النَّاسُ	: عوامُ النّاس۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔
تُحَدِّثُ	: حدیث، حدیث دل، حدیث نبوی۔	وَ	شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَخْبَارَهَا	: خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔	ذَرَّةٍ	: ذرّہ برابر، ریت کا ذرّہ۔
رَبَّكَ	: ربّ کریم، ربّ کائنات۔	خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، بخیر وخوبی۔
اَوْحٰى	: وحی، وحیِ متلو۔	يَّرَهٗ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَّصْدُرُ	: صادر، صدور، مصدر۔	شَرًّا	: شر، شریر، خیر وشر، شرارت۔

وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ ①	مَا	لَهَا ۚ (3)	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ ②
اور	کہے گا	انسان	کیا	اُس کو	اُس دن	وہ بیان کرے گی

اَخْبَارَهَا ③ ۙ (4)	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ۗ (5)
اپنی خبریں	اِس وجہ سے کہ بیشک	تیرے رب (نے)	وحی کی ہوگی	اُس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ ④	النَّاسُ ①	اَشْتَاتًا ۙ	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ۗ (6)
اُس دن	لوٹیں گے	لوگ	الگ الگ ہوکر	تاکہ وہ سب دکھائے جائیں	اپنے اعمال

فَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	خَيْرًا	يَّرَهٗ ۗ (7)
پس جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	اچھا	وہ دیکھ لے گا اُسے

وَمَنْ	يَّعْمَلْ ④	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ②	شَرًّا	يَّرَهٗ ع (8)
اور جو	عمل کرے گا	ذرّہ برابر	بُرا	وہ دیکھ لے گا اُسے

ع 1 8 24

آیاتُها 11 — 100 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 14 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑤	الْعٰدِيٰتِ ②⑥	ضَبْحًا ۙ (1)	فَالْمُوْرِيٰتِ ②⑥⑦	قَدْحًا ۙ (2)
قسم ہے	دوڑنے والے	ہانپتے ہوئے (گھوڑوں کی)	پھر آگ نکالنے والے	سُم مارکر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② تَ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ③ علامت هَا اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اور اسکا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِس سے مراد مجاہدین کے گھوڑے ہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾	پھر حملہ کرنے والوں کی صبح کے وقت۔ ﴿3﴾
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾	پھر وہ اڑاتے ہیں اس وقت غبار۔ ﴿4﴾
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾	پھر جا گھستے ہیں اس وقت (دشمن کی) کسی جماعت میں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بہت ناشکرا ہے۔ ﴿6﴾
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾	اور بے شک وہ اس پر یقیناً (خود) گواہ ہے۔ ﴿7﴾
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾	اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿8﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ	تو کیا نہیں وہ جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا
مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾	جو کچھ قبروں میں ہے۔ ﴿9﴾
وَحُصِّلَ	اور ظاہر کر دیا جائے گا
مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾	جو کچھ سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	بے شک ان کا رب ان سے
يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾	اس دن یقیناً خوب خبر دار ہوگا۔ ﴿11﴾

ع 1 11 25

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَوَسَطْنَ	: وسط، متوسّط، اوسط، توسّط۔
لِرَبِّهٖ	: ربّ کریم، ربّ کائنات، ربوبیت۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔
لَشَهِيْدٌ	: شاہد، شہادت۔
لِحُبِّ	: حب، محبت، حبیب، محبوب۔
الْخَيْرِ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، بخیر و خوبی۔
لَشَدِيْدٌ	: شدید، اشد، شدّت۔
يَعْلَمُ	: علم، تعلیم، معلوم، معلّم، نظام تعلیم۔
مَا	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
الْقُبُوْرِ	: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔
حُصِّلَ	: حاصل، حصول، حاصلات، محصول۔
الصُّدُوْرِ	: صدر، شرح صدر۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَّخَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبر رساں ادارہ۔

فَالْمُغِيْرٰتِ ①	صُبْحًا ۙ (3)	فَاَثَرْنَ ②	بِهٖ ③	نَقْعًا ۙ (4)
پھر حملہ کرنے والے	صبح کے وقت	پھر وہ اُڑاتے ہیں	اُس وقت	غبار

فَوَسَطْنَ ②	بِهٖ ③	جَمْعًا ④ ۙ (5)	اِنَّ	الْاِنْسَانَ
پھر جا گھستے ہیں	اُس وقت	کسی جماعت میں	بے شک	انسان

لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ⑤⑥ ج (6)	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ
اپنے رب کا	یقیناً بہت ناشکرا	اور	بے شک وہ	اِس پر

لَشَهِيْدٌ ⑤ ج (7)	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ ⑦	لَشَدِيْدٌ ⑤ ط (8)
یقیناً گواہ	اور	بے شک وہ	مال کی محبت میں	یقیناً بہت سخت

اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ ⑧	مَا
تو کیا نہیں	وہ جانتا	جب	نکال باہر کیا جائے گا	جو

فِي الْقُبُوْرِ ۙ (9)	وَ	حُصِّلَ ⑧	مَا	فِي الصُّدُوْرِ ۙ (10)
قبروں میں	اور	ظاہر کر دیا جائے گا	جو	سینوں میں

ع 1 11 25

اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَخَبِيْرٌ ⑤⑥ ع (11)
بے شک	اُن کا رب	اُن سے	اُس دن	یقیناً خوب خبردار

ضروری وضاحت

① ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ـْنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ بِ کا ترجمہ وقت ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑤ لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم، فعل اور حرف تینوں کے شروع میں آتی ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ايَاتُهَا 11 — 101 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ 30 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿2﴾	کھٹکھٹانے والی۔ ﴿1﴾ کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿2﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿3﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ ﴿3﴾
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ	اس دن ہونگے لوگ پروانوں کی طرح
الْمَبْثُوْثِ ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ	بکھرے ہوئے۔ ﴿4﴾ اور ہونگے پہاڑ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿5﴾	دُھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح۔ ﴿5﴾
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿6﴾	پس رہا وہ جو (کہ) بھاری ہو گئے اس کے پلڑے۔ ﴿6﴾
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿7﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ ﴿7﴾
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿8﴾	اور رہا وہ جو (کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے۔ ﴿8﴾
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ	تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ ﴿9﴾ اور آپ کیا جانیں
مَا هِيَهْ ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾ ع 1/11/26	وہ (ہاویہ) کیا ہے۔ ﴿10﴾ آگ ہے دہکتی ہوئی۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	مَوَازِيْنُهٗ	:	وزن، اوزان، میزان، موازنہ۔
مَا	:	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	فِيْ	:	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
يَوْمَ	:	یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	عِيْشَةٍ	:	عیش وعشرت، تعیش۔
النَّاسُ	:	عوام الناس۔	رَّاضِيَةٍ	:	راضی، مرضی، رضامندی، راضی برضا۔
الْجِبَالُ	:	جبل رحمت، جبل طارق، جبل اُحد۔	خَفَّتْ	:	خفیف، مخفف، تخفیف۔
كَالْفَرَاشِ	:	کماحقہ، کالعدم۔	نَارٌ	:	نوری وناری مخلوق۔
ثَقُلَتْ	:	ثقل، ثقیل، کشش ثقل۔			

آیاتُھا 11 | 101 سُوْرَۃُ الْقَارِعَۃِ مَکِّیَّۃٌ 30 | رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْقَارِعَۃُ ① ۙ (1)	مَا	الْقَارِعَۃُ ① ۚ (2)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ ②
کھٹکھٹانے والی	کیا	کھٹکھٹانے والی	اور	کیا	جانیں آپ

مَا	الْقَارِعَۃُ ① ؕ (3)	یَوْمَ	یَکُوْنُ ③	النَّاسُ	کَالْفَرَاشِ
کیا	کھٹکھٹانے والی	(اس) دن	ہوں گے	لوگ	پروانوں کی طرح

الْمَبْثُوْثِ ۙ (4)	وَ	تَکُوْنُ ①	الْجِبَالُ	کَالْعِھْنِ
بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	رنگین اُون کی طرح

الْمَنْفُوْشِ ؕ (5)	فَاَمَّا	مَنْ ④	ثَقُلَتْ ①	مَوَازِیْنُہٗ ۙ (6)	فَھُوَ ⑤
دُھنکی ہوئی	پس رہا وہ	جو	بھاری ہو گئے	اُس کے پلڑے	تو وہ

فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ ① ؕ (7)	وَاَمَّا	مَنْ ④	خَفَّتْ ①	مَوَازِیْنُہٗ ۙ (8)
پسندیدہ زندگی میں	اور رہا وہ	جو	ہلکے ہو گئے	اُس کے پلڑے

فَاُمُّہٗ ⑥	ھَاوِیَۃٌ ① ؕ (9)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ ②	مَا	ھِیَہْ ⑦ ؕ (10)	نَارٌ	حَامِیَۃٌ ① ع (11)
تو اُسکا ٹھکانہ	ہاویہ	اور کیا	جانیں آپ	کیا	وہ (ہاویہ)	آگ	دہکتی ہوئی

ع 1 11 26

ضروری وضاحت

① ۃ ، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔
③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے۔
⑤ ھُوَ کا ترجمہ وہ مذکر اور ھِیَ کا ترجمہ وہ مؤنث ہوتا ہے۔ ⑥ اُمٌّ کا اصل ترجمہ ماں ہے جس طرح انسان کے لیے ماں جائے پناہ ہوتی ہے اسی طرح نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ ⑦ ھِیَہْ کے آخر میں ہْ سکتہ کی ہے جیسے کِتَابِیَہْ، سُلْطَانِیَہْ کی ہْ ہے۔

اٰيَاتُهَا 8 | 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | رُكُوْعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰىكُمُ التَّكَاثُرُۙ ﴿1﴾	غافل کر دیا تمہیں باہمی کثرت کی خواہش نے۔ ﴿1﴾
حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَؕ ﴿2﴾	یہاں تک کہ تم نے جا دیکھیں قبریں۔ ﴿2﴾
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَۙ ﴿3﴾	ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿3﴾
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَؕ ﴿4﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب تم جان لو گے۔ ﴿4﴾
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِؕ ﴿5﴾	ہرگز نہیں کاش تم جان لیتے یقین کا جاننا۔ ﴿5﴾
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَۙ ﴿6﴾	یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے جہنم کو۔ ﴿6﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا	پھر یقیناً ضرور تم دیکھ لو گے اسے
عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِۙ ﴿7﴾	یقین کی آنکھ سے۔ ﴿7﴾
ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ	پھر ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے
يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿8﴾ ع	اس دن نعمتوں کے بارے میں۔ ﴿8﴾

ع 1 8 27

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡهٰىكُمُ	: لہو ولعب۔	الۡيَقِيۡنِ	: یقیناً، یقینی، یقین کرنا۔
التَّكَاثُرُ	: کثرت، کثیر، اکثر۔	لَتَرَوُنَّ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتیٰ کہ، حتی الوسع۔	عَيۡنَ	: عینی شاہد، معائنہ۔
زُرۡتُمُ	: زیارت، زائرین، مزار۔	لَتُسۡـَٔلُنَّ	: سوال، سائل، مسؤل، مسئلہ۔
الۡمَقَابِرَ	: قبر، قبور، قبرستان، مقبرہ۔	يَوۡمَئِذٍ	: یوم آزادی، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
تَعۡلَمُوۡنَ	: علم، تعلیم، معلّم، معلومات، نظام تعلیم۔	النَّعِيۡمِ	: نعیم، نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

اٰیَاتُهَا 8 | 102 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ 16 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ① (1) لا	حَتّٰى	زُرْتُمُ ②
غافل کردیا تم کو	باہمی کثرت کی خواہش (نے)	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں

الْمَقَابِرَ ③ (2) ط	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (3) لا
قبریں	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لوگے

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (4) ط	كَلَّا	لَوْ
پھر	ہرگز نہیں	عن قریب	تم سب جان لوگے	ہرگز نہیں	کاش

تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ الْيَقِيْنِ (5) ط	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ④ (6) لا
تم سب جان لیتے	یقین کا جاننا	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لوگے	جہنم

ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا ⑤⑥	عَيْنَ الْيَقِيْنِ (7) لا	ثُمَّ
پھر	بلاشبہ ضرور تم دیکھ لوگے اُسے	یقین کی آنکھ	پھر

لَتُسْئَلُنَّ ⑤⑥⑦	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ (8) ع
ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے	اُس دن	نعمتوں کے بارے میں

ع 1 8 27

ضروری وضاحت

④ التَّكَاثُرُ میں تـ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمْ کی میم کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی جاتی ہے۔③ اس سے مراد یہ ہے کہ تمہیں موت آگئی اور تم قبروں میں جا پہنچے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ علامت لَ اور نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ فعل کے آخر میں نّ سے پہلے پیش ہو وہ فعل جمع کے لیے ہوتا ہے۔⑦ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیاتُھا 3 | 103 سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ 13 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ	قسم ہے زمانے کی۔ ﴿1﴾ بے شک انسان
لَفِیْ خُسْرٍ ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ	یقیناً خسارے میں ہے۔ ﴿2﴾ سوائے ان لوگوں کے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی حق (بات) کی
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿3﴾	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی صبر کی۔ ﴿3﴾

ع 1 3 28

اٰیاتُھا 9 | 104 سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ 32 | رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے
لُّمَزَۃِ ﴿1﴾	(اور ہر) بہت عیب لگانے والے (کے لیے)۔ ﴿1﴾
الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ﴿2﴾	جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا اُسے۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعَصْرِ	: عصری تقاضا، امام العصر، عصری علوم۔	تَوَاصَوْا	: وصیت، وصیت نامہ۔
لَفِیْ	: فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حقیقی۔
خُسْرٍ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	بِالصَّبْرِ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	لِّکُلِّ	: کل نمبر، کلی طور پر، کل کائنات۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔	جَمَعَ	: جماعت، جمع کرنا، اجتماع، مجموعہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، عملیات، عامل، معمول۔	مَالًا	: مال واولاد، مال ودولت، مال وجان۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، اعمال صالحہ، مصلحت، صلح۔	عَدَّدَہٗ	: عدد، اعداد وشمار، تعداد۔

رُكُوْعُهَا 1	103 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ 13	اٰيَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ①	الْعَصْرِ ۙ﴿1﴾	اِنَّ الْاِنْسَانَ ②	لَفِيْ خُسْرٍ ③ ۙ﴿2﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ
قسم ہے	زمانے (کی)	بے شک انسان	یقیناً خسارے میں	سوائے	(اُن لوگوں کے) جو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ④	وَ	تَوَاصَوْا ⑤
سب ایمان لائے	اور اُن سب نے اعمال کیے	نیک	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی اُن سب نے

بِالْحَقِّ ۙ	وَ	تَوَاصَوْا ⑤	بِالصَّبْرِ ﴿3﴾ ع
حق کی	اور	ایک دوسرے کو وصیّت کی اُن سب نے	صبر کی

ع 1 3 28

رُكُوْعُهَا 1	104 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ 32	اٰيَاتُهَا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ⑥	لُّمَزَةِ ⑥ ۙ﴿1﴾
ہلاکت	ہر بہت طعنہ دینے والے کے لیے	بہت عیب لگانے والا

الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا ⑦	وَّ	عَدَّدَهٗ ۙ﴿2﴾
جس نے	جمع کیا	مال	اور	گن گن کر رکھا اُسے

ضروری وضاحت

① وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قَسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَ اسم، فعل اور حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔ ④ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اس فعل میں موجود تا اور ''ا'' میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ هُمَزَةٍ اور لُّمَزَةٍ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغے کے لیے ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ | وہ گمان کرتا ہے کہ بیشک اُسکا مال ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے ﴿3﴾

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿4﴾ | ہر گز نہیں بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا حُطَمہ میں۔ ﴿4﴾

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿5﴾ | اور آپ کیا جانیں حُطَمہ کیا ہے۔ ﴿5﴾

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿6﴾ | اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ ﴿6﴾

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿7﴾ | جو پہنچے گی دلوں پر۔ ﴿7﴾

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿8﴾ | بیشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی (ہر طرف سے)۔ ﴿8﴾

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ﴿9﴾ | لمبے لمبے ستونوں میں۔ ﴿9﴾ ع 1 9 29

اٰيَاتُهَا 5 | 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ | کیا نہیں تو نے دیکھا کیا سلوک کیا تیرے رب نے

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ﴿1﴾ | ہاتھی والوں کے ساتھ۔ ﴿1﴾

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ﴿2﴾ | کیا نہیں کر دیا اُن کی چال کو بے کار میں۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَالَهٗۤ	: مال و دولت، مال و اولاد، مالیات۔	مُّمَدَّدَةٍ	: مدّ، حروف مدہ (لمبا کرنا)۔
اَخْلَدَهٗ	: خلد بریں۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
فِي	: فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
وَ	: شام و سحر، خیر و عافیت، عزت و احترام۔	فَعَلَ	: فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
نَارُ	: نوری و ناری مخلوق۔	رَبُّكَ	: ربّ کریم، ربّ ذوالجلال۔
تَطَّلِعُ	: اطلاع، مطلع۔	بِاَصْحٰبِ	: اصحابِ خیر، اصحابِ صُفّہ، صحابۂ کرام۔
عَلَى	: علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	الْفِيْلِ	: عام الفیل۔

يَحْسَبُ	اَنَّ مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ③ ج	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ ①②
وہ گمان کرتا ہے	کہ بیشک اُس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اُسے	ہرگز نہیں	بلاشبہ ضرور وہ پھینکا جائے گا

فِي الْحُطَمَةِ ③ ۖ ④	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ④	مَا	الْحُطَمَةُ ③ ط ⑤
حُطَمہ میں	اور	کیا جانیں آپ	کیا	حُطَمہ

نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ③ لا ⑥	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ ③	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑤ ط ⑦
اللہ کی آگ	بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں پر

ع 1 9 29

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ⑥③ لا ⑧	فِيْ عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ ③ ع ⑨
بے شک وہ	اُن پر	بند کی ہوئی	ستونوں میں	لمبے لمبے

اٰيَاتُهَا 5 — 105 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ 19 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیا	سلوک کیا	تیرے رب (نے)

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ط ①	اَ	لَمْ يَجْعَلْ ⑦	كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ لا ②
ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا	نہیں اُس نے کر دیا	اُن کی چال	بے کار میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔② اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ۃ اور تـ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو معلوم کروایا ہے۔⑤ الْاَفْـِٕدَةِ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کیلئے نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یَ کا اصل ترجمہ وہ ہے البتہ اگر علامت لَمْ کے بعد ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اُس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ﴿3﴾	اور بھیجے ان پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ۔ ﴿3﴾
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ﴿4﴾	(جو) پھینکتے تھے ان پر کنکریاں کھنگر کی۔ ﴿4﴾
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾	پھر کر دیا انہیں کھائے ہوئے بھُس کی طرح۔ ﴿5﴾ ع 1/5/30

ایاتھا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿1﴾	قریش کو اُلفت دلانے کے لیے۔ ﴿1﴾
اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ۚ﴿2﴾	اُن کو الفت دلانے کیلئے سردی اور گرمی کے سفر پر۔ ﴿2﴾
فَلْيَعْبُدُوْا	تو چاہیے کہ وہ عبادت کریں
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿3﴾	اس گھر کے رب کی۔ ﴿3﴾
الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ	جس نے کھانا دیا اُنہیں
مِّنْ جُوْعٍ ۙ	بھوک سے (بچا کر)
وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿4﴾	اور امن دیا انہیں خوف سے (بچا کر)۔ ﴿4﴾ ع 1/4/31

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	لِاِيْلٰفِ	الفت، تالیفِ قلب، مالوف وطن۔
اَرْسَلَ	رسول، مرسل، رسالہ، ارسال۔	فَلْيَعْبُدُوْا	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، علیٰ ہذا القیاس۔
طَيْرًا	طائر، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المال، اہل بیت۔
بِحِجَارَةٍ	حجر وشجر، حجرِ اسود۔	اَطْعَمَهُمْ	دعوتِ طعام، وقت طعام، قیام وطعام۔
كَعَصْفٍ	کماحقہ، کالعدم، کالانعام۔	اٰمَنَهُمْ	امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
مَّاْكُوْلٍ	ماکولات ومشروبات، اُکل وشرب۔	خَوْفٍ	خوف، خائف، خوف وخطر۔

وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ③	تَرْمِيْهِمْ ①
اور	بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے اُن پر

بِحِجَارَةٍ ②①	مِّنْ سِجِّيْلٍ ③ ④	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ④ ⑤
کنکریاں	کھنگر کی	پھر کر دیا اُنہیں	بھس کی طرح	کھایا ہوا

ع 1 5 30

اٰیَاتُھَا 4 — 106 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ 29 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ①	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ ①
اُلفت دلانے کے لیے	قریش	اُن کو اُلفت دِلانے (کے لیے)	سفر (پر)

الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ ②	فَلْيَعْبُدُوْا ⑤
سردی (موسم سرما)	اور	گرمی (موسم گرما)	تو چاہیے کہ وہ سب عبادت کریں

رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ ③	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ ⑥
رب (کی)	اِس گھر کے	جس نے	کھانا دیا اُنہیں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ	وَّ	اٰمَنَهُمْ ⑥	مِّنْ خَوْفٍ ④
بھوک سے	اور	اس نے امن دیا اُنہیں	خوف سے

ع 1 4 31

ضروری وضاحت

① علامت تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔② یہاں پر علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ علامت مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔④ مَّاْكُوْلٍ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً مقتول: قتل کیا ہوا، مظلوم: ظلم کیا ہوا۔⑤ علامت فَ یا وَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

رُکُوعُھَا 1	107 سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ مَکِّیَّۃٌ 17	اٰیَاتُھَا 7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾	کیا دیکھا آپ نے (اسے) جو جھٹلاتا ہے جزا کو۔ ﴿1﴾
فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾	تو یہ وہ شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو۔ ﴿2﴾
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾	اور نہیں ترغیب دیتا مسکین کو کھانا کھلانے پر۔ ﴿3﴾
فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾	پس ہلاکت ہے (ان) نمازیوں کے لیے۔ ﴿4﴾
الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾	وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔ ﴿5﴾
الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾	(اور) وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔ ﴿6﴾
وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾ ع	اور روکتے ہیں عام استعمال کی چیزیں۔ ﴿7﴾

ع 1/7 32

رُکُوعُھَا 1	108 سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ 15	اٰیَاتُھَا 3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾	بے شک ہم نے عطا کی آپ کو کوثر۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَءَیۡتَ	روئیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	الۡمِسۡکِیۡنِ	مسکین، مساکین۔
یُکَذِّبُ	کِذب بیانی، کاذِب، تکذیب، کذّاب۔	لِّلۡمُصَلِّیۡنَ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
الۡیَتِیۡمَ	یتیم، یتامیٰ، دارالایتام۔	سَاہُوۡنَ	سہواً، سجدہ سہو۔
وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	یُرَآءُوۡنَ	رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لَا	لامحالہ، لامحدود، لاجواب، لاپروا۔	یَمۡنَعُوۡنَ	منع، مانع، ممنوع۔
عَلٰی	علی الاعلان، علیحدہ، علی العموم۔	اَعۡطَیۡنٰکَ	عطا، عطا کرنا، عطیہ، عطیات۔
طَعَامِ	دعوتِ طعام، وقتِ طعام، قیام وطعام۔	الۡکَوۡثَرَ	کوثر و تسنیم، آبِ کوثر، حوضِ کوثر۔

رُكُوْعُهَا 1 | 107 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ 17 | اٰيَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَ ①	رَءَيْتَ	الَّذِىْ ②	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ۝1	فَذٰلِكَ ③	الَّذِىْ
کیا	دیکھا آپ نے	جو	وہ جھٹلاتا ہے	جزا کو	تو وہی	جو

يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ ④ ۝2	وَلَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝3
وہ دھکّے دیتا ہے	یتیم (کو)	اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	مسکین کے کھانے پر

فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝4	الَّذِيْنَ هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ۝5
پس ہلاکت ہے	(اُن) نمازیوں کیلئے	جو وہ سب	اپنی نماز سے	سب غفلت کرنیوالے

الَّذِيْنَ	هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑤ ۝6	وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ۝7
وہ لوگ جو	وہ سب دِکھلاوا کرتے ہیں	اور	وہ سب روکتے ہیں	عام استعمال کی چیزیں

ع 1 7 32

رُكُوْعُهَا 1 | 108 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ 15 | اٰيَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ ⑥	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ⑦ ۝1
بے شک ہم نے	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر

ضروری وضاحت

① أ اگر الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔② اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ یہاں علامت هُمْ اور علامت يـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے ⑥ اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑦ اَلْكَوْثَرَ سے مراد حوضِ کوثر یا خیر کثیر ہے۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾	تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کیلئے اور قربانی کریں۔ ﴿2﴾
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾	بے شک آپکا دشمن ہی لاولد (بے نام ونشان) رہے گا۔ ﴿3﴾

ع 1 3 33

اٰیاتُھا 6 — 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَاۤ اَعْبُدُ	آپ کہہ دیجئے اے کافرو! ﴿1﴾ نہیں میں عبادت کرتا
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ	جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿2﴾ اور نہ تم
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿3﴾	عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿3﴾
وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ	اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں
مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾	جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ ﴿4﴾
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو
مَاۤ اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ	جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ ﴿5﴾ تمہارے لیے
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾	تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ﴿6﴾

ع 1 6 34

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَصَلِّ	صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔	لَا	لاحاصل، لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
لِرَبِّكَ	لٰہذا، الحمدللہ۔	اَعْبُدُ	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
لِرَبِّكَ	ربّ کریم، ربّ کائنات۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	وَ	شام وسحر، خیروعافیت، عزت واحترام۔
الْكٰفِرُوْنَ	کفر، کافر، کفّار، کفرانِ نعمت۔	دِيْنُكُمْ	دینی بھائی، دین اسلام، ادیان باطلہ۔

فَصَلِّ	لِرَبِّكَ ①	وَ	انْحَرْ ② ط (2)
تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور	آپ قربانی کریں

ع 1 3 33

اِنَّ ③	شَانِئَكَ	هُوَالْاَبْتَرُ ④ ع (3)
بے شک	آپ کا دشمن	ہی لاولد (رہے گا)

آیاتها 6 | 109 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ 18 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ⑤	يٰاَيُّهَا ⑥	الْكٰفِرُوْنَ لا (1)	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ لا (2)
آپ کہہ دیجیے	اے	سب کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا	جس (کی)	تم سب عبادت کرتے ہو

وَلَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ ⑦	مَآ	اَعْبُدُ ج (3)	وَلَآ
اور نہ	تم	سب عبادت کرنے والے	جس (کی)	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ

اَنَا عَابِدٌ ⑦	مَّا	عَبَدْتُّمْ لا (4)	وَلَآ	اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ ⑦
میں عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی ہے	اور نہ	تم سب عبادت کرنے والے

ع 1 6 34

مَآ اَعْبُدُ ط (5)	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ ع (6)
جس (کی) میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے	تمہارا دین	اور	میرے لیے	میرا دین

ضروری وضاحت

① كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور دونوں کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔⑥ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑦ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَا تُھَا 3 — 110 سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ 114 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾	جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔ ﴿۱﴾
وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ	اور آپ دیکھیں لوگوں کو (کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں
فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ	اللہ کے دین میں فوج درفوج۔ ﴿۲﴾ تو آپ تسبیح بیان کیجئے
بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ	اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور بخشش مانگیے اُس سے
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾	بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿۳﴾

وقف النبی ﷺ — ع 1 — 3/35

اٰیَا تُھَا 5 — 111 سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ 6 — رُکُوْعُھَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾	ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو۔ ﴿۱﴾
مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾	نہ کام آیا اسکے اسکا مال اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ ﴿۲﴾
سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖۚ﴿۳﴾	عن قریب وہ داخل ہوگا شعلے والی آگ میں۔ ﴿۳﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَصۡرُ	: نصرت، ناصر، منصور، اللہ حامی و ناصر۔	تَوَّابًا	: توبہ، تائب، توبہ کرنا۔
الۡفَتۡحُ	: فتح و نصرت، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔	يَدَاۤ	: یدطولیٰ، ید بیضا، رفعُ الیدین۔
رَاَيۡتَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	مَالُهٗ	: مال و دولت، مال و متاع، مال و جان۔
يَدۡخُلُوۡنَ	: داخل، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	مَاۤ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
فَسَبِّحۡ	: تسبیح و تحلیل، تسبیح بیان کرنا۔	كَسَبَ	: کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔
بِحَمۡدِ	: حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حمدیہ کلام۔	نَارًا	: نوری و ناری، ناری مخلوق۔
اسۡتَغۡفِرۡ	: توبہ استغفار، مغفرت۔	ذَاتَ	: ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔

اٰیَاتُھَا 3	110 سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ 114	رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ ۙ﴿1﴾	وَ	رَاَيْتَ	النَّاسَ ①
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور	آپ دیکھیں	لوگوں (کو)

يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا ۙ﴿2﴾	فَسَبِّحْ ②
وہ سب داخل ہورہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج	تو آپ تسبیح بیان کیجئے

بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ③	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ④ ﴿3﴾ ع
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	اور بخشش مانگیے اُس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

اٰیَاتُھَا 5	111 سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ 6	رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ ⑤	يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ	وَّتَبَّ ۭ﴿1﴾	مَآ اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ
ٹوٹ جائیں	ابولہب کے دونوں ہاتھ	اور وہ ہلاک ہوگیا	نہ کام آیا	اُس کے	اُسکا مال

وَمَا	كَسَبَ ۭ﴿2﴾	سَيَصْلٰى ⑥	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ⑦ ﴿3﴾ ښ
اور جو	اُس نے کمایا	عن قریب وہ داخل ہوگا	آگ	شعلے والی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا اور فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَوَّابًا کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب میں کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ ذَاتِ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ترجمہ والی ہے۔

وقف النبی ﷺ — ع 3/1 — 35

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿4﴾	اور اسکی بیوی (بھی جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔﴿4﴾
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۧ﴿5﴾	اس کے گلے میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔﴿5﴾

ع 1 5 36

اٰیاتُھا 4 — 112 سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ 22 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾	آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔﴿1﴾
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾	اللہ بے نیاز ہے۔﴿2﴾
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿3﴾	نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔﴿3﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ﴿4﴾	اور نہیں ہے اس کا کوئی ایک ہمسر۔﴿4﴾

ع 1 4 37

اٰیاتُھا 5 — 113 سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ 20 — رُکُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾	کہہ دیجیے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔﴿1﴾
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾	(ہر اس چیز کے) شر سے جو اس نے پیدا کی۔﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمَّالَةَ	: حمل، حامل رقعہ ہذا، حاملہ۔	اَعُوْذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِرَبِّ	: ربِّ کریم، ربِّ کائنات۔
مِّنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔	مِنْ	: من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	شَرِّ	: شر، شریر، شرارت، اشرار۔
اَحَد	: واحد، توحید، وحدت، موحّد۔	مَآ	: ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
يَلِدْ	يُوْلَدْ: والد، ولد، ولدیت، ولادت، مولود۔	خَلَقَ	: خلق، خالق، تخلیق، مخلوق۔
وَ	: شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔		

ع 1 5 36

وَّامْرَاَتُهٗ ط	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ① ج ④	فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ع ⑤
اور اُسکی بیوی	ایندھن اٹھانے والی	اُسکے گلے میں	رَسّی	مضبوط بٹی ہوئی سے

اٰيَاتُهَا 4 | 112 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ 22 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ②	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ج ①	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ②
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز

لَمْ يَلِدْ ③ لا ۵	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ ④ لا ③	وَ
نہ اُس نے جنا	اور	نہ	وہ جنا گیا	اور

ع 1 4 37

لَمْ	يَكُنْ ⑤	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ع ④
نہیں	ہے	اُس کا	ہمسر	کوئی ایک

اٰيَاتُهَا 5 | 113 سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ 20 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ②	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ⑥ لا ①	مِنْ شَرِّ	مَا خَلَقَ لا ②
آپ کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	شر سے	جو اُس نے پیدا کیا

ضروری وضاحت

① ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔③ علامت لَمْ کے بعد علامت يـ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔④ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد مفہوم کیا گیا ہوتا ہے۔⑤ یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝3 | اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ۝3

وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝4 | اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ ۝4

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝5 | اور حسد کرنیوالے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ ۝5 ع 1 5 38

آیاتھا 6 | 114 سُوۡرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | رُكُوعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝1 | کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ ۝1

مَلِكِ النَّاسِ ۝2 | لوگوں کے بادشاہ (کی)۔ ۝2

اِلٰهِ النَّاسِ ۝3 | لوگوں کے معبود (کی)۔ ۝3

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝4 | وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے۔ ۝4

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ | جو وسوسہ ڈالتا ہے

فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝5 | لوگوں کے سینوں میں۔ ۝5

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝6 | جنوں اور انسانوں میں سے۔ ۝6 ع 1 6 39

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر۔	اَعُوۡذُ	: تعوّذ، تعویذ، معاذ اللہ۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	النَّاسِ	: عوام النّاس۔
شَرِّ	: شر، شریر۔	مَلِكِ	: مالک، مملکت، ملکیت۔
فِىۡ	: فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	اِلٰهِ	: الٰہی، الوہیت، الٰہ۔
الۡعُقَدِ	: عقدہ، عقدہ کشائی، عقدہ حل ہوجانا۔	الۡوَسۡوَاسِ	: وسوسہ، وسواس۔
حَاسِدٍ	: حسد، حاسد، حاسدین۔	صُدُوۡرِ	: شرح صدر، صدری علم، شقِّ صدر۔
قُلۡ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	الۡجِنَّةِ	: جن و انس، جن و ملائکہ۔

وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا ① وَقَبَ ۙ﴿3﴾	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ②
اور شر سے	اندھیری رات (کے)	جب وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے

فِي الْعُقَدِ ۙ﴿4﴾	وَمِنْ شَرِّ	حَاسِدٍ ③	اِذَا ①	حَسَدَ ﴿5﴾ ع
گرہوں میں	اور شر سے	حسد کرنے والا	جب	وہ حسد کرے

ع 1/5 38

اٰیَاتُهَا 6 | 114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ ④	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿1﴾
آپ کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی

مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿2﴾	اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿3﴾	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ⑤
لوگوں کے بادشاہ	لوگوں کے معبود	وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الْخَنَّاسِ ⑤ ﴿4﴾	الَّذِيْ ⑥	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿5﴾
پیچھے ہٹ جانے والا	جو	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں

ع 1/6 39

مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ﴿6﴾ ع
جنوں میں سے	اور	انسانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا ہوتا مفہوم ہے۔④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرایا گیا ہے۔⑤ اَلْخَنَّاس کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے جب انسان اللہ کا ذکر کرے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو تو وسوسہ ڈالتا ہے۔⑥ اَلَّذِيْ واحد مذکر کیلئے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)
8 : عامة المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان